Machine Translated by Google

نظریہ

والیوم þ 4 - 1وسط

سرما 2023عیسوی کے ذریعہ
نقل کیا گیا۔

Machine Translated by Google

ایڈیٹر کا دیباچہ

درج ذیل عبارتیں ایس ایس آئیڈیالوجی والیوم کے اسکین سے نقل کی گئی ہیں۔ کارل ہیمر کے ذریعے 1سے ، 4تاریخ 1988سے ۔1994اسکینز WWW.THULE-ITALIA.ORG کے ساتھ واٹر مارک کیے گئے ہیں۔ غالباً خود اسکینوں کے موجد ہیں۔ کوئی فزیکل کاپیاں نہیں ملی ہیں اور نہ ہی کوئی اعلیٰ معیار کے اسکین ہیں۔

تحریریں کارل ہیمر کے شائع کردہ ترتیب کے بجائے اشاعت کی تاریخ کے مطابق پیش کی جاتی ہیں۔ مواد کے جدول میں، ہر متن کو کارل ہیمر والیوم کا حوالہ دیا گیا ہے

سے نقل کیا گیا، نیز جرمن متن کا حوالہ کارل ہیمر نے (جہاں دستیاب ہے) سے حاصل کیا۔

کچھ حصوں میں عنوانات شامل کیے گئے ہیں۔

حوالہ کی آسانی کے لیے اس کی کمی ہے۔ املوٹس کو دیے گئے حرف کے بعد ای کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ ہجے کی واضح غلطیوں کو جہاں پایا گیا ہے درست کر دیا گیا ہے، اور اسکین کے کچھ پکسلیٹڈ الفاظ کو سمجھنے کے لیے کچھ اندازہ لگانا پڑا ہے۔ ان گمنام دوستوں کا بہت شکریہ جن کی آنکھوں نے میرے ناکام ہونے پر پکسلز کو چھیدنے میں مدد کی۔ چند گستاخانہ فقروں کو ان کے معنی بدلے بغیر قدرے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ لفظ "Weihnacht"(روشنی مقدس رات) کا دوبارہ ترجمہ کارل ہیمر کے "کرسمس" سے لفظ "یول" میں کیا گیا ہے۔

آرٹ ورک اور عکاسیوں کو مکمل طور پر چھوڑ دیا گیا ہے، دونوں اسکین کے خراب معیار کی وجہ سے، اور دستاویز کو زیادہ آسانی سے پرنٹ کرنے کے قابل بنانے کے لیے۔

Machine Translated by Google

مواد کا ٹیبل

1941کا
تعارف .... 1ہیمر والیوم۔ ;3منجانب:
Leithefte"... 3 Hammer vol. 3; شمارہ 1، جلدGermanische Leithefte،
Hammer vol. 3; شمارہ 1، جلدGermanische Leithefte، :منجانب1، 1941 The Task of the "Germanische
Reichsfuehrer...4
یورپ پھر سے صحت مند ہو جائے 1، 1941 شمارہ 1، جلدGermanische Leithefte، :منجانب1، 1941 Our
گا .... ;3منجانب: Germanische Leithefte، جلد1، شمارہ 3;
Heredity.. 14 Hammer vol.
3; شمارہ 1، جلدGermanische Leithefte، :منجانب1، 1941 The Flow of
....
کارپوریشن آرڈر آف دی ڈے سے..25 ہیمر والیوم۔ Germanische Leithefte
;4سے، جلد 1، شمارہ 1941 ،3غیر جانبداری اور جرمن کوشش... 54ہیمر
والیوم۔ Germanische Leithefte ;3سے، جلد 1، شمارہ 1941 ،3سے
پہلے... Hammer vol. 3; Germanische Leithefte
60سے، جلد 1، شمارہ Hammer vol. 4; Germanische Leithefte 62
3، 1941 Germanic Yearning.. ،سے
جلد 1، شمارہ Hammer vol. 4; Germanische Leithefte 67
3، 1941 The Easier Path..
سے، جلد 1، شمارہ 1941 ،3

Machine Translated by Google

بہت سی چیزیں .... 71بتھوڑا والیوم۔
;4منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، 15جنوری 1941دی ٹرپل
سیل .... 72بیمر والیوم۔ ;2منجانب: ایس
ایس لیتھفٹ، 15جنوری 1941اس کا لڑکا..
77بیمر والیوم۔ ;2منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، 15مارچ 1941

1942بیوسٹن اسٹیورڈ
چیمبرلین .... 82بیمر والیوم۔ ;4منجانب: Germanische Leithefte،جلد 2،
شمارہ 1942 ،1آزادی کی سرزمین.. Hammer vol. 4;
84منجانب: Germanische Leithefte،جلد 2،شمارہ Hammer vol. 4; 91
1، 1942 Finnish Loyalty..
منجانب: Germanische Leithefte،جلد 2،شمارہ 1942 ،2فن لینڈ Hammer vol. 4; Germanische Leithefte
97 ....1918/1919سے، جلد 2،شمارہ Leithefte
Knights of the German House...99 Hammer vol. 4; Germanische
The 1942 ،3/4سے، جلد 2،شمارہ 1942 ،3/4اپر

سائلیسیا ....

1944یورپی
فرنٹ.. 124بیمر والیوم۔ ;2منجانب: ایس ایس
لیتھفٹ، فروری 1944جوانی سے شادی کون کر سکتا
ہے؟... ;2منجانب: ایس ایس
لیتھفٹ، فروری 1944یور لائف آپ کے لوک سے تعلق رکھتی ہے!...041
بیمر والیم۔ ;2منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، مارچ 1944ایک کو "ڈیڈ پوائنٹ" پر قابو پانا ضروری ہے ۔ ;2منجانب:
SS Leitheft،مئی Hammer vol. 4; 150 ....Heart
1944 The Eternal منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، مئی 1944دی ٹوٹے ہوئے
ہاتھ.. ;3منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، مئی 1944روح اور
جسم.. ;2منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، جون 1944
مدر ارتھ -فادر لینڈ .... 164بیمر والیوم۔ ;2منجانب: ایس ایس
لیتھفٹ، اگست 1944اسی قسم کا 166بیمر
والیم۔ ;3منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، اگست 1944

Machine Translated by Google

بہادری کے لیے گولڈ میڈل... 175ہیمر والیوم۔ 3;منجانب: ایس
ایس لیتھفٹ، ستمبر 1944خالص رہنے اور بالغ ہونے کے لیے.. 181 ہیمر
والیم۔ 3;منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، ستمبر 1944وہ کافی فیلو
تھا .... 3;منجانب: ایس ایس لیتھفٹ، اکتوبر 1944

نامعلوم اقتباسات.. 191
ہیمر والیم۔ 3غلط فہمی کامریڈ شپ... 193ہیمر والیوم۔ 2;ایس ایس کورٹ سے ایک
ایس ایس آدمی کی آخری وصیت کے ریکارڈز... 591

ہتھوڑا والیوم۔ 1
سپاہی کا برتاؤ 991
ہتھوڑا والیوم۔ بچے کا 204 .... 1ہتھوڑا والیوم۔ 1

خدا صرف مغرور دلوں میں رہتا ہے.. 207ہیمر والیم۔ 1لائف ٹری اور ورلڈ
ٹری .... 213ہیمر والیوم۔ 1

زندگی کی خوشی کے لیے ہمت 219
ہتھوڑا والیوم۔ 1
کنگ اولاف کا عجیب مقابلہ 422
ہتھوڑا والیوم۔ 1پہاڑ کا قلعہ.. 235ہیمر والیوم۔ 1

Hammer vol. 1 236 ....Kahlenberg 1683بھائیوں کا
خون .... 236ہیمر والیوم۔ 1شہزادہ یوگن ....
242

ہتھوڑا والیوم۔ 1
بادشاہ کا فیصلہ 052
ہتھوڑا والیوم۔ 1
ابدی چیزیں.. 952
ہتھوڑا والیوم۔ Hammer vol. 1 268 .... 1 Pomerania

Machine Translated by Google

اشاعت کا سال

1941

Machine Translated by Google

تعارف

"جس طرح زمین کے مدار کا علم

سورج کے ارد گرد کی ایک بنیادی تبدیلی کی قیادت کی

دنیا کا عمومی نظریہ، قومی نظریہ بھی

سوشلسٹ تحریک، خون کی تعلیمات پر مبنی

اور نسل، علم کی تبدیلی کے نتیجے میں اور

لہذا انسان کے ماضی کی تاریخ کے نقطہ نظر اور

مستقبل."

-ایڈولف ہٹلر

کی قسمت کی اہمیت کا یہ علم

خون اور نسل کے فطری قوانین کا بنیادی خیال تشکیل دیتے ہیں۔

ایس ایس یہ ان کے ساتھ منتخب نورڈک مردوں کا حکم ہے۔

قبیلوں

قوانین کی مدد سے جو وہ خود منتخب کرتا ہے، ایس ایس چاہتا ہے۔

یوروپ میں خون کے نظریہ کی فتح میں زندہ حصہ ڈالنے کے لئے۔ یہ محفوظ کرنا اور بطور

ایک سیٹ کرنا چاہتا ہے۔

مثال کے طور پر اعلیٰ ترین خوبیاں جیسے وفاداری، ہمت،

کامریڈ شپ اور عظیم دماغ. یہ ایک ٹیم ہے جو، مندرجہ ذیل کی جرمن وفاداری میں، غیر

مشروط ہے۔

فوہرر کے لیے وقف۔

ایس ایس کی اندرونی سلامتی کا محافظ ہے۔

ریخ اور بیرونی کے خلاف سخت ترین جنگی دستہ

Machine Translated by Google

دشمن موجودہ جدو جہد کا مقصد بین الاقوامی یہودیوں کی جان کو خطرے
میں ڈالنے والی قوتوں کے خلاف ہے، جو اس کی اتحادی دنیا ہے۔

بالشوزم اور یہودیوں پر منحصر، لالچی، انگریز بھی

پیسے کی حکمرانی اور فری میسنری۔

موجودہ، ہنگامہ خیز تنازعہ کا مقصد ہے

ایک قدرتی اور اس طرح پائیدار نئے آرڈر کی تشکیل

یورپ یہ نیا آرڈر ریخ نے لیا ہے،

جو کہ جرمنی کی عظیم تر ترقی پر مبنی ہے۔

بہادر اتحادیوں کے ساتھ قریبی تعاون.

تاہم، یورپ کو پائیدار بنیاد تلاش کرنی چاہیے۔

کی قسمت کی فعال کمیونٹی میں ایک شاندار مستقبل کے لیے

جرمن لوگ. ایس ایس اس نیک مقصد کے لیے لڑتا ہے۔

اور اس طرح، فوہرر کے ایس ایس میں جنگ کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

-ریخ-جرمن SSمردوں کے ساتھ -سب سے نسلی جرمن

دنیا کے کچھ حصے، خاص کر رومانیہ اور باقی سے

جنوب مشرقی یورپ کے.

فلینڈرس، ہالینڈ سے پہلی بار رضاکاروں کے لیے،

سوئٹزرلینڈ، ڈنمارک، ناروے، فن لینڈ اور سویڈن

ریخ-جرمن SSمردوں کے ساتھ مل کر لڑتے ہیں۔

Machine Translated by Google

"جرمنیشے لیتھیفتے" کا کام

...مسلسل عظیم کی تائید کرنا چاہئے اور

ایس ایس کی مشترکہ لائن ان کامریڈز سے

ہمسایہ جرمنی کی زمینیں، اور اس کے علاوہ

میں ایس ایس کے عظیم مقاصد اور اصولوں کی تشہیر کریں۔

ان لوگوں کا وطن۔ اس اشاعت کو تمام جرمن لوگوں کے لیے مشترکہ ایس ایس

روح کا واضح اظہار پیش کرنا چاہیے۔ اس طرح یہ سب کے لیے ایک مستقل کال

ہو گی۔

جو خود کو پیروکار بننے کے لیے کافی یقین رکھتے ہیں۔

جرمن تاریخ میں سب سے مشکل اور مضبوط ترین ترتیب۔

Machine Translated by Google

Reichsfuehrer ہمارا

Reichsfuehrer-SS Heinrich Himmlerکی تقریر سے

1935

ایس ایس کو فوہرر کے حکم سے تشکیل دیا گیا ہے۔

نئے جی اٹھے جرمن لوک۔

تنظیم، کام اور توسیع کی ہر تفصیل

جب تک کوئی کوشش نہ کرے ایس ایس کو سمجھا نہیں جا سکتا

ان کو اپنے خون اور دل سے باطنی طور پر سمجھیں۔ یہ

اس بات کی وضاحت نہیں کی جا سکتی کہ ہمارے پاس، تعداد میں بہت کم، یہ کیوں ہے۔

ہمارے اندر طاقت.

اس کا منطق سے تجزیہ نہیں کیا جا سکتا کہ آج ہم میں سے ہر ایک ایسا کیوں ہے۔

جو سیاہ یونیفارم پہنتا ہے، چاہے وہ کہیں بھی ہو،

یہ ہماری برادری کی طاقت سے چلی جاتی ہے۔

کہ وہ ریس کے گھوڑے کے پہاڑ پر بیٹھتا ہے یا اس میں ڈویل کرتا ہے۔

اسٹیڈیم، چاہے وہ ایک آفیشل کے طور پر کام کرتا ہو، یا وہ ہو کہ وہ

اعلیٰ سرکاری دفتر میں حکمرانی کرتا ہے یا بطور ایک اپنی ڈیوٹی کرتا ہے۔

فوجی، یا یہ کہ وہ جرمن کے کاموں کا مطالعہ کرتا ہے۔

ہماری قسم کی روح -ہر ایک، شاید غیب، کو اپنا کھڑا ہونا چاہیے۔

ایک آدمی کے طور پر زمین.

ہر ایک جانتا ہے کہ وہ اکیلا کھڑا نہیں ہے، بلکہ

چند لاکھ آدمیوں کی یہ بے مثال طاقت جو ایک ساتھ حلف اٹھاتی ہے اسے بے پناہ

طاقت عطا کرتی ہے، جیسا کہ وہ جانتا ہے کہ،

Machine Translated by Google

اپنی برادری کے اس سیاہ کار کا نمائندہ، اسے اپنے بہترین کارناموں کے ذریعے یہ
اعزاز حاصل کرنا چاہیے۔

لہذا ہم ایک قومی سوشلسٹ کے طور پر غیر لچکدار قوانین کے مطابق اکٹھے ہوئے
اور مارچ کر رہے ہیں، منتخب مردوں کے مارشل آرڈر
اور راستے میں اپنے قبیلوں کی حلف برداری کے طور پر
دور مستقبل میں؛ ہم چاہتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ ہم نہیں کرتے
صرف وہ پوتے بننا چاہتے ہیں جنہوں نے اس کا بہتر مقابلہ کیا، بلکہ اس سے آگے
دور دراز کے آباؤ اجداد
جرمن کی ابدی زندگی کے لیے ضروری نسلیں
جرمن لوک۔

Machine Translated by Google

یورپ پھر صحت مند ہو جائے گا۔

ہم انسان ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جس میں سب بنتے ہیں،
کے مطابق زندگی گزارنا، پختہ ہونا اور گزرنا
غیر موڑنے والے، فطرت کے خدائی قوانین۔ ان کے تابع ہیں۔
ستاروں، آسمانوں اور زمینوں، سمندروں اور پتھروں کے ساتھ ساتھ
پودوں اور جانوروں کی زندگی۔
اس کی پانچ فیکلٹیز کے قبضے میں کوئی بھی اس میں شک نہیں کرتا ہے۔
انسانی زندگی بھی انہی قوانین کے مطابق چلتی ہے۔ تو، بھی، انسانوں کے درمیان
فرق کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے
وراثت کے قوانین .
مثال کے طور پر، ایک صحت مند، قدرتی طور پر محسوس کرنے والی کمیونٹی میں
کسانوں کی زندگی میں، بیماروں کو پیدا ہونے سے روکا جاتا ہے، اور صحت مند
خود کو دوبارہ صحت مندوں کے ساتھ جوڑتا ہے۔ صرف
بڑے شہر کی زندگی، فطرت سے دور، یا معاشی
خیالات، بدقسمتی سے بہت سے ایک صحت مند کی وجہ سے
بیمار کے ساتھ شادی کرنے والا شخص۔
پھر، تاہم، فطرت خود کو بدلہ لے لیتی ہے۔
اس کے قوانین کی عدم پابندی: اولاد بن سکتی ہے۔
بیمار یا اپنے اندر ایک رجحان کی طرف لے جانا
بیماری
کسان جو اب بھی فطرت کے پابند رہتے ہیں۔
جانا جاتا ہے کہ، جانوروں اور پودوں کی ہر نوع میں، لکیریں۔
اور نسلوں میں فرق ہونا چاہیے، جو نہیں ہو سکتا

Machine Translated by Google

اندھا دھند مداخلت. اس سے نسل تباہ ہو جائے گی۔
اسی طرح انسانوں میں بھی مختلف نسلیں پائی جاتی ہیں۔
اصل میں ہمارے باپ دادا نے ان رکاوٹوں کا احترام کیا، پیدا کیا
خالق کی طرف سے. بعد میں بعض روحانی اور سیاسی
رجحانات نے آہستہ آہستہ فطری احساس کو دبا دیا۔
انسانوں کے درمیان اختلافات. "سب کچھ ایک جیسا ہے۔
جس کا ایک انسانی چہرہ ہے"، انہوں نے یہ بات کہی۔
فرانسیسی انقلاب کے وقت. لبرل ازم، مارکسسٹ-
سوشلزم اور کمیونزم -یہ سنگ میل ہیں۔

یہودیوں کے ذریعے گمراہ یورپ کا زوال۔ بالشوسٹ کے لیے، نسلی اختلافات
محض تعصبات ہیں جو کہ ہونا چاہیے۔
قابو پانا تاہم یہ سب انسانی انحراف ہے۔
فطرت کے خدائی قوانین سے: کسی کی طرف بے وفائی
اپنا خون، جس میں سب سے زیادہ سنگین ہونا ضروری ہے
لوک صحت اور ثقافت کے نتائج۔ جسمانی
نقصان، نفسیاتی خرابی اور کردار کی کمی
کے اکثر سائنسی طور پر ثابت شدہ نتائج ہوتے ہیں۔
ناپسندیدہ نسل اختلاط.
یہ روحانی، یا بہتر کہا جائے تو مخالف روحانی رجحانات
نسلی طور پر اجنبی اور بگڑے ہوئے ذہنوں سے آتے ہیں۔ یہ
تعلیمات فطرت کے قوانین سے بالکل بھی آگے نہیں بڑھتی ہیں۔
ان کی مخالفت میں، نیشنل سوشلزم کی تلاش نہیں ہے۔
ایک اور انسانی عقیدہ کی تعمیر کے لیے، بلکہ یہ کوشش کرتا ہے۔
سب سے پہلے واضح طور پر قدرتی ترتیب کی طرف سے پیدا کی شناخت
خدا صرف یہی علم دوبارہ قیادت کرنے کو ممکن بناتا ہے۔

Machine Translated by Google

گمراہ انسان کو واپس قدرتی اور اس وجہ سے صحت مند

زندگی کا طریقہ لہذا نیشنل سوشلزم کا احترام کرتا ہے۔

نسلوں کے درمیان فطرت کے عطا کردہ فرق۔ اور یہ

قدرتی رکاوٹوں کو پہچانتا ہے۔

چنانچہ ایک نیشنل سوشلسٹ بھی مستقبل کے یورپ کو دیکھتا ہے۔

ایک لبرل سے بالکل مختلف۔ ہر

نیشنل سوشلسٹ فطری طور پر پین یورپ کو مسترد کر دے گا۔

امریکی قسم کے. یو ایس اے لوگوں کا مُشماش ہے۔

اور ریس. یورپ میں مختلف لوگ کورس میں ہیں

ان کی ترقی متنوع لوک کرداروں پر کی گئی ہے، کیونکہ دیگر یورپی نسلیں بھی آپس

میں گھل مل گئی ہیں۔

-جرمنی کے مختلف حصوں میں متنوع تناسب میں

اور اس کے پڑوسی۔ تاہم ان سب میں مشترکات ہیں،

نورڈک خون کا کم و بیش بڑا حصہ۔

یہ نورڈک خون کا جزو اس طرح ہے جو جوڑتا ہے۔

یورپی لوگ. جرمن لوگوں کا قریبی اتحاد

لہذا یہ نہ صرف ممکن ہے، بلکہ قدرت کی طرف سے بھی دی گئی ہے۔ دی

کم و بیش نورڈک خون دوسرے یورپی میں موجود ہے۔

لوگ بنیادی طور پر جرمن نژاد ہیں۔

اگر یورپ اس طرح اپنی انفرادیت کھونا نہیں چاہتا ہے،

پھر، سب سے بڑھ کر، نورڈک نسل کا غلبہ ہونا چاہیے۔

محفوظ تاہم، نورڈک نسل کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

پچھلے کچھ عرصے میں تہذیب کی ترقی کے ذریعے

صدیوں اسی طرح نورڈک ریس تقریباً ختم ہو چکی ہے۔

بڑے شہروں میں خود کو برقرار رکھنا۔ یہ قیمتی دوڑ

Machine Translated by Google

جس کی نمائندگی اور نمائندگی نہ صرف جرمن بلکہ دیگر تمام یورپی لوگوں میں

بھی ہوتی ہے، جو معروف طبقہ ہے۔

یہ حقیقت خاص طور پر اہم ہے، کیونکہ اس کے خون کا حصہ خود کو مسلسل

زوال میں پاتا ہے۔

سابق، نام نہاد یورپی تہذیب ہے

اسی طرح لوگوں کی صحت پر بھی مضر اثرات مرتب ہوئے۔

بیمار، کمزور اور غیر ہنر مندوں کو ہر وسیلے سے ترقی دی جاتی ہے، جبکہ صحت

مندوں کو اکثر ایسا کرنا پڑتا ہے۔

بدترین سماجی ناانصافی کا شکار۔ فطرت میں،

بیمار اور کمزور خود بخود صاف ہو جاتے ہیں اور صرف مضبوط اور تندرست بچے

پیدا ہوتے ہیں۔ نام نہاد مہذب لوگوں میں، جنہوں نے ایک غیر فطری پیدا کیا ہے۔

ان کی تہذیب میں ماحول، یہ "قدرتی انتخاب"

غائب ہے

یہیں سے قومی سوشلزم کے اقدامات آتے ہیں۔

کھیل میں آخری گھنٹے میں، وہ سفید کو روکتے ہیں۔

نسل مستقبل قریب میں ختم ہو جائے گی۔ آئیے نامزد کریں۔

"صحت مند جرمن خون" کے جامع تصور کے ساتھ ایک لوک کا نسلی طور پر اچھا

اور جسمانی اور روحانی طور پر صحت مند حصہ؛ لہذا قومی کے تمام اقدامات

سوشلزم جو اس حصے کو فروغ دیتا ہے کہلاتا ہے۔

"صحت مند جرمن کے فروغ کے لیے اقدامات

نیشنل سوشلسٹ جرمنی میں یہ اقدامات دو سمتیں لیتے ہیں: پہلے وہ نقصان

دہ کو روکتے ہیں، اور

دوسرا وہ فائدہ مند کو فروغ دیتے ہیں۔

Machine Translated by Google

نیشنل سوشلسٹ شادی کا قانون شادی سے پہلے شادی کے دستاویزات پیش کرنے

کا انتظام کرتا ہے۔ اس طریقے سے، لوگوں میں سے بہترین کے لیے، کی شادی ہو سکتی

ہے۔

صحت مند پیدائشی طور پر بیمار کے ساتھ یا صحت مند کے ساتھ

متعدی بیماریوں میں مبتلا افراد کو روکا جائے۔ دوسری طرف انتہائی سازگار، سود سے

پاک شادی کے قرضوں کی پیشکش، صحت مندوں کی شادی کو آسان بناتی ہے۔

یہ صرف قومی اقدامات کا تذکرہ ہے۔

سوشلسٹ ریاست، تاہم، ہمیشہ سے پہلے، اکثر کی طرف سے

کئی سال، ایس ایس کے اسی طرح کے اقدامات سے۔

ایس ایس آدمی کو اس طرح سے منتخب کیا جاتا ہے اور تعلیم دی جاتی ہے۔

کہ وہ نسلی طور پر اجنبی یا پیدائشی طور پر بیمار کے ساتھ نہیں ملے گا۔

خون بھی ان قوانین کے بغیر۔

لیکن دوسرے علاقوں میں بھی، کیا SSنے پہلے سے نئے راستوں پر چل کر ایک اچھی

مثال قائم کی ہے۔ ایس ایس کے ذریعے انسان کی قدرتی زندگی کے حالات میں واپسی

کو فروغ دیتا ہے۔

بے شمار معمولی اقدامات، مثال کے طور پر: کا فروغ

ایک خاندان کے گھروں کی تعمیر، جسمانی تعلیم اور ورزش، قیمتی خاندانوں کی زمین

پر واپسی

نئی کسانوں کو فروغ دینا وغیرہ... ایس ایس کے ذریعے دکھاتا ہے۔

اس کے آرڈر کے قوانین اور اس کی مثال، راستے کے ساتھ

جو نورڈک خون کے حصے کو مضبوط بنا سکتا ہے۔

حاصل کیا اسی طرح کے احکامات پہلے سے موجود ہیں، پوری تاریخ میں بکھرے ہوئے

ہیں، مثال کے طور پر جومس وائکنگز آف دی

بحیرہ بالٹک، مشرقی میں جرمن ٹیوٹونک نائٹس اور

Machine Translated by Google

مغربی پرشیا وغیرہ... یہ احکامات بھی صرف قیمتی، لڑنے والے مردوں نے ہی قبول

کیے، اور ان کے کارنامے اسی مناسبت سے شاندار تھے۔ لیکن ان میں ایک کمی تھی:

انہوں نے اپنے قوانین کو مردوں تک محدود رکھا۔ تو ان کا قیمتی خون

شعوری طور پر خیال نہیں رکھا گیا تھا ۔ لیکن حتمی تجزیے میں یہی بات آتی ہے، یعنی

ایک قوم اپنے مستقبل کی خاطر، نہ صرف اپنی قیمتی اشیاء کی فراہمی کو محفوظ

رکھتی ہے۔

خون، بلکہ اسے بڑھاتا ہے۔

،Reichsfuehrer SSلہذا، پہلے ہی کے دوران

1931میں جدوجہد کے مشکل دور نے ایس ایس کو اپنی یادگار "منگنی اور شادی کا

آرڈر" دیا۔ اس میں ایس ایس مرد کو یہ فرض دیا گیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کا انتخاب

اس کے مطابق کرے۔

وہی رہنما خطوط جس کے ساتھ اسے SSمیں قبول کیا گیا تھا۔

بیوی کو پھر ایس ایس قبیلے میں لے جایا جاتا ہے۔ وہ وہاں ہے۔

خود اپنے شوہر کی طرح انہی اصولوں کی پابند۔

اس لیے وہ وہی عزت اور وہی اعلیٰ حاصل کرتی ہے۔

عزت

اس لیے ایس ایس جرمن خون کے تحفظ اور مضبوطی کی جدوجہد میں سب سے

آگے ہے اور صحت مند لوگوں کے مستقبل کی راہ دکھاتا ہے۔

طاقت اور ثقافتی پھول. سابق، تخلیقی

خون کے ان خیالات کے لیے ایس ایس کا کام رہا ہے۔

فوہرر کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے کہ اس نے اسے سونپا ہے۔

Reichsfuehrer SSجرمن لوک کی مضبوطی.

Machine Translated by Google

کے قومی سوشلسٹ قوانین کے اس مشاہدے سے

خون اور نسل ایک ایسی ترتیب کو بڑھاتا ہے جو نہ صرف ریخ کے تحفظ کو ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھے گا بلکہ انسان کے تمام اہم سوالات میں آگے بڑھنے کی راہ بھی ہموار کرے گا۔

زندگی یہ تقدیر کی یورپی برادری کا محافظ بن جاتا ہے۔ لیکن خاص طور پر جرمن لوگ اپنے مشترکہ خون کے ذریعے اس ایس ایس آرڈر کے پابند ہیں۔ ہمارے بچوں کے بچوں کو ایک دن فخر کے ساتھ ہمارے بارے میں کہنا چاہئے:

"آپ نے ہماری نسل کے ریخ کی بنیاد رکھی ہے!"

Machine Translated by Google

جب میں آج جرمنی اور ہر جگہ سفر کرتا ہوں۔

بچوں کو دیکھیں، ہمارے چھوٹے سنہرے بالوں والے نوجوانوں کو، پھر میں پہچانتا ہوں۔

ہماری تحریک کا مقصد: سے پہنچنا

جرمن مستقبل میں پیش پیش۔

-ایڈولف ہٹلر

Machine Translated by Google

وراثت کا بہاؤ

لیپزگ کے عظیم موسیقار جوہان سیبسٹین بیک،

میں بڑی مہارت کے ساتھ عضو ادا کیا۔

پوٹسڈیم میں گارنیسن کرچے فریڈرک دی گریٹ اور کے لیے

اس کے مدعو مہمان۔ باخ نے اپنی روح کو ایک کی طرح انڈیل دیا۔

ناقابل یقین سمندر.

"ابدی، خدائی موسیقی کیا ہے، ماسٹر! آپ نے کیسے کیا؟

فضل حاصل کریں؟"

"میرے پردادا ایک ماسٹر بیکر اور ایک موسیقار تھے، میرے پردادا ایک ٹیپسٹری

بنانے والے اور ایک موسیقار تھے، میرے دادا شہر کے پائپر تھے۔

وائمر، میرے والد دربار اور شہر آئزناچ کے موسیقار تھے، اور میرے چچا اسی شہر

میں سٹی آرگنسٹ تھے۔ تقریباً 300 سال تک اس نام کے موسیقار

Bach Thuringia اور Saxony میں رہ چکے ہیں۔ تو یہ خصلت

ہمیشہ ساتھ ہی گزرا تھا۔"

Machine Translated by Google

عود اور ڈیلیلہ

یہ اس زمانے میں تھا جب ناروے نے آئس لینڈ کو آباد کیا۔

اور اپنے بہادری کے دور کا تجربہ کیا۔ یہ ایک کے بارے میں تھا

ہزار سال پہلے جزیرے کے شمال مغربی حصے میں ایک شخص رہتا تھا جس کا نام

گیسلی تھا، جو ایک قابل تعریف آدمی تھا۔ لیکن وہ طاقتوروں کی طرف سے حقیر

تھا۔

لوگ جو اس سے حسد کرتے تھے، اور اس طرح وہ گھومتا پھرتا تھا۔

امن کے بغیر. اس کی بیوی عود اس کی بڑی ضرورت میں اس کے ساتھ رہی اور

لامتناہی وفاداری کے ساتھ اس کی دیکھ بھال کی۔ تاہم گیسلی کے دشمن اسے پکڑنا

چاہتے تھے اس لیے انہوں نے کوشش کی۔

دھوکہ دہی کے ذریعے.

ان کا لیڈر عود کے پاس گیا اور کہا: "میں ایک بنانا چاہتا ہوں۔

آپ کے ساتھ ڈیل. عود، مجھے بتاؤ گیسلی کہاں ہے، میں تمہیں چاندی کے 300

نشان دوں گا۔ اس کے علاوہ، میں ایک کا بندوبست کروں گا۔

تمہارے لیے وہ نکاح جو تمہارے موجودہ نکاح سے بہتر ہے۔

اس نے اس طرح جواب دیا: "سب سے زیادہ ناممکن چیز، یہ

مجھے لگتا ہے، کیا تم میرے لیے اتنی ہی اچھی شادی کر لو جتنی میری موجودہ

شادی ہے؟ لیکن یہ سچ ہے: سونا بیوہ کا ہے۔

بہترین آرام، جیسا کہ وہ کہتے ہیں. مجھے دیکھنے دو کہ کیا آپ کے پیسے ہیں

بہت زیادہ اور جیسا کہ آپ کہتے ہیں۔"

چنانچہ اس نے رقم اس کی گود میں ڈال دی۔ وہ اس کے ساتھ کھیلتی تھی۔

اسے اس کے ہاتھ سے، لیکن اس نے اسے گن کر اسے دکھایا۔

گوڈرڈ، اس کی رضاعی بیٹی، رونے لگی۔

Machine Translated by Google

گڈریڈ باہر گیا اور بھاگ کر گیسلی کے پاس گیا اور اس سے کہا:

"میری رضاعی ماں اب اپنی وجہ کھو چکی ہے اور چاہتی ہے۔

تمہیں دھوکہ دے گا!" گیسلی نے کہا: "اپنے آپ کو تسلی دیں، جب تک

مجھے صرف عود سے موت کا خطرہ ہے، مجھے اپنے لیے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

زندگی."

پھر لڑکی گھر گئی اور یہ نہیں بتایا کہ وہ کہاں ہے۔

تھا.

Eyjolfنے رقم گن لی تھی۔ عود نے کہا: "آپ کا

پیسہ کسی بھی طرح سے کم یا بدتر نہیں ہے جتنا آپ نے کہا ہے۔

اب کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں جو چاہوں اس کے ساتھ کروں؟

Eyjolfنے خوشی سے اسے قبول کیا اور کہا کہ وہ اس کے ساتھ کر سکتی ہے۔

جیسا کہ وہ چاہتا تھا.

عود نے رقم لے کر ایک بڑے بیگ میں ڈال دی۔ پھر

وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور تھیلے سے Eyjolfکو ناک پر مارا۔

چاندی کی اتنی سختی سے وہ فوراً خون میں ڈوب گیا۔

اس نے مزید کہا: "اسے اپنی ساکھ کے لیے لے لو! اور ہر

بدقسمتی بھی! کیا آپ کو یقین تھا کہ میں اپنا بیچ دوں گا۔

آپ جیسے بدمعاش کا شوہر؟ اسے لے لو اور توہین کرو

اور شرم بھی! آپ کو اپنی پوری زندگی کے لئے کرنا چاہئے۔

یاد رکھو، تم بدمعاش، کہ ایک عورت نے تمہیں مارا ہے۔

کہ تم نے وہ کام بھی نہیں کیا جو تم چاہتے تھے!"

...اور مردوں کو شرم کے مارے پیچھے ہٹنا پڑا... (تھولے،

جلد VIII)

Machine Translated by Google

اور اسرائیل میں ایک آدمی تھا، سمسون، جس کے پاس تھا۔

ناقابل یقین طاقت. فلستی اس سے نفرت کرتے تھے اور کوشش کرتے تھے۔

اسے مارنے کے لیے. چونکہ وہ اس طرح کامیاب نہیں ہوئے تھے، وہ

اسے دھوکہ دہی کے ذریعے آزمایا۔ وہ اپنی مالکن کے پاس گئے،

دلیلا کا نام لیا اور اس سے کہا: "اسے دھوکہ دینے پر راضی کرو

آپ کو اس کی عظیم طاقت کا راز. پھر ہم دیں گے۔

تم 1000اور 100چاندی کے ٹکڑے، ہم میں سے ہر ایک!

اور دلیلا اپنے آدمی کے پاس گئی اور تالا کھولنے کی کوشش کی۔

اس کی طاقت کا راز، پیسے نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔

بہت تین بار اس نے اسے ٹال دیا، لیکن آخر کار اس نے انکشاف کیا۔

اس کے لیے سب کچھ، کیونکہ وہ اس سے بہت پیار کرتا تھا۔ وہ

کہنے لگا: "میرے سر کے بال کبھی نہیں کٹے، اگر ہوتے

کٹو، میں کسی دوسرے آدمی کی طرح کمزور ہو جاؤں گا۔"

جب اسے اس راز کا علم ہوا تو اس نے اسے اس کے حوالے کر دیا۔

دشمنوں وہ رات کو آئے جب وہ بھروسے کے ساتھ سو رہا تھا۔

اُنہوں نے اُس کے بال کاٹ دیے اور اُسے پکڑ لیا، اُس کی آنکھیں نکال دیں۔

اور اسے جیل بھیج دیا۔

عود اور دلیلا -دو دنیایں!

Machine Translated by Google

ریک گیہرمن

روتھ گیڈ کی ایک نظم پر مبنی

جب Rieke Gehrmann نے صرف ایک شرٹ سے شادی کی تھی۔

وقت، خزاں کی ایک رات اس کے اور اس کے شوہر کے

گودام میں آگ لگ گئی۔ کوئی بھی تین میل دور سے آتش فشاں دیکھ سکتا تھا، لیکن

جیسے ہی کھیت کے جانوروں کی آوازیں آ رہی تھیں، کوئی بھی اس کے لیے ریک گیہرمن

کی ہمیشہ پر امید آواز سن سکتا تھا۔

خاندان: "آپ کو کیا شکایت ہے؟ ہمارا گھر ہے۔

اب بھی کھڑا ہے نا؟"

جب، ایک سال بعد، مویشیوں کی بیماری اور اس کے ساتھ ساتھ ایک بڑی آفت نے

پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، ریک گیہرمن

اس کا پہلا بیٹا. اس کے کئی انعامی جانور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے،

لیکن وہ پھر بھی اپنے شوہر کو تسلی دینے کے قابل تھی: "یہ ہے۔

واقعی ایک برا دھچکا، لیکن سب کے بعد، ہمارے پاس اب بھی ہمارا بیٹا ہے۔

جب Rieke Gehrmann کی شادی کو بارہ سال ہو چکے تھے۔

سال، فارم کے سال پر اس کے کام پر حملہ کرتے ہوئے

اسی ناقابل تسخیر جذبے کے ساتھ سال میں اور باہر

گودام کو دوبارہ تعمیر ہونے کے بعد، اس نے اپنے شہر کے کزنز سے کہا: "آرام کرو؟ ریٹائر ہو

جاؤ؟ ہار مانو؟ کبھی نہیں! میرے پاس سات ہیں!

وہ بیٹے جو پرورش پانے کے لیے شور مچاتے ہیں!"

جنگ تب شروع ہوئی جب ریک گیہرمن چالیس سال کے تھے۔ تین میں سے

اس کے بیٹے غیر ملکی میدان جنگ میں مارے گئے تھے، لیکن، ہمیشہ فخر اور بہادر، اس

نے ایک اور سب سے کہا: "میرے

Machine Translated by Google

بیٹوں کی موت بہترین موت ہے جو کوئی بھی آدمی مر سکتا ہے -لڑتے ہوئے

ان کے فوہرر اور ان کے لوگوں کے لیے۔

جب ریک گیہرمن پچاس سال کی ہوئی تو اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا،

جس کے ساتھ وہ بہت خوشی اور غم بانٹ چکی تھی۔

سالوں کے ذریعے. تاہم، وہ کام کرنے کے لیے بہت بوڑھا اور بیمار ہو چکا تھا، اور اس کا گزرنا اسے

کائناتی چکر کا اتنا ہی حصہ لگ رہا تھا جیسا کہ زندگی کے دیگر تمام واقعات، اور

اس نے اپنی تنہائی کو صبر اور ایمان کے ساتھ برداشت کیا۔

مستقبل

لامحالہ ایک وقت آیا جس شہر اور صنعت میں

اپنی پرکشش چالوں کا استعمال کیا، جس کی وجہ سے زمین کے بہت سے لڑکوں

نے کھیتی باڑی کو چھوڑ دیا اور زندگی کے طریقے کے طور پر ہل چلانا شروع کیا۔

لیکن Rieke Gehrmann برقرار رکھنے میں کامیاب رہے اور

اپنے لڑکوں کے لیے ایک ایسا گھر بنا رہا ہے جہاں حقیقی اقدار کو پیار اور پروان چڑھایا جاتا تھا۔

نتیجے کے طور پر، اس کے تمام بچ جانے والے بیٹے

اپنے باپ کی طرح کسان بن گئے۔

یہاں تک کہ جب Rieke Gehrmann کی خصوصیات شروع ہوگئیں۔

کام کی ایک مشکل لیکن بھرپور زندگی سے جھریوں اور دھندلا پن

فارم، اس نے پھر بھی دل کی خوشی کا مظاہرہ کیا۔

کسی بھی دادی اچھی نسل کے گھر کے لئے محسوس کرتا ہے اور

ہونہار بچے. اور جیسے جیسے وہ کافی بوڑھے ہو گئے۔

کام کاج میں مدد کرنا، ریک گیہرمن اس قابل تھا۔

کے ساتھ اس کی حکمت کا اشتراک کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت تلاش کریں۔

اس کے گھر میں ابھرتی ہوئی نسل۔

Machine Translated by Google

تاہم، ایک دن، یہاں تک کہ ریک گیہرمن کی زندگی کا خاتمہ ہوا، اور، مرتے ہوئے، اس نے اپنے بیٹوں سے کہا: "سونے اور چاندی، لڑکوں، تم میراث نہیں پاؤ گے، کیونکہ میری ساری زندگی کی کوشش اور میری ساری سرمایہ کاری تم میں لگا دی گئی تھی۔

فارم سٹیڈ مجھے بہت افسوس ہے..." اور جیسے ہی اس کی آواز مدھم ہونے لگی، اس کا بڑا بیٹا آگے آیا، اور اس کا ہاتھ اپنے آنسوؤں سے پانی کرتے ہوئے اعلان کیا: "ماں، آپ کی ساری زندگی ہمارے لیے تھی اور آپ نے جو کچھ کیا ہمیں اس پر فخر ہے۔

آپ کا خون -یہی ہماری اصل میراث ہے۔ تو ہم، آپ کے

وفادار بیٹوں، آپ کو جاری رکھنے کا ہمارا فرض بھی ادا کریں گے۔

لافانی کام۔" یہ الفاظ Rieke Gehrmann کے تھے۔

آخری خوشی.

Machine Translated by Google

جٹ لینڈ کی جنگ کا ایک ہیرو

جنگ ختم ہو چکی ہے۔ پانی کے فوارے ٹوٹ جاتے ہیں، دھوئیں کے گھنے بادل پانی کی سطح پر

سرکتے ہیں۔

25,000 ٹن کے بکتر بند کولسس کی آخری لہریں۔

سمندر کے ذریعے رول، جس کی طرف سے کوڑا گیا ہے

گولے

کوئی جنگ کی تباہی کو دیکھ رہا ہے: "Luetzow"

پانی میں گہرے دخش کے ساتھ پڑا ہے؛ "Seydlitz" ہے

لسٹنگ، پینٹ آؤٹ بورڈ پر جلتا ہے، اور سے

smokestack بہت بڑا، پرتشدد شعلے مسلسل اوپر کی طرف گولی مارتے ہیں

مستول کے طور پر اعلی. "Seydlitz" پر ایک گولہ اڑا تھا۔

پچھلے برج سے کوچ کی ایک بڑی چادر نکالی۔ یہ سرخ

مارا، چمکتی ہوئی دھات پھر برج میں گر گئی۔

کارتوس، جس میں آگ لگ گئی اور جل گئے۔ گرمی ہے۔

ناقابل یقین گہرے برج میں تمام آکسیجن موجود ہے۔

کھا گیا اور وہاں موجود ہر شخص مر گیا۔

ساتویں ڈیک سے شعلے جل رہے ہیں۔

چھٹے میں. پر اسٹوریج رومز میں کارتوس

چھٹی منزل کو بھی آگ لگ گئی۔

دھوئیں کے گھنے کالم! سب کچھ سفید گرم ہے! ایک

آرڈر وائس ٹیوب اور ٹیلی فون کے ذریعے آتا ہے۔

کمانڈ ڈیک: گولہ بارود کے کمروں میں سیلاب! اگر آگ

Machine Translated by Google

گولہ بارود کے کمروں تک پہنچیں، پورا جہاز آسمان کی بلندی پر جائے گا! کوئی جواب نہیں۔ سب

مر چکے ہیں! آگ تک پہنچ جاتی ہے۔

پانچویں ڈیک. وہی شعلے ایسی حرارت پیدا کرتے ہیں کہ

سٹیل کی دیواریں چمکنے لگتی ہیں۔ ایک بار پھر حکم نازل ہوا:

"سیلاب! سیلاب!" جہاز پر موجود ہر شخص جانتا ہے: اگر آگ گولہ بارود کے کمروں تک پہنچتی ہے

تو "سیڈلٹز" ٹکڑوں میں اڑ جائے گی۔ سب پوچھتے ہیں: کیا گولہ بارود کے کمرے ہو گئے؟

سیلاب

"نہیں، کوئی جواب نہیں ہے!" اب 1400 آدمی کھڑے ہیں۔

سیل بند کمرے، ہر ایک اس لمحے کا انتظار کر رہا ہے جب اسلحہ کے کمرے پھٹ جائیں گے اور وہ

ایٹم بن جائیں گے۔ کوئی اپنا اسٹیشن چھوڑنے کی ہمت نہیں کرتا۔ یہ ہیں

انتہائی خوفناک اضطراب کے سیکنڈ اور منٹ! پھر

پمپ مین مولر آتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہاں ایک ہے۔

عقبی بکتر بند ڈیک پر ریزرو فلڈ والو۔

جب وہ بکتر بند ڈیک کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اسے دیکھتا ہے۔

یہ گرم چمک رہا ہے. اس کے آگے پانچ ملاح اور

بوائلر مین، جو ایک ہی قدم کو خطرے میں ڈالنا چاہتے ہیں: "ہم پار نہیں جا سکتے، بکتر بند ڈیک

گرم چمک رہا ہے!" اور

پمپ مین دیکھتا ہے کہ ڈیک واقعی گرم چمک رہا ہے۔ وہ

جانتا ہے کہ ان کی قسمت کا فیصلہ سیکنڈوں میں ہو جائے گا۔

اس کے آگے لکڑی کی چپل والا بوائلر ہے:

"مجھے اپنی لکڑی کی چپل دو!" پمپ مین مولر انہیں اپنے جوتوں کے اوپر کھینچتا ہے اور بکتر بند

کے پار جلدی کرتا ہے۔

ڈیک

Machine Translated by Google

جوتوں کو آگ لگ جاتی ہے۔ وہ سیلاب کے سامنے کھڑا ہے۔

والو وہ آخری والو کھولنا چاہتا ہے جو جنگی سامان کے کمروں کو بہا دے گا - جہاز کی آخری نجات

- ایک ہی گرفت! 1400 مرد اس گرفت کا انتظار کر رہے ہیں، جو ہو گا۔

زندگی اور موت کا فیصلہ پمپ مین مولر سیلاب کے والو کو گھورتا ہے اور دیکھتا ہے: یہ گرم چمک

رہا ہے!

اور وہ اپنے آپ سے کہتا ہے: تم اب بھی اس پر کھڑے ہو۔

"Seydlitz"، آپ کے نیچے 1400 ساتھی ابھی تک زندہ ہیں۔

انہیں بچانا ضروری ہے، آپ کو ریڈ ہاٹ پر گرفت کا خطرہ مول لینا چاہیے۔

والو! پمپ مین مولر - پہلے وہ چیخا، اس نے مضبوطی سے پکڑا اور مڑا - پھر اس نے اسے دوبارہ

پکڑا اور اسے کچھ اور موڑ دیا یہاں تک کہ اس کی ننگی انگلیاں لفظی طور پر

پکایا

پمپ مین مولر نے سیڈلٹز کو بچایا تھا۔

1400 جرمن ساتھیو!

Machine Translated by Google

ڈینش نیشنل سوشلسٹ ورکرز پارٹی کے رہنما:

ایڈولف ہٹلر کی قیادت میں

Frits Clausenکی طرف سے

پہلی عظیم جنگ کے بعد جب امن کی گھنٹیاں بجیں،

زندگی کے لیے طاقتور ڈرائیو، جسے اس طرح روک دیا گیا تھا۔

کئی سال جنگ کے بعد، لوگوں میں پھر سے جاگ اٹھی۔

اب وہ سب کچھ جو اس کی وجہ سے چھوٹ گیا تھا۔

جنگ کے لیے تیار ہونا تھا، اب سب کچھ

جو اسے تباہ کر دیا تھا اسے دوبارہ تعمیر کیا جانا تھا۔ خوشگوار مستقبل کو اس کی

ہولناکیوں کی یاد کو فراموش کرنے کے قابل بنانا چاہئے، اور زندگی کی خوشی کے

اثبات کو مصائب کے آنسو خشک کرنے چاہئیں۔ لیکن ایسا لگتا تھا جیسے -کے ساتھ

مل کر

بہت سے بہادر اور قابل آدمی، جن کو جنگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔

دور، اور بہت سی مضبوط خواتین کے ساتھ، جنہیں اس نے توڑ دیا تھا -وہ تمام

طاقت جو اس مستقبل کو تشکیل دینا چاہیے تھی، بھی ختم ہو گئی تھی۔

نوجوانوں کو، جو دکھانے کی اجازت ملنے کا خواب دیکھا تھا۔

ان کی طاقت، اب اس کے بجائے بے روزگاری کے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ مرد

جنہوں نے گھر کو وسعت دینے کی کوشش کی۔

اور کام کی جگہ کو اس روزگار کو تسلیم کرنا پڑا اور

اجرت پہلے ہی گروی رکھی گئی تھی، اور وہ

خود کو وہ رہن ادا کرنا پڑا۔ بوڑھے اور بیمار، جنہوں نے نوجوانوں کے تعاون اور مدد

کی امید رکھی تھی اور

مضبوط آدمیوں میں سے، محرومی اور ضرورت کے بھوکے رہنے کے لیے بھیک مانگنی

پڑی۔

Machine Translated by Google

خونریزی میں جنگ کا سلسلہ جاری رہا۔

بغاوتیں اور لڑائیاں، جن کے خلاف اہل وطن کھڑے تھے۔

ہم وطن آپس میں نئی نفرت اور نئی دشمنی پروان چڑھی۔

لوگ منکر اور تباہ کرنے والی قوتیں، جو

جنگ کے دوران خود کو ماسٹر بنایا تھا، نہیں کیا۔

اس کے خاتمے کے بعد بھی اپنی مہارت کھو دیتے ہیں۔

خوشی کا خواب بے چین شکار میں بدل گیا۔

منافع کے لیے ایک شاندار مستقبل کی آرزو کو بنانا تھا۔

دن کے تقاضوں کا راستہ۔ ایک بے حس، زندگی سے انکاری پیسے کی طاقت نے اس

کا گلا گھونٹ دیا تھا۔

لوگوں اور زندگی کے اثبات سے پیدا ہوئے زندگی کی تھکاوٹ، تاکہ لوگوں کی مسلسل

بڑھتی ہوئی تعداد رضاکارانہ طور پر

ان کی زندگی کا خاتمہ. غیرمحسوس پیسے کی طاقت نے a

اسی طرح بے حس اور زندگی سے انکاری نسل، جو -

ابدیت کے گہرے سمندر میں اپنی نگاہیں جمانے کے بجائے

اور لامتناہی -اسے دنیاوی محدود اور زمینی حد پر طے کیا اور اس وجہ سے اس پل

کو توڑ دیا جس نے ان کو باندھا، نسلوں کی ابدی زنجیر کے ذریعے، ابدیت کے ساتھ ۔

اندھی بے وقوفی اور غیر ذمہ دارانہ بے حسی کے ساتھ یورپ کے لوگ اپنے زوال

کے قریب پہنچ گئے۔

فنا ایسا صرف ان ممالک میں نہیں ہوا۔

جس نے نہ صرف خونی تنازعہ میں حصہ لیا تھا۔

بلکہ ان لوگوں کے درمیان ہوا جنہیں شکست دی گئی تھی۔

ان لوگوں میں بھی جنہوں نے شرکت نہیں کی تھی۔

بالکل جدوجہد.

Machine Translated by Google

ذمہ دار سربراہان مملکت اور سرکردہ سیاستدان

میں ترقی کے ساتھ دیکھنا اور توڑنا نہیں چاہتا تھا۔

جو ہر جگہ منکر اور تباہ کرنے والی قوتیں ہیں۔

غالب اثر و رسوخ کے مالک تھے۔ انہوں نے سب کا سامنا کیا۔

زندگی مخالف اور تخریبی کوششیں بغیر احساس اور عمل کے۔

حکمرانوں نے صرف اپنا تاثر دینے کی کوشش کی۔

بہت سے لوگوں میں شرکت کرکے اپنی ناگزیریت

بین الاقوامی کانگریس اور کانفرنسیں جو نشان زد ہوئیں

جنگ کے بعد کی مدت، یا بہت سے بیکار کا دورہ کرکے

پارلیمانی مذاکرات اور جب کہ یہ

پارلیمانی مذاکرات ابھی جاری تھے،

انکاری قوتوں نے خود کو لامحدود مالک بنا لیا۔

دنیا کے سب سے بڑے اور امیر ترین ممالک میں سے ایک۔

لاشوں کے پہاڑوں اور ناقابل بیان مصائب کے اوپر، وہ

فریڈرک اینگلز کے الفاظ کو حقیقت میں بدل دیا۔

"عام تباہی دنیا کے لیے پہلی شرط ہے۔
انقلاب"

اس سلطنت سے جس کی بنیادی شکل کبھی رہی تھی۔

نورڈک وائکنگ روح کی طرف سے پیدا کیا، وہ بار بار

ان کی خواہش کو بجھانے کو اپنا مقصد قرار دیا ہے۔

اس روح اور دیگر تشکیلی قوتوں کو تباہ کر دیں۔

دنیا کی تخلیق کی تھی. یہاں سے، انہوں نے ہدایت کی

تمام ممالک کی کمیونسٹ پارٹیوں کی نشوونما، جس نے خود اپنی دنیا کے دوران

دنیا کو آگاہ کیا۔

سال 1928 میں کانگریس، ایک عظیم، عالمی سطح پر محیط کمیونسٹ پارٹی کے

صرف حصے تھے۔

Machine Translated by Google

یہاں انھوں نے سرخ فوج کو منظم کیا، جس کا کام لوگوں کی انفرادیت اور ہر وہ
چیز جو مختلف ممالک میں اس انفرادیت سے اقدار کی راہ میں پیدا ہوئی تھی، کو پر
تشدد طریقے سے مٹانا تھا۔

اور یہاں تک کہ ایک نے ان ممالک میں اپنے قاصد وصول کیے، اور ایک نے ریاست
کے سربراہان کو ہلانے کے قابل بنایا

ان قاصدوں کے ہاتھ جو ابھی تک سرخ تھے۔

ان سربراہان مملکت کے قریبی رشتہ داروں کا خون۔

لیکن جس طرح یورپ کے سرکردہ آدمی نے اندھے اور غیر ذمہ دارانہ انداز میں اس
ترقی کا سامنا کیا، اسی طرح تمام ممالک میں ایسی قوتیں پیدا ہوئیں جنہوں نے ان
کے خلاف بغاوت کی۔ جن لوگوں نے اس ترقی کو بدلنے کی کوشش کی ان میں سے
بہت سے نام بھول گئے ہیں، اور بہت سے ایسے تھے جو کبھی نہیں تھے۔

جانتے ہیں تباہی سے لڑنے کی ان کی کوششوں کے لیے

بہت جلد پھنسے ہوئے یا غلط راستے اختیار کر گئے۔

اسی طرح فاتح جرمن فری کور کو حتمی فتح سے انکار کر دیا گیا، کیونکہ اس وقت
کی جمہوری مارکسسٹ ریخ حکومت نے -عالمی جمہوریتوں کے دباؤ کے سامنے آکر
انھیں اپنی لڑائی ترک کرنے پر مجبور کیا۔

اٹلی میں ایک زبردست مزاحمت پیدا ہوئی، جہاں کارپورل

بینیٹو مسولینی، جو اس واقعے میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔

عالمی جنگ، لڑائی کے لیے فاشسٹ تحریک کو جنم دیا۔

خاتمے کے خلاف.

ایک ایسے وقت میں جب کمیونسٹ ریڈ ریپبلک تھا۔

پہلے ہی جنوبی جرمنی میں اعلان کیا گیا تھا اور ہنگری اور سوویت حکمرانی مکمل
طور پر محفوظ ہو چکے تھے۔

روس، اس نے اپنی فاشسٹ جنگی فارمیشنوں کو اکٹھا کیا اور اس کی قیادت کی۔

انہیں روم لے گئے، جہاں انہیں وزیر صدر نامزد کیا گیا۔

اٹلی کے بادشاہ کی طرف سے. ایک مضبوط اور پُرجوش ریاستی طاقت کی تعمیر نو

کے دوران، مسولینی اپنے لوگوں میں بہت سی پارٹیوں اور خلفشار سے جمع ہونے میں

کامیاب ہو گیا۔

اسے الگ کر دیا. اس کا مقصد ایک بار پھر طاقتور کو بیدار کرنا تھا۔

عظیم قدیم روم کی ریاست بنانے والی افواج۔ اس نے دیکھا

عالمی سرمایہ اور مارکسزم کے درمیان تعاون اور فری میسنری کے عظیم خفیہ لاجز

میں اس کے اثرات۔

جرمنی میں ایڈولف ہٹلر نے انہی دشمنوں اور ان کے مشترکہ یہودی منبع کے خلاف

جنگ کی۔ وہ آگے بڑھا

اس خیال سے کہ لوگوں کی زندگی کا مواد ہونا چاہیے۔

دوبارہ پیدا کیا

اس نے جرمن لوک کو اس پر غور کرنے کا ٹاسک دیا۔

اصل طاقت.

اس نے اس طاقت کو ایک ایسے معاشرے میں بیدار کیا جس کا بڑا

طاقتوں کو بغاوت کی قوتوں نے پہلے ہی گہرائی سے دفن کر دیا تھا... ایک ایسی قوم

میں جس میں ہر کوئی پہلے ہی سب کے خلاف کھڑا تھا... ایک ایسی ریاست میں

جس کی بنیادیں پہلے ہی ایک آنے والے کمیونسٹ نے ہلا دی تھیں۔

انقلاب اس کے ذریعے لوک طاقت نئی بیدار ہوئی۔

اتنا مضبوط تھا کہ اس نے نہ صرف تخریب کاروں کو شکست دی۔

اپنی قوم میں قوتیں، بلکہ فنا بھی کر سکتی ہیں۔

وہ ہر جگہ جہاں انہوں نے جرمنی اور یورپ کو دوسرے ممالک سے دھمکیاں دیں۔

Machine Translated by Google

جب جنرل فرانکو نے ان قوتوں کو بیدار کرنے کو بلایا

1936میں ہسپانوی لوگوں نے کمیونسٹ تباہی اور سرخ قتل کو روکنے کے لیے جس نے زمین کو دوچار کیا، یہ ایڈولف ہٹلر کا کنڈور لشکر تھا جو ہسپانوی اور اطالوی اتحادیوں کے ساتھ مل کر فتح حاصل کر سکتا تھا۔ ایڈولف ہٹلر نے نہ صرف اپنی قوم کو بیدار کیا۔

کے حل کی ضرورت سے آگاہ ہونا

وقت کے بہت سے مطالبات؛ اس نے اسے زندگی کے ابدی تقاضوں کو تسلیم کرنے کی طرف لے جایا۔ اس نے ایک بار پھر اپنی قوم میں خواب اور وقت اور جگہ کے درمیان جدوجہد کرنے کی تڑپ جگائی۔ اس نے وقت اور جگہ کے اندر اس زندگی کے نظارے کو شکل دینے کی خواہش کو بیدار کیا۔ وہ جانتا تھا کہ انسان کتنا قریب ہے۔

اس کے قبیلے کا پابند ہے، اور کس طرح یقین بالکل درست ہے۔

یہاں مستقبل میں ایک پل بنانے کے قابل ہو جائے. وہ جانتا تھا۔

کہ خون کے عظیم معجزے کی یہ پہچان

تعلق اور وراثت اس خدائی قانون کی بصیرت کا باعث بنتا ہے جو زندگی کا تعین کرتا ہے اور یہی اعلیٰ ترین اظہار ہے۔

ہر انسانی برادری کا۔

اس پہچان کے ذریعے ایڈولف ہٹلر کی دعوت محض ایک جرمن مشن سے کہیں آگے بڑھ گئی ہے۔ وہ دور ہے

میں صرف یورپی زمینوں کے محافظ سے زیادہ

عام احساس وہ عظیم دریافت کرنے والا اور معمار ہے۔

یوروپی لوگ، اور کم از کم ان تمام لوگوں میں سے جن کا خون سے قریبی رشتہ اس کی اپنی قوم سے ہے وہ خود

تو اکثر زور دیا.

Machine Translated by Google

اس لیے اس کا مشن ڈنمارک کے لیے بھی درست ہے۔ دی

ڈنمارک میں ترقی کم از کم سے مختلف نہیں ہے

ایک دوسرے یورپی ممالک میں، اور اگر ڈنمارک میں

ان ممالک سے تعلق رکھتا ہے جو پہلی دنیا کے دوران

جنگ نے پیسہ کمایا، یہاں بھی جنگ کے بعد کا دور تھا،

بے روزگاری، معاشی بحران، کے ساتھ اس کی مہر لگائی

ان کے دیوالیہ پن اور جبری نیلامی، سماجی ضرورت،

بڑھتے ہوئے جرائم اور خودکشی، اور شرح پیدائش میں کمی۔

اس ملک میں بھی کسی نے اسے ڈیم کرنے کی کوشش کی۔

ترقی ایک نے اس میں قوانین کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

نئی سیاسی جماعتیں بنائیں، جن کے اہداف اور راستے بہرحال بھول گئے ہیں۔ ایک نے

پرانے کو توڑنے کی کوشش کی۔

پارٹیاں لیکن جن لوگوں نے یہ کام کیا وہ غربت میں مر گئے۔

اور بھول گئے.

ایک نے تحریکیں بنائیں اور بڑے پیمانے پر تیاری کی۔

ریاست کی تبدیلیاں، تاہم، قابل ہونے کے بغیر

منکر اور تباہ کرنے والی قوتوں کو ختم کرنا، اور بغیر

اسی تباہی کو روکنے کے قابل ہونا

ڈنمارک جس کا منصوبہ یورپی لوگوں کے لیے بنایا گیا تھا،

اگر ایڈولف ہٹلر نے ان قوتوں کو شکست نہ دی ہوتی۔

اگر ڈنمارک نے ایک بار پھر قومی تجربہ کیا۔

بیداری، پھر یہ صرف سے منسوب نہیں کیا جانا چاہئے

بیرونی دفاع -جو ایڈولف ہٹلر نے ہمارے لیے بنایا ہے،

تباہی کی قوتوں کے خلاف بھی -بلکہ اس عظیم کے خلاف

ہمارے لوگوں کو بھی جمع کرنے کا راستہ دکھانے کا مشن

اس کی اصل اقدار کا۔

ہمارے وقت کے لیے بھی وہ واحد قابل فہم قوت ہے جو ڈنمارک میں یمیر کے مردہ جسم
سے ایک اوڈن کی شکل بنا سکتی ہے، تاکہ روح اور مرضی دونوں، دستیاب شکل میں ایک
مشترکہ اظہار تلاش کر سکیں۔ اس نے نہ صرف ہمیں ڈینز کو بہادری کے دور کے ذیلی طرز
زندگی کی طرف واپس جانے کا راستہ دکھایا ہے، بلکہ اس نے ہمارے نوجوانوں کو

اس جنگ پر عالمی دشمن کے خلاف نئی جدوجہد
تھیٹر جہاں ہمیں کبھی آسمان کی طاقتور قوتوں نے اپنا قومی نشان، ڈینیبروگ دیا تھا۔ اس نے
ہم میں یہ یقین بھی بیدار کیا کہ ایک بار پھر آرٹ اور فن تعمیر کے ایسے خوبصورت فن پارے
سامنے آسکتے ہیں جو اب بھی خلا میں ہمارے لوگوں کی جدوجہد کی تصدیق کرتے ہیں۔

اور وقت کے ساتھ اس کے خواب کو -ان زندگی کے برعکس -
انکاری اور مردہ شیطانیتیں ہماری خالی جگہوں میں پیدا ہوتی ہیں۔
وقت

زندگی کی اس عظیم کوشش کے ذریعے ہی ہم دوبارہ ڈینز کر سکتے ہیں۔
یہاں کی زمین پر اس سیدھی، خوشگوار اور فعال زندگی تک پہنچیں۔
جسے Grundtvig گاتا ہے، اور ایک بار پھر اپنے بزرگ باپ دادا کی سیدھی راہ پر چلتے ہیں، ایک
بار پھر محل اور جھونپڑی میں اسی قدر کے ساتھ رہتے ہیں، اور دوبارہ آنکھوں سے دیکھتے ہیں
جو
آسمان کی طرف دیکھنے کے لیے تخلیق کیا گیا، ہر چیز کے لیے جاگنا خوبصورت ہے۔
اور یہاں بہت اچھا، اور اس کے باوجود اس کے ساتھ مباشرت
گہری تڑپ اور ابدیت کی شان سے بھرا ہوا ہے۔

Machine Translated by Google

ناروے کے عظیم شاعر ہنرک ابسن نے اسے لکھا

دوست، Schleswig-Holstein مصنف، Strodtmann نئے پیدا ہونے والے اسکینڈینیویا

کی اندرونی حد کے بارے میں

جرمن ریخ:

"میں اسکینڈینیوین انسانیت کو صرف ایک کے طور پر دیکھتا ہوں۔

پورے کے اتحاد کی طرف درمیانی مرحلہ، عظیم

جرمن قبیلہ۔"

"اگر میں نے سوچا کہ ہم آخر کار ایک کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

الگ تھلگ اسکینڈینیوین سوسائٹی، پھر میں دوبارہ کبھی نہیں کروں گا

اس چیز کو فروغ دینے کے لیے میرے قلم کو سیاہی میں ڈال دو۔

Machine Translated by Google

موسم کی باری، قسمت کی باری

شعلہ شعلے میں جلتا ہے، جب تک وہ بجھ نہ جائے،

آگ آگ کے بیج کی طرح زندگی حاصل کرتی ہے

انسان بھی چنگاری پر گزر جاتا ہے۔

لوک شعلہ کبھی نہیں بجھتا۔

-ایڈا سے

لاکھوں اور لاکھوں سالوں سے ہمارا سیارہ ہے۔

سورج کے گرد چکر لگانا، تمام زندگی کی ماں کے گرد

ہماری زمین.

لیکن صرف دیکھنے، تلاش اور کے ذریعے

نورڈک انسان کی تفہیم روح عظیم، ابدی کیا

نظام شمسی کی ترتیب کے شعور میں داخل

انسانیت

موسم گرما اور سردیوں میں، انہوں نے تسلیم کیا

"مرنا اور بننا" کا بے رحمانہ قانون، اور اس کی تصدیق کی۔

منحرف قبولیت کے ساتھ۔

اتوار ان کی عید کے دن تھے، لیکن سولسٹیس ان کے لیے مقدس تھا۔

انہیں موسم گرما کی راتوں میں وہ جلتے تھے۔

زندگی کی خواہش اور تخلیق کی علامت کے طور پر بلندیوں پر آگ

رات اور انکار کی قوتوں کی مخالفت کریں گے۔

ان کے لئے موسم سرما کے - solsticeمسلسل واپس آنے کے ساتھ

روشنی -جدوجہد کی زندگی کی ابدیت کی علامت تھی۔

لہذا انہوں نے اپنی زندگی کو اس کے فریم ورک کے اندر ترتیب دیا۔

خدا کا حکم اس عقیدے میں انہوں نے سورج کا نشان پہنا تھا۔

سواستیکا، ان کی مقدس علامت کے طور پر۔

اس عقیدے کے ساتھ اور اس نشانی کے تحت، ہند جرمن

لوگ 5000 سال پہلے تاریخ کی روشنی میں داخل ہوئے۔

وہ اپنے دور دراز کے سفر پر جہاں بھی گئے وہاں افراتفری مچ گئی۔

حکم سے پہلے ہی پیچھے ہٹ گئے، زمین پھول گئی اور

پھل اور فصل نے ان کے راستے کو برکت دی۔

چاہے وہ دور کے میدانوں میں گھس گئے ہوں۔

شمالی روس انسانی نظم کے مشعل بردار کے طور پر یا

ایشیا میں ریاستیں بنیں، چاہے انہوں نے سب سے زیادہ گایا ہو۔

آریائی فارسی کے طور پر روشنی کے لیے خوبصورت گانے، یا جیسے

Hellenics نے اولمپک کی آگ روشن کی، چاہے انہوں نے جشن منایا ہو۔

رومن سینیٹ میں ناقابل تسخیر آدمی کا تہوار

اور یہاں سے ایک عالمی سلطنت بنائیں۔ جہاں ان کی

جلتی ہوئی آگ اندھیری رات سے تقدیر میں بدل گئی۔

صاف دن.

"انسان بھی چنگاری پر سے گزرتا ہے، لوک شعلہ کبھی نہیں۔

باہر جاتا ہے۔"

نوجوان لوگوں نے قدیم رواج کو آگے بڑھایا

ان کے راستے میں سالسٹس فائر، نسل در نسل،

مقدس نظم اور ثقافت کی روشنی کے علمبردار کے طور پر۔

جرمن لوگ تاریخ میں داخل ہوتے ہیں۔

Machine Translated by Google

Cimbriansاور Teutons، Vandals اورSwabians، اور

بہت سے دوسرے جرمن قبائل نے نئی زمین کے حصول کے دوران ایک نیا، چمکتا ہوا دور

متعارف کرایا۔

ایک ہزار سال سے زیادہ کی جدوجہد میں،

جرمن انسان کی تعمیر یورپ میں انتشار اور تباہی کی قوتوں کے خلاف جدوجہد کر رہی

ہے۔

اس کی آبائی کسان کی طاقت دلدل اور قدیم جنگل سے نکل کر یورپ کے کھیتوں

کی دولت پیدا کرتی ہے۔ سے

تخلیقی جرمن انسان کی روحانی طاقت اسپرنگس

یورپی ثقافت کی تمام اونچائی سے اوپر۔ لیکن صرف جرمن جنگجوؤں کی بہادری کی

عظمت ہی یورپ کی زندگی کمیونٹی کے خلاف فیصلہ کن لڑائیوں میں دفاع کرتی ہے ۔

قریب کے خانہ بدوش لوک عوام پر مسلسل حملہ آور

وسطی ایشیا۔

اس تباہ کن روایت کے وفادار، نورڈک-جرمنی انسانیت کی سب سے مضبوط اور

سب سے زیادہ متحد میدانی قوت ،

ریخ، آج کے لیے وجود کی بے رحم لڑائی کی قیادت کرتا ہے۔

یورپ کی زندگی۔

Duceکی مضبوط قیادت کے تحت، اٹلی کا احاطہ کرتا ہے

ضد جنگ میں براعظم کے جنوبی کنارے: کے لئے

آج اندھیرے کی قوتیں پھر سے ڈٹ گئی ہیں۔

انسانیت کی ثقافت کے علمبردار۔

اندھا پن کا شکار، اینگلو سیکسن کی طرف سے پلوٹوکریسی

سنہری بچھڑے کے گرد اس کا رقص اس کی عزت کو دھوکہ دیتا ہے۔

اپنا جرمن خون۔

Machine Translated by Google

یہودی بالشوزم کے زہر سے بگڑے ہوئے عوام

لاکھوں سوویت ایک دنیا کے لیے ایک تلخ جنگ لڑ رہے ہیں۔

انقلاب، کمتر کی بغاوت کے لیے۔

فطرت کے قوانین کی شدت کے ساتھ، کی طاقت

روشنی ابدی کی دہشت کے خلاف فیصلے کے لئے بلایا جاتا ہے

رات

دن ہو یا رات -

زندگی یا موت -

بھڑکتی ہوئی آگ کے ساتھ ہمارے آباؤ اجداد نے طاقت کی تصدیق کی۔

روشنی، اور زندگی کی.

اور بھڑکیں، ہم میں سے شعلے، ان کے

اولاد

Machine Translated by Google

سمر سولسٹیس !1941

تاریخ میں اتنی بڑی فوج پہلے کبھی نہیں تھی۔

کے طور پر قسمت جنگ کے لئے solsticeمیں جمع فورس

21/22جون 1941کی واضح رات۔

مقدس سنجیدگی نے ان سب کو اپنی گرفت میں لے لیا جو پہچانتے تھے۔

کے بارے میں تھا: آریائی خون کا وجود یا عدم وجود اور

اس لیے خود یورپی ثقافت۔ آرکٹک سمندر سے

بحیرہ اسود، جرمن اور اس کے اتحادیوں کے کالم

فوجیں دشمن کے عوام پر ٹوٹ پڑیں۔ خوفناک

اس جان لیوا خطرے کی تصویر جس سے لوگوں کو خطرہ تھا۔

یورپ کا نظارہ ہو گیا:

لاتعداد سوویت فوجوں میں بہت زیادہ دشمن عوام،

ہتھیاروں کے ایک بہت بڑے ہتھیاروں کے ساتھ، کے لئے تیار تھے

یورپ کے دلوں میں جھونکنا، جب کی چل رہی ہے

جرمن مسلح افواج نے ان پر حملہ کیا۔

بیالسٹوک اور منسک کی پہلی فاتحانہ لڑائیوں کے بعد،

سلہ، سمولینسک اور یوکرین میں لڑائی ہوئی،

چونکا دینے والا علم واضح تھا کہ دنیا نے کبھی نہیں کیا تھا۔

ایسی چیز دیکھنے سے پہلے

جو ریخ اور یورپ کے خلاف جمع کیا گیا تھا۔

خونخوار اور کمتر لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ تھا۔

ضدی -مخلوق.

اگر چنگیز خان کے ہن اور گھڑ سوار ہوتے

انسانیت کی لعنت جس نے پورے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

اس جدوجہد میں یورپ کے بہادر نوجوانوں نے دیکھا

ایک منظم وحشیانہ کی کپٹی نظریں اور

حیوانی عفریت

روس، آپ اچھی اور خوبصورت زمین، ایسے ہاتھوں میں!

تاریخ میں چار مرتبہ ایسا کرنے کی کوشش کی گئی۔

اس بڑے ملک کو یورپ کے دائرے میں ضم کرنا

ثقافت

سب سے پہلے ثقافت لانے والے ہند-جرمنی تھے۔

لوگ ان کے تخلیقی کام کی تصدیق آج بھی ہے۔

ان کی نورڈک عمارتیں (پتھر کے ٹیلے) اور وہ زندہ ہیں۔

ایک ابدی یادگار کے طور پر ان کی تدفین کے ٹیلوں میں۔

لیکن ان کی طاقت اس کو آباد کرنے کے لیے کافی نہیں تھی۔

بہت بڑی جگہ میں جنگلی لوک عوام۔

ہزاروں سال بعد دوسری صدی قبل مسیح میں

یورپی اخلاقیات اور ثقافت کے نئے نئے پیغامبر

ڈائیپر اور ڈینیسٹر کے درمیان کے علاقے میں گھس گیا۔

وہ جرمنی کے لوک خاندان کے لوگ تھے۔

گوتھس۔

ایک بار پھر جرمن زمیندار اور جنگجو

وسیع زمین کی غیر ثقافت کو فتح کیا. کی کوشش میں

کئی صدیوں تک انہوں نے عظیم سلطنت کو وسعت دی۔

بحیرہ بالٹک سے سیاہ کے ساحلوں تک گوتھس اور

Machine Translated by Google

کیسپین سمندر، اپنے وسیع پیمانے پر منتشر، آزاد کے ساتھ

آبادکاری کے مراکز

ایسا لگتا تھا کہ یورپیوں کے لیے زمین جیتی گئی ہے۔

زندگی کمیونٹی.

تاہم اس دور میں رومن میں نسلی اختلاط

عالمی سلطنت پہلے ہی دھمکی آمیز شکلیں اختیار کر چکی تھی۔

اور پھر، جرمن لوگ عددی اعتبار سے نہیں تھے۔

کافی مضبوط - اور کافی حد تک ہوش میں نہیں ہے۔

ان کی مشترکہ طاقت کے امکانات - کرنے کے لئے

بیک وقت روم کے خلاف پیش قدمی اور ان کا احاطہ کرنے کے لیے

ایشیا کے لوک عوام کے خلاف مشرقی کنارے۔

لہذا یہ گوتھک سلطنت کے حملے کا شکار ہوگئی

چوتھی صدی میں بن۔

رات اور گہری خاموشی پھر اس وسیع زمین پر چھا گئی۔

صدیاں بیت گئیں۔

پھر، تاہم، نورڈک فائر اسپرٹ نے نئے قبائل کو نکالا۔

اہم تخلیق کے لیے۔

یہاں تک کہ عظیم کے وقت کے اختتام سے پہلے، جرمن

نئی زمین کا حصول، 860 کے آس پاس، وائکنگز سے

شمال ناقابل واپسی زمین میں گھس گیا اور تخلیق کیا a

وائکنگ ریاست۔

نوگوروڈ اور کیف اس سلطنت کے دارالحکومت بن گئے۔

اور سب سے زیادہ اہمیت کے اقتصادی مراکز۔ دی

کھیتوں میں پھر پھل آنے لگے، زراعت اور تجارت پروان چڑھی۔

Machine Translated by Google

مشرقی اور قریبی ایشیا کی امیر زمینیں، اور

یورپی سرزمینوں نے اس قدرتی رہائش گاہ میں شدید تجارت میں خود کو مکمل کیا۔

تاہم، تباہی کا ایک نیا طوفان پک رہا تھا۔

ایشیا کے وسیع میدانوں کا دور سرمئی:

چنگیز خان نے اپنی طاقتور منگول سلطنت کو وسعت دی۔

بحرالکاہل سے سلیشیا تک۔ 1224میں کیف تھا۔

فتح کر لیا اور جب اس کی فوجیں اس کی طرف بڑھیں۔

جنوب اور مغرب، کی اس امید افزا تخلیق کی روشنی

وائکنگز بجھ گیا تھا۔

اس کے خون کی باقیات اس میں جذب ہو گئیں۔

سلاوی آبادی۔ صدیوں سے زمین پھر سو گئی۔

بے ثقافتی کی شام

1700کے قریب روسی رئیس اور بعد میں زار،

پیٹر دی گریٹ نے یورپی انداز میں روس پر حکومت کرنے کی کوشش کی۔ لیکن عددی اعتبار سے

بھی بہت زیادہ

بالٹک سے جرمنوں کی چھوٹی تخلیقی قوت اور

سویڈن سے بھی، یقیناً، اس بڑے ملک کو ایک مضبوط قیادت دینا طویل مدت میں ناممکن

تھا۔

ریاست

یہ کوشش دو صدیوں تک جاری رہی۔ لیکن یہ ریاست

ایک مردہ اگواڑا رہا. اس کے پیچھے چھپا ہوا تھا۔

درجنوں نسلی گروہوں کی بے ساختگی، جو لوک کے دوران ایک رنگین آمیزے میں اکٹھے ہوئے تھے۔

ایشیا سے یورپ کی طرف گھومنا.

Machine Translated by Google

یہ لوک مرکب، کے جنگلی پن سے دوچار ہے۔

steppe-races، اس کی پوری تاریخ کے درمیان پھٹا ہوا تھا

ثقافت اور بے ثقافتی، نظم و ضبط اور کے درمیان

بے ضابطگی، اور عاجز تقویٰ اور بے دینی کے درمیان۔

یہ ابدی کے لیے قتل کا مناسب ہتھیار تھا۔

یورپ کی آریائی-نارڈک انسانیت کے خلاف یہودی۔

روسی حکمران کے خون کی قربانی کے نتیجے میں

عالمی جنگ میں طبقہ، انسانیت کا راستہ اور

یہودی کھلے ہوئے تھے، اور اس لیے بالشوزم فتح حاصل کر سکتا تھا۔

1917.

باقی نورڈک خون کو قتل کیا گیا تھا، اور

یورپی ثقافت کے آغاز کو ختم کر دیا.

لاکھوں لوگ اس یہودی کا شکار ہوئے۔

بالشویک[1]

اس کے بعد روس میں جو کچھ ہوا اس کی مثال ہی دی جا سکتی ہے۔

جانوروں کی مثال کے ساتھ:

ہمارے گھر کے پالتو جانور ابھرے -کم و بیش بہت سے

نسلوں پہلے -کے ذریعے جنگلی جانوروں سے

افزائش کے اقدامات

اگر کوئی انہیں دوبارہ کئی کے لیے جنگلی بننے دیتا ہے۔

نسلیں، یا انہیں برے ہاتھوں میں ڈالیں گے، وہ ان کے ہاتھوں میں ہوں گے۔

جنگلی پن ان سے بھی زیادہ پھٹے اور عجیب ہو جاتے ہیں۔

اپنے قدرتی جنگل میں تھے۔

[1] ایک مختصر ناجائز لفظ "بالشویک" اور "نشہ" کے درمیان رہتا ہے
کارل ہتھوڑا کے متن میں۔

اس اصول کے مطابق، یہودی قیادت میں، روسی لوگوں کو جان بوجھ کر کوڑے

مارے گئے۔

پیک کی جنگلی پن.

اس کا تصور یہودیوں کے شیطانی شیطان نے کیا تھا، اے

لاکھوں ایشیائی باشندوں کے زبردست پیک کو جنگلی بنا کر پھاڑ دینا چاہیے۔

یورپ کے لوگوں کے علاوہ۔

صرف ایک بے روح دنیا میں، نورڈک-جرمنی سے محروم

لوگو، کیا یہودیہ کو یقین ہے کہ اس اندھیرے کو حاصل کرنا ممکن ہے؟

عالمی مہارت.

ہمارے پاس حالیہ دنوں کی مثالیں ہیں۔

لتھوانیا، لٹویا اور ایسٹونیا کی سرحدی ریاستوں کی عصمت دری کی۔

جون 1940 میں سوویت یونین کا نہ صرف صفایا ہوا۔

پورا آریائی حکمران طبقہ، دسیوں کا قتل

عمل میں ہزاروں، لیکن لتھوانیا اور سفید میں

روس کا آغاز بھی براہ راست جرمن کی سرحد پر ہوا۔

ریخ، کرغیز، کالمکس، تاتاریوں اور ارکان کو آباد کرنے کے لیے

دوسرے خانہ بدوش قبائل کے۔

یورپ کو خانہ بدوش ہونا تھا، اور اس کا

امیر ثقافتی منظر نامے، لوٹ مار کے حملے کے بعد، لوگوں سے خالی جنگل بن جائے

گا۔

پہلے سے کہیں زیادہ خوش قسمتی سے، یورپ اس کے خلاف کھڑا تھا۔

کی افواج سے لڑنے کے پرانے کام سے پہلے

تباہی

بالکل اسی طرح جیسے یورپ کے لوگ عظیم تاریخی کے دوران

کی قیادت میں ماضی کے فیصلے کھڑے ہوئے۔

Machine Translated by Google

جرمن مردوں، کے خلاف دفاع کرنے کے لئے پرعزم

مشترکہ دشمن، تو ان دنوں میں بھی، بہترین مارچ کریں۔

ریخ کی طرف یورپ کے نوجوانوں کا حصہ

ایک فتح اور قسمت کی ایک باری.

تاریخ میں اس سے پہلے کبھی جرمنی کے لوگ نہیں تھے۔

اتنے عظیم رہنما کے مالک تھے جیسا کہ آج ہمارے پاس اچھا ہے۔

ہونے کی خوش قسمتی.

اس جدوجہد کا ہدف بہرحال آخری ہے۔

مشرق سے ابدی خطرے پر قابو پانا۔

کیا انڈو-جرمنی لوگ، گوتھ اور وائکنگز

طویل مدت میں حاصل نہیں کر سکے، اب ایسا ہونا چاہیے۔

ایک فیصلے پر لایا اور ہر وقت کے لئے محفوظ.

ایک ہزار سال سے زیادہ پہلے وائکنگز نے تخلیق کیا۔

نوگوروڈ اور ارد گرد کے علاقے میں ان کی منظم سلطنت

کیف، بہادری اور اپنے طور پر۔

آج اسی علاقے میں لڑتا ہے -اسی بہادری سے

اور جرمن مسلح افواج کے فریم ورک میں a -

جرمن ڈویژن جس کا نام وائکنگ ہے۔

فخر، قسمت کے یورپی موڑ کے لیے۔

کینٹربری کے آرچ بشپ، پریمیٹ

چرچ آف انگلینڈ نے دسمبر 1936میں کہا:

"میں بے دینی کے خطرے سے خبردار کرتا ہوں۔

بہت اچھی طرح سے جانا جاتا ہے کہ سوویت یونین میں ایک بڑے انسان

کمیونٹی ایک جارحانہ کی طرف سے کھا جا رہا ہے

بے دینی اور عیسائی مخالف تعلیمات کے ذریعے

طبقاتی جنگ روک تھام کے لیے ہوشیار رہنا چاہیے۔

یہ جذبہ انگریزوں کے اندر بھی گھسنے سے۔

جولائی 1941کے آخر میں:

"قربانی کا ماتم کرتے ہوئے، میں روسی عوام کی شاندار بہادری اور طاقت سے بہت

متاثر ہوں، جس نے فسطائیت کے خلاف جدوجہد میں تہذیب کا پرچم بلند رکھا ہے۔

مجھے آپ کی حتمی فتح کا یقین ہے۔"

Machine Translated by Google

اے یو ڈی

ایک جرمن مالکن

گیسلاساگا سے

اب Aud Vesteinstochter بوہل میں بیوی بن گئی۔

اور Asgerd کے ساتھ مل کر فارم کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ساٹھ سر

مویشی اسٹال میں کھڑے تھے۔ لوگوں کو یہ محسوس کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگا کہ،

تمام آئس لینڈی خواتین میں، وہ یقینی طور پر پہلی خاتون تھیں جب یہ دیکھ بھال اور

قابلیت کی بات کی گئی تھی۔ سے

اس کے رویے سے کوئی اس کی چالاکی کو پہچان سکتا ہے۔

محنتی، اور بہت سی چیزوں میں اس کا تجربہ۔

لیکن یہ بھی دکھایا گیا کہ وہ کبھی مغرور نہیں ہوئی۔

دوسری تمام عورتوں سے بڑھ کر وہ انصاف پسند اور دوستانہ تھی۔

اس کے ماتحت، اور وہ بھی سخی تھی۔

Gisli Thorbjoernson اکثر لاشعوری طور پر مسکرا دیا جب

اس نے آڈ کو اپنے کام پر دیکھا۔ وہ گرم اور خوش ہو گیا

اس خیال کے ساتھ کہ وہ اس کی بیوی بن گئی ہے۔ اس کی شادی

اس کے ساتھ ایک پرسکون، گرم جوشی کی زندگی ایک دوسرے کے ساتھ، ایک باہمی دیکھ بھال تھی۔

اور قبیلے کی مضبوطی کے لیے پیدا کرنا۔

ظاہری طور پر، کسی نے اس گہرے بندھن کو زیادہ محسوس نہیں کیا:

کیوں کہ گیسلی اور آڈ دونوں اپنے جذبات کے اظہار میں بے پروا اور محفوظ تھے، جیسا کہ

انہوں نے ان سے سیکھا تھا۔

آباؤ اجداد حقیقی جرمن انداز کے مطابق۔

"گود میں ہاتھ رکھنے کا مطلب ہے انہیں غلط جگہ پر رکھنا!"، آڈ اکثر اپنی نوجوان

نوکرانیوں پر ہنستے ہوئے کہتی تھی۔ اور نوجوان نوکرانیاں شرما گئیں اگر عود

انہیں خواب دیکھتے ہوئے پکڑا، اور پھر انہوں نے ساتھ کام کیا۔

دوگنا جوش پہلے یہ ایک یا وہ شاید

بڑبڑایا، لیکن بڑبڑانا جلد ہی بند ہو گیا۔

کوئی بھی کیسے کام نہیں کر سکتا، جب بیوی خود

اچھی مثال کے طور پر قائم کریں.

دہی تیار کرنے کے لیے عود طلوع فجر سے بہت پہلے اٹھ کھڑا ہوا۔

روٹی پکانا.

بوہل میں بہت سے ساتھی رہنے والے تھے۔ سب چاہتے تھے

مکمل بننے کے لئے.

اور Aud Vesteinstochterکو کس طرح معلوم تھا۔

کھانا تیار کرو!

باورچی خانے کی چھوٹی ملازمہ ہریفنا نے خوشی سے اس کی مدد کی۔

دوسرے کام ابتدائی کام کے بعد آئے۔

جب مرد ہال میں نمودار ہوئے تو وہاں پہلے سے موجود تھے۔

میز پر بھاپ کھانے کا دلیہ، اور کی مہک

تازہ پکی ہوئی روٹی وسیع کمرے سے بھری ہوئی ہے۔

آڈ نے انہیں اندر آنے کی تاکید کی۔ لطیفے آگے پیچھے اڑ گئے۔

ہاں، باہمی خوشی کا ایک اچھا جذبہ تھا۔

بوہل!

ایک نے روزانہ کا کام خوشی سے اٹھایا، اور ہر ایک خوشی سے

شروع کردہ کام اچھی طرح سے آگے بڑھ رہا ہے.

باہر کا کام کھیت والوں میں بانٹ دیا گیا،

لیکن گھر میں آڈ اور اسجرڈ کاموں کی نگرانی کرتے تھے۔

نوکرانیوں کا، جھاڑنا اور صفائی کرنا، روٹی پکانا

اور گوشت اور کھانے کی تیاری۔

Machine Translated by Google

گرمیوں میں بیریاں چنی جاتی تھیں اور باغ کے پودے

دیکھ بھال -موسم سرما میں خواتین کاتا اور بنی

آڈ کے نیچے سے خوبصورت، رنگین لباس نکلے تھے۔

ہنر مند ہاتھ. حیران، دوسروں نے دیکھا کہ وہ کس طرح کھینچتی ہے۔

ایک کے سرخ ریشم کے ذریعے سونے کے دھاگے کے بعد سونے کا دھاگہ

تہوار کا لباس. کبھی کبھی وہ اپنے الفاظ کی طرف اشارہ کرتی

نوکرانیوں سے کہو اور انہیں اپنے وطن کے بارے میں بتاؤ،

والدین اور بہن بھائیوں کے بارے میں۔

وہ اچھی طرح سے مل گئے، نوکرانیوں اور ان کی مالکن.

اکثر Hrefna اور Thorgard اور Vigdis اس کے بارے میں بات کرتے تھے۔

Aud Vesteinstochter سے مختلف یہ ایک Bruehl تھا۔

وہاں بیوی کے طور پر انتظام اور انتظام کیا.

Machine Translated by Google

"میں آدمی سے طاقت کی توقع کرتا ہوں؛ وہ برقرار رکھتا ہے۔

قانون کا وقار. لیکن عورت صرف فضل سے حکومت کرتی ہے۔"

-فریڈرک شلر

Machine Translated by Google

بچہ اور شادی

فریڈرک نطشے کی طرف سے

آپ جوان ہیں اور بچے اور شادی کی خواہش رکھتے ہیں۔

لیکن میں تم سے کہتا ہوں: کیا تم ایسے آدمی ہو جس کی خواہش ہو؟

بچہ

کیا آپ ایک فاتح اور خود پر قابو پانے والے ہیں،

حواس کا مالک، تیری خوبیوں کا حاکم؟

تو میں آپ سے پوچھتا ہوں۔

یا حیوانی اور ہوس خواہش سے بولتی ہے؟

یا تنہائی؟ یا اپنے آپ سے عدم اطمینان؟

میں آپ کی فتح اور آپ کی آزادی ایک بچے کی خواہش کروں گا۔

آپ کو اپنی جیت میں ایک زندہ یادگار بنانا چاہیے۔

اور آپ کی آزادی.

آپ کو اپنے آپ سے آگے تعمیر کرنا چاہئے۔ لیکن سب سے پہلے، آپ کو میرے لئے

اپنے آپ کو بنایا جائے، جسم اور روح میں مربع۔

آپ کو نہ صرف آگے بڑھنا چاہیے، بلکہ اوپر کی طرف!

شادی کا باغ اس طرف آپ کی مدد کرے۔

Machine Translated by Google

[ایڈیٹر کے ذریعہ عنوان شامل کیا گیا]

جرمن سوچ

بذریعہ کرٹ ایگرز

جرمن فکر غیر حقیقی نظریات کو کھڑا نہیں کرتی ہے اور
معجزات کی امید، بلکہ اس کے مطابق انسان کی قدر کرتا ہے۔
کمیونٹی کے لئے اس کی اہمیت.
یہ فرد کی زندگی کی زندگی کے خلاف پیمائش کرتا ہے۔
پوری قوم.
یہ مستقبل کی پیمائش کے ساتھ حال کی پیمائش کرتا ہے۔
موجود
تو کیا فرد کی قدر چھوٹی ہو جاتی ہے۔
برادری کی عظمت کے سامنے۔
اسی طرح شخصیت کی قدروقیمت بڑی ہو جاتی ہے۔
کمیونٹی پر اس کے مثالی اثرات کے حوالے سے۔

Machine Translated by Google

ایک باپ کی درخواست

ایس ایس آفس کو درج ذیل خط موصول ہوا۔
ایک شدید زخمی ڈچ ایس ایس آدمی کے والد:

"مڈلبرگ، 24ستمبر، "1941
"میں اس کے ذریعے اس کی وصولی کی تصدیق کرتا ہوں -اور اس کے لیے آپ کا شکریہ
اس مہینے کے. میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ مجھے اپنے 15ویں کا خط
بیٹے کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں اس نے مجھے بتایا کہ اس کی
بائیں آنکھ اس قدر خراب ہو گئی ہے کہ وہ نہیں کر سکتا۔
مزید اس کے ساتھ دیکھیں۔"
بہرحال وہ خوش مزاج اور خوش مزاج ہے، میں نے بار بار اس کے خطوط میں پڑھا
کہ اس کی قیمت جو اس نے ادا کی ہے۔
فوہرر، بہت زیادہ نہیں ہے۔ لیکن مجھے ان کے خطوط میں ایک خوف اور ایک
درخواست نظر آتی ہے: نااہل قرار دیے جانے کا خوف
ڈیوٹی اس کی خواہش ہے کہ وہ یورپ کے لیے لڑتے رہیں
تخلیق نو۔
"میرے بیٹے ہنس کی صرف ایک ہی خواہش ہے: ڈسچارج نہ ہو،
لیکن ایک سپاہی کی حیثیت سے اپنا فرض ادا کرنا جاری رکھنا ہے ۔
"ہماری خواہش یہ ہوگی کہ ہنس یہاں چھٹی پر ہوں۔
مختصر وقت جس طرح سے ہمارے ہنس کو کاٹا جاتا ہے، وہ سب سے بری چیز ہے۔
کہ اس کے ساتھ ہو سکتا ہے کے طور پر فارغ کیا جائے گا
ڈیوٹی کے لیے نااہل لہذا، میں آپ سے سب کچھ کرنے کی درخواست کرتا ہوں
اس کو روکنے کے لیے۔"

Machine Translated by Google

کارپوریشن کے آرڈر آف دی ڈے سے

کمانڈنگ جنرل کی طرف سے

شمال مشرقی محاذ پر ایک شدید لڑائی کے بعد

جیلنجا کا، SS/.1موٹرسائیکل کا فوسٹر گروپ

بٹالین -جس کا مشن کمپنی کی حفاظت کرنا تھا۔

بائیں طرف -مندرجہ ذیل پایا گیا تھا:

گروپ لیڈر، SS-Unterscharfuehrer Foerster،کے ساتھ

اس کا ہاتھ آخری ہینڈ گرنیڈ کے دھماکے کی انگوٹھی پر،

سر میں گولی مار دی.

پہلا رائفل مین، SS-Rottenfuehrer Kialber،کے ساتھ

مشین گن اب بھی اس کے کندھے پر ہے اور ایک گول

بیرل، سر میں گولی مار دی.

دوسرا رائفل مین، ایس ایس-اسٹرمن بشنر، اور تیسرا

رائفل مین، SS-Schuetze Schyma،اپنے لومڑی کے سوراخ میں مر گیا۔

سولو میسنجر، SS-Sturmanman Oldeboershuis،

ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اپنی مشین پر مردہ گھٹنے ٹیکے۔

اسٹیئرنگ وہیل، اس لمحے میں گرنا جب وہ تھا۔

آخری پیغام لے جانا تھا.

ڈرائیور، SS-Sturmanman Schwenk،اپنی موت میں

لومڑی

دشمن میں سے، ایک نے صرف مردہ دیکھا -ایک نصف میں بچھانے

گروپ کی پوزیشن کے گرد دائرہ -ہینڈ گرنیڈ کے اندر

رینج

Machine Translated by Google

"دفاع" کے تصور کی ایک مثال! تعظیم میں

ہم ایسی بہادری کے سامنے کھڑے ہیں!

میں نے تجویز دی ہے کہ ان ناموں کو شائع کیا جائے۔

جرمن فوج کا اعزازی صفحہ۔

Machine Translated by Google

غیر جانبداری اور جرمن کوشش

"...اور یہ میں واضح طور پر کہتا ہوں -میں جاننا اور سننا چاہتا ہوں۔
غیر جانبداری کی کوئی بات نہیں... اگر میں سرحد پر آتا ہوں تو آپ کو ضرور کرنا چاہیے۔
اپنے آپ کو ٹھنڈا یا گرم قرار دو، کیونکہ خدا اس سے لڑتا ہے۔
شیطان یہاں. اگر تم چاہتے ہو کہ میں خدا کو پکڑوں تو آؤ
مجھے لیکن اگر آپ شیطان کو پکڑنے کو ترجیح دیتے ہیں، تو آپ
یقیناً میرے خلاف لڑنا پڑے گا۔ ٹیرٹیم نان ڈبیٹر،
کوئی تیسرا آپشن نہیں ہے، یہ یقینی ہے۔ کیسی بات ہے۔
کیا یہ ہے -غیر جانبداری؟ میری سمجھ میں نہیں آتا۔"
-گستاو .IIایڈولف، سویڈن کا بادشاہ، جارج ولہیم کو
برینڈنبرگ، 1630میں۔

ان ہفتوں اور مہینوں میں تمام مستقبل کے لیے یورپ کی تقدیر کا فیصلہ ہو رہا
ہے۔ ہمارے براعظم کی جرمن سرزمین سے صحت مند جبلت کے ساتھ جرمن رضاکار

ریخ کی طرف سے لڑنے کا فیصلہ کیا ہے. پرے
کہ تمام لوگ ہمت کے ساتھ یورپ کے لیے جدوجہد کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ
وہ لوگ بھی جن کا براہِ راست خون سے تعلق جرمن عوام سے نہیں ہے، لیکن جو قریبی
ہیں۔
پڑوسیوں کے طور پر یا مشترکہ تاریخ کے ذریعے اس کے پابند ہوں۔
دوسری طرف، ایسی ریاستیں تھیں اور ہیں جن کی
ابتدائی طور پر پوزیشن واضح نہیں تھی۔ انہوں نے بلایا اور بلایا
خود "غیر جانبدار"۔

Machine Translated by Google

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح ہو گیا کہ

ان دوسروں کا بے رنگ رویہ بالکل ایسا نہیں تھا۔

غیر جانبدار جیسا کہ یہ پہلی بار ظاہر ہوا؛ جب یہ سنجیدہ ہو گیا، وہ

انگلستان اور یہودیوں کے لیے جزوی طور پر فیصلہ کیا ، اس لیے خلاف

یورپ اور اس کا نیا آرڈر۔ حکمران پلوٹوکریٹک طبقہ

ان میں سے "غیرجانبدار" لوگوں نے کبھی واقعی کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔

غیر جانبدار رہنا. وہ پہلے سے ہی، بہت پہلے

جنگ کا آغاز، ان کی قومی خودمختاری کو ختم کرنا

اس میں انہوں نے سب سے پہلے اپنے علاقوں کو تصرف میں رکھا

ریخ کے دشمنوں کی روحانی پیش قدمی؛ یعنی انہوں نے اپنی نیوز سروسز، پریس

اور ریڈیو کو ہتھیار ڈال دیے، اور اتحادی جاسوسی تنظیموں کو برداشت کیا۔

"غیر جانبدار" زمین.

غیرت، فخر اور آزادی... یہ چیزیں کیا کیا؟

ان کا مطلب ہے کہ اگر صرف ان کے پورے پکوان باقی رہ جاتے!

دوسری طرف، وہ لوگ کتنا فخر کر سکتے ہیں۔

وہ عورتیں جو تمام ظلم و ستم کی مخالفت میں

پہلے ہی واپس پھر نئے کے خیالات کی تصدیق

ان زمینوں میں ہزار سالہ!

لیکن جس کو وہاں کے ان کے نظریاتی مخالفین کہتے تھے۔

غیر جانبداری، بہترین خود فریبی تھی۔ عام طور پر، تاہم،

یہ چالاکی سے ریخ کو دھوکہ دینے کی کوشش تھی۔

ان کے اپنے لوگ. ان کے تار کھینچنے والوں میں سے کوئی بھی ایک پر یقین نہیں کرتا تھا۔

اس خیالی پالیسی کی طویل مدتی کامیابی۔ بہت پہلے تک

انہوں نے "مشکل فیصلے" کے لیے اپنی ہمت پیدا کی۔

Machine Translated by Google

ملک چھوڑنے کے لیے، ان کے طیارے ٹینک اور تیار کھڑے تھے۔ یہ افسوسناک اڑان ان کے

پورے کام کا محض منطقی نتیجہ تھا، بالکل اسی طرح جیسے ان کی زمینوں پر جرمن

فوج کا قبضہ تھا۔

گمراہ تو ان کی ضرورت میں ان لوگوں کو ترک کرنا پڑا

ان کی صورتحال کو سمجھنے کے لیے پہلا قدم اٹھائیں اس کا مطلب ہے کہ انہیں ان کی

مدد سے پہچاننا پڑا

،plutocratsوہ صرف جنگ میں تیار کیا گیا تھا

پیادوں کے طور پر برطانیہ کے منصوبے۔ انہیں آگے بڑھنا پڑا

تسلیم کریں کہ انگلستان نے صرف اپنی آزادی کا احترام کیا اور روٹی کو اپنی ٹوکریوں

میں اس وقت تک چھوڑ دیا جب تک کہ وہ پیادے کی طرح کارآمد رہے۔ یہ پہچان

ضروری ہے۔

تلخ ہو چکے ہیں. یہ ہمیشہ کی طرح تلخ ہوتا ہے جب کسی کو ضروری ہوتا ہے۔

ایک بنیادی غلطی کو تسلیم کریں جس پر کسی نے کوشش کی تھی۔

اس کے پورے وجود کی تعمیر.

مقبوضہ "غیر جانبدار" علاقوں میں وسیع حلقے اب بھی موجود ہیں۔

جزوی طور پر بھی صورت حال کو سمجھنے کے لئے مائل نہیں.

ضدی بے ثمر کی اس بے نتیجہ حالت کے لیے کیوں اور کیا؟ کیونکہ ہمارے دشمن اس

قابل تھے -ایک لحاظ سے -ان لوگوں کو واقعی "بے اثر" کرنے کے لیے۔ یعنی، وہ

ان کے تاریخی، جرمن کے لیے ان کا وژن چھین لیا۔

اصل، ان کے اپنے وقار کے لیے، سیاسی حقیقت کے لیے اور

طاقت کا حقیقی یورپی رشتہ۔ اس میں وہ

حالیہ برسوں میں یہودی تارکین وطن کی مدد کی گئی۔

جرمنی سے. ان کے ساتھ اتحاد میں، وہ کرنے کے قابل تھے

Machine Translated by Google

جرمن نسل کی چھوٹی جمہوریتوں میں سیاسی فکر کا مکمل مفلوج ہو جانا:
سیاسی کی ہر غیر متعصب، آزاد ترقی

رائے سب سے چھوٹی کے لئے نیچے بجھا دیا گیا تھا
باقیات اپنے آپ میں املاک کی صحت مند خواہش، حصول اور خوشحالی کی
صحت مند جبلت، اب صرف زندگی کی حمایت کے لیے نہیں تھی، بلکہ وہ خود
زندگی کے مواد اور مقصد کے لیے بلند ہو گئے تھے۔

تو غیرت اور غرور کو ڈنڈی مارنا پڑا۔ جو بھی
ان سرزمینوں میں، جنہوں نے "آزادی اور انسانی حقوق" کے قبضے پر فخر کیا، نظام
سے مختلف سوچنے اور عمل کرنے کی آزادی چھین لی،

"معاشرے" یا عوام سے زیادہ، بائیکاٹ کیا گیا اور
معاشی طور پر تباہ. چنانچہ تاجر کا جذبہ اُٹھا اور اُس کی بہادری کی ہر یاد کو دم
توڑ دیا۔
جرمن لوگوں کے ساتھ ساتھ واضح فیصلے کی مرضی۔ ایک
صرف دن کے لیے زندہ رہا اور اس کا سر ریت میں پھنس گیا۔
نتیجتاً، کسی کو دور سے بھی یقین نہیں تھا کہ ایک دن، اور یقیناً مستقبل قریب
میں، فیصلے ہوں گے۔
جس سے کوئی بات نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی خرید سکتا تھا۔
پیسہ
کہ یہ سستی اور بے عزتی کا جذبہ نہیں تھا۔
لوگوں کو مکمل طور پر متاثر کرنا بہادر مردوں اور خواتین نے ثابت کیا ہے
جنہوں نے پہلے ہی بہت جلد اپنی پیش کش کی تھی۔
aکی فتح کے لیے مال اور ان کا خون

Machine Translated by Google

ان کی سرزمین میں قومی سوشلزم۔ کم از کم یہ نہیں تھے۔

کسان حلقے، اس لیے وہ لوگ جو ایک دن کے کیڑے مکوڑوں کی طرح نہیں رہتے، بلکہ جو اِدھر

اُدھر دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔

کئی نسلیں، یہ پودوں کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو۔

جانوروں کی افزائش، یا موروثی فارم سٹیڈ سے موروثی فارم سٹیڈ تک۔ ان نیشنل سوشلسٹوں

نے نہ صرف یہ کہ غیر جانبداری کی بات کی۔

واقعی ان زمینوں میں کبھی موجود نہیں تھا، اور یہ کہ یہ زمینیں۔

برطانیہ کا پابند تھا۔ نہیں، یہ نیشنل

سوشلسٹ مزید آگے بڑھے: ان کی زمینوں کے خلائی تعلقات، تاریخی روابط کی گہری بصیرت

اور طاقت کے حقیقی یورپی تعلقات نے انہیں

مندرجہ ذیل شناخت: غیر جانبداری اس لمحے میں ہے۔

اخلاقی طور پر ناممکن ہے جب خون سے جڑے لوگ اپنی اور اپنے بھائیوں کی زندگی کے لیے لڑتے

ہیں۔ اس تسلیم کے مطابق ہزاروں رضاکار ان جرمنوں سے ہیں۔

ریخ کے ہمسایہ زمینیں پھر سامنے کی طرف چلی گئیں۔

ان کا خون، جو مشترکہ جدوجہد کے لیے بہتا ہے، ایک دن جرمن ریاستوں کو ایک دوسرے کے

ساتھ جوڑ دے گا۔

دوبارہ

ہم، جرمن اور "غیر جانبدار"، تاہم، غور کرنا چاہیے اور

مندرجہ ذیل کا تصور کرنے کی کوشش کریں: یہ کس طرح کھڑا ہوگا۔

ان "غیر جانبدار" لوگوں کی عزت اور وقار اگر یہ ہیں۔

رضاکار اپنی صفوں سے نہیں آئے تھے؟! یہ

رضاکاروں نے اپنی کوششوں کے ذریعے اور پہلے کے طور پر حاصل کیا ہے۔

Machine Translated by Google

ایک نئی، عظیم تقدیر کے داخلے کی اجازت دینے کے لیے اپنی زمینوں کے دروازے کھول دیے۔ براعظم کے حیات بخش مرکز کے طور پر ریخ کے لیے اپنے واضح موقف کے ذریعے، انھوں نے اپنے لوگوں کو صدیوں پر محیط حالت سے آزاد کرایا ہے۔

تنہائی اور نسائی ان رضاکاروں نے لیا ہے۔

خیال رکھیں کہ مستقبل میں ان کی زمینوں کی تاریخ زندگی کے مادی لطف کی تاریخ سے زیادہ ہوگی۔ "غیر جانبدار" لوگوں کی پوری طرح ایک دن -اگر وہ

اس جنگ کو اپنے لیے فیصلہ کن موڑ کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔

زندگی کی تاریخ بھی -کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے جوان بیٹوں کی بہادری اور قربانی کا جذبہ صدیوں میں ان کی تاریخ کا سب سے بڑا کام تھا۔

Machine Translated by Google

سب سے پہلے

اس وقت کے کمانڈر کی پہلی تقریر سے

I./SS Nordlandکے پہلے ڈینش رضاکاروں کو

25جون 1940کو بٹالین:

آپ ڈینش نیشنل سوشلسٹ آپس میں نظر آتے ہیں۔

اور جرمنی میں ایک ہی خون۔ خون، نسل مضبوط ہے

زبان اور نسل سے زیادہ

زبان اور نسل کو آزاد اور آزاد رہنا چاہیے۔

غیر محدود، ایک نئے جرمن قیادت والے یورپ میں، لیکن وہ

جرمن مردوں کو دوبارہ کبھی تقسیم نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی بنانا چاہئے۔

انہیں دشمنوں میں

یہ ایک نئے، عظیم دور کا آغاز ہے۔

آپ یہ سمجھ گئے ہیں۔

آپ کے فانی دشمنوں کے خلاف لڑنا چاہتے ہیں۔

سواستیکا، پوری دنیا کے یہودیوں کے خلاف اور

بہت سی طاقتیں اس کے ذریعے گمراہ ہوئیں۔

آپ شمالی کے نمائندوں میں سے پہلے ہیں۔

جرمنی، جو -آپ کے لوک کے اعزاز کے لئے -پایا

جرمنی کا راستہ، جدوجہد میں چیمپئن۔

آپ کو خدمت کرنے اور لڑنے کا فخر اور اعزاز حاصل ہے۔

ہر زمانے کے سب سے بڑے آدمی کے نیچے اس کے محافظ میں

ایڈولف ہٹلر!

Machine Translated by Google

ایک دن بچے اور پوتے آپ کے بارے میں کہیں گے:

"وہ ابتدائی طور پر بہت کم لوگوں سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے یہ تسلیم کیا

تھا کہ یہ عالمی جدوجہد کس کے لیے لڑی گئی تھی، اور

جس نے جرمنی کے بھائیوں کے خون کے ساتھ غداری نہیں کی۔

بزدلانہ غیرجانبداری۔"

Machine Translated by Google

جرمن تڑپ

ہر حقیقی میں، جرمن آدمی پرانا وائکنگ

تڑپ آج بھی زندہ ہے عظیم کی تلاش

زندگی کی مہم جوئی، جدوجہد کی خاطر جدوجہد۔

ایڈونچر کی یہ خواہش جرمن آدمی کو اس طرف لے جاتی ہے۔

اس کی زندگی کے جہاز کو خطرناک کی بلندیوں پر لے جانا

نام نہاد قسمت کو چیلنج کرنے کے لیے وجود

دونددویودق تقدیر کے ساتھ جدوجہد میں دل ثابت کرتا ہے کہ کیسے

یہ مضبوط ہے، اور یودقا کی روح جو چلی گئی ہے۔

یہ نورڈک خون کا کتنا ہے جنگ کرنے کے لیے۔

کسی کا اپنا دل، اپنی جان کو تلاش کرنا اسی لیے ہے۔

اس جرمن تڑپ کا حتمی مقصد۔ جو ہم

عظیم کے سفر سے گھر واپس لائیں۔

مہم جوئی وہ ہے جسے ہم آج بھی اپنی زبان میں کہتے ہیں۔

تجربہ!

وہ جو کبھی بھی عظیم جنگ میں شامل نہیں ہوا۔

اس لیے زمین کبھی بھی اس کے قبضے میں نہیں آئے گی۔

تجربہ جو ایک کو زیادہ ہوشیار، زیادہ بالغ بناتا ہے،

اور زیادہ مضبوط. یہی وجہ ہے کہ نارڈک آدمی کو حقیر سمجھتا ہے۔

"چولہے کے پیچھے آدمی" عورت کے اسکرٹ سے کیوں چمٹا ہے۔

اور جو کبھی بھی "دور سے واپس نہیں آ سکتے"۔

ایڈونچر کی حقیقی خواہش کو الجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

مال غنیمت کی خواہش کے ساتھ۔ سچا جنگجو ایسا نہیں کرتا

Machine Translated by Google

مالِ غنیمت کی خاطر اس کے دل کی بے حرمتی کرو: فاتح کے لیے یقیناً شکست
خوردہ کا مال!
ہماری نورڈک نسل کے بہادر گیتوں میں، کسی بھی مرد کو بہادر زندگی کی
مثال کے طور پر نہیں منایا جاتا جو
اپنے مال کی بنیاد پر عزت کرتے ہیں، بلکہ بالکل وہی لوگ جنہوں نے، بے فکر ہو کر،
نامعلوم میں چھلانگ لگانے کا خطرہ مول لیا، جنہوں نے جنگ شروع کی، اور جو
اس قابل تھے۔
ان کے دل کا وزن کریں.
جس کے ساتھ انہوں نے فیصلہ کن تلوار دی۔
دھچکا -یا اگر وہ کسی اعلی دشمن سے ملے -اسے اکیلے ہی موصول ہوا۔
دلچسپی کے قابل تھا.
انسان کے دل کی عظمت سرکشی میں ثابت ہوئی
باغی "بہرحال" ماحول کے خلاف۔ اور
جو بھی اس پر اپنی مرضی کی مہر لگانے کے قابل تھا۔
ماحول، یہاں تک کہ موت میں، ایک "ہیرو" تھا. یہ مثالی
بیتھووون کو فعال کیا، ایسے وقت میں جب بہرا پن (بدترین
ایک موسیقار کے لیے قسمت!) اس پر زیادہ سے زیادہ، بولنے کے لیے
سرکش اور مغرور الفاظ: میں قسمت کے
جبڑوں تک پہنچنا چاہتا ہوں!
وہ آدمی جو واپس لڑتا ہے، جو ایک کے خلاف بغاوت کرنے کی جرات کرتا ہے۔
وہ حالت جو اسے موڑنے یا توڑنے کی کوشش کرتی ہے وہ مالک ہے
تخلیق نہیں، اس کی قسمت کی.
آزمائش کی جرمن تڑپ نے مہم جوئی کی تخلیقی خواہش کو جنم دیا ہے، جس
سے وائکنگز

Machine Translated by Google

ان کی -تباہ کن نہیں، لیکن اس کے بالکل برعکس، ثقافت لانے اور ریاست بنانے

والی -جنگی مہمات۔

علم کی جدوجہد میں جرمن

محققین اور دریافت کرنے والوں، فنکاروں اور اسکالرز کے پاس ہے۔

ان کے شاندار کام تخلیق کیے، جن کے بغیر آج کوئی ثقافت، کوئی اجتماعی زندگی،

نہیں۔

تہذیب

شمال کے آدمی کو حکم میں عمل کرنے کے لئے کارفرما ہے

اس کی طاقت کو فروغ دینے کے لیے اس کے وجود کو ثابت کریں۔ اس میں

کیا وہ اپنے "ابدیت" کو جیتتا ہے، کے لیے، تو اس میں لکھا ہے۔

ایڈا ، "صرف ابدی کے مشہور اعمال ہیں۔

مردہ! آزمائش کے بغیر اس عمل کا کوئی امکان نہیں ہے۔

قدر ثابت کرتا ہے۔ خطرناک کوشش کے بغیر، کوئی تصدیق نہیں

اشارے کی تڑپ کی سچائی کی!

جو بھی تصدیقی عمل سے اپنے ساتھیوں کے لیے مثال بنتا ہے، ان کی یاد میں

رہتا ہے۔

ناقابل فراموش رہتا ہے، عمل کی شہرت رکھتا ہے اور ہے۔

اس لیے "ابدی"۔ جرمنی کی تڑپ اس دنیا میں ایک "ابدیت" کی مانگ میں عروج

پر ہے، جو دوڑ کی قسمت سے منسلک ہے۔ نارڈک آدمی صرف اپنے لیے لڑ سکتا ہے۔

دوڑ، اور اس دوڑ میں لڑو، پیار کرو، مرو اور ابدی رہو۔

ہر مہم جوئی، جنگ کے لیے ہر تیاری، ہر خطرہ صرف

اس کا مطلب ہے اگر یہ نسل کی طاقت کو فروغ دیتا ہے، اور اس لیے حتمی تجزیہ

میں

Machine Translated by Google

نتیجہ خیز بننے کا مقصد یہی مثبت ہے۔

تخلیقی، جرمن بے چینی کے معنی.

کی جبلتی، تباہ کن بے چینی بھی ہے۔

خانہ بدوش، مہم جوئی کی خواہش جس کے پاس کوئی نہیں۔

تخلیقی طاقتیں: ہمیں ایسے مال غنیمت کے شکاری ملتے ہیں۔

مشرقی، بنیادی طور پر یہودیوں میں۔ ہم ان سے نفرت کرتے ہیں۔

ہماری نسل کے قابل فخر خودی کی وجہ سے،

جو کاموں کو پورا کرنے کے لیے تلوار چلاتا ہے۔

اس جنگ نے ہمیں جرمن مردوں کو عظیم کے ساتھ پیش کیا ہے۔

تخلیقی کام. ہمارے سامنے یورپ ہے، جو ہونا چاہیے۔

اس کی تقسیم سے آزاد، اس کی "جادوئی نیند" سے -میں

جسے عالمی طاقتوں نے جادو کر دیا ہے۔

اگر یہ ہمارے لیے ایک نیا وطن بننا ہے۔

کی غلط فہمی پر ہم نفرت سے ہنستے ہیں۔

لوگ کل میں پھنسے ہوئے ہیں، جو اس سے قاصر ہیں۔

اس جدوجہد کے معنی کو سمجھیں، اور کون

شاید ہمیں "پاگل" کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے ایمان میں مضبوط ہیں، جس کے ہم ہیں۔

آنے والا وقت، وہ کل اور پرسوں مرضی

ہمارا ہے، کہ مستقبل ہمارا ہے۔ ہم کوئی رحم نہیں چاہتے

بلکہ انصاف! اس لیے ہم سپاہی بن گئے ہیں۔

فوہرر کے، جو یورپ کے نئے آرڈر سے کام لیتے ہیں۔

نوجوان لوگوں کے حق کا نقطہ نظر.

ہمارے آباؤ اجداد کے درمیان، یہ پہلے سے ہی ایک کے طور پر منعقد کیا گیا تھا

ایک بہادر لیڈر کے ماتحت لڑنے کا اعزاز۔ ہم

Machine Translated by Google

خوش ہیں، نہ صرف ایسے وقت میں رہنے کی اجازت دی جائے گی جو
کی سب سے بڑی بہادرانہ بغاوت کی خصوصیت ہے۔
جرمن مرد، لیکن فوہرر کے سپاہی بننے کے لیے جو
جرمن تڑپ کو تلوار دی ہے۔
جو کل بھی خواب تھا، آج بن گیا ہے۔
حقیقت اگر کل ہم اب بھی مقدمے کے لیے تڑپ رہے تھے۔
پرجوش عمل، پھر آج فوہرر نے ہمیں دیا ہے۔
آزمائش کی تاریخی گھڑی ہم جانتے ہیں کہ آنے والا یورپ
اس وقت تک مضبوط رہیں گے جب تک کہ جرمنی کی طاقت اقتدار میں آئے گی،
فوہرر کے ذریعہ بیدار، زندہ اور بیدار رہتا ہے۔
اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم بار بار اپنا سبب بنیں۔
آرزو، مہم جوئی کی ہماری خواہش، ہماری تیاری اور
زندگی کی جدوجہد میں بہنے کی ہماری تصدیق
ہماری نسل کا حق۔

Machine Translated by Google

آسان راستہ

میں ایک چھوٹے سے قصبے میں ایس ایس والوں کا ایک یونٹ تھا۔

۔Schleswig-Holsteinان مردوں کو سخت کر دیا گیا تھا۔

بہت سے جھگڑے. وہ ان کی بیویاں ہیں اور بچے شعوری طور پر آرڈر کے قوانین کے

مطابق رہتے تھے، جو انہیں Reichsfuerer-SSنے دیا تھا۔ ایک

ایک دن کریٹزچمر نام کا ایک نوجوان آیا

اور انہیں یونٹ میں بھرتی ہونے کو کہا۔ لیکن جو چاہے

ایس ایس میں بھرتی ہونے کے لیے سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا اس کا

شخصیت آرڈر کی ضروریات کے لیے موزوں ہے۔

Kretzschmerنے اعتراف کیا کہ ایک قانونی مقدمہ چل رہا ہے۔

اس کے خلاف. لیکن وہ بری ہونے کا پختہ یقین رکھتا تھا۔

اس کے بعد ایس ایس یونٹ کے لیڈر بروڈرسن نے درخواست کو عدالت کے فیصلے تک

ملتوی کر دیا۔

چند ہفتوں کے بعد Kretzschmerنے دوبارہ اطلاع دی۔ وہ

عدالت کا فیصلہ پیش کیا -واضح بریت۔ میں

تاہم، اسی وقت، ایس ایس آدمی پیٹرسن، جو میں رہتا تھا

کریٹزچمر جیسا ہی علاقہ، یونٹ کے سامنے نمودار ہوا۔

لیڈر اور کہا: "یونٹ لیڈر، ہمیں اس آدمی کو مسترد کرنا چاہیے۔

میری نظر میں وہ بزدل ہے۔“ یہ الزام شدید تھا اور

یونٹ لیڈر بروڈرسن نے اچانک اس کی طرف رخ کیا۔

پیٹرسن اور تیزی سے کہا: "اس کی عزت دوبارہ ہو گئی ہے۔

قائم کیا، عدالت نے فیصلہ کیا اور اسے بری کر دیا۔

آپ اپنے سخت فیصلے کو کیسے درست ثابت کرنا چاہتے ہیں؟"

پیٹرسن نے دیکھا کہ یونٹ لیڈر، جو معروف تھا۔

اس کی خاص طور پر منصفانہ فطرت کے لئے، اس کے بارے میں ناراض تھا

اعتراض لیکن اس کا اثر مضبوط تھا اور اس کی نظریں آزاد تھیں۔

جیسا کہ اس نے جواب دیا: "ریاست کے قوانین کے مطابق، Kretzschmer کو بری کر

دیا گیا ہے؛ لیکن اس کے مطابق

ایس ایس کا غیر تحریری قانون، مجھے اسے مجرم قرار دینا چاہیے۔

پھر پیٹرسن نے بتایا کہ اسے کیا معلوم ہوا تھا۔

Kretzschmer صرف چند گھنٹے پہلے:

"آپ جانتے ہیں کہ چند ماہ پہلے یہ خطرناک ہے۔

ساتھی جوزف مامزاک نیومنسٹر چلے گئے -جن میں سے

کبھی بھی یہ واضح نہیں تھا کہ آیا اس کا تعلق سرخیوں سے ہے یا

رجعت پسندوں کو یہاں تک کہ اگر ہم آدھے دن کے لئے یہاں ہیں

نیومینسٹر سے دور سفر، ہمارے پاس سب کچھ ہے۔

اس کے باوجود اس مامزاک کے خلاف حملے کے بارے میں سنا ہے۔

گرٹروڈ جینسن۔ عدالت کے شواہد کے مطابق

Kretzschmer جائے وقوعہ سے 50 میٹر دور نہیں تھا۔

جرم اسی لیے پراسیکیوٹر نے یہ سمجھا

Kretzschmer نے اس حملے میں حصہ لیا تھا۔ دریں اثنا،

Kretzschmer اس سلسلے میں اپنی بے گناہی ثابت کر سکتا ہے،

اور اسی لیے عدالت نے اسے بری کر دیا۔ ریاست کے لیے اور

عام عوام، یہ معاملہ ختم تھا، لیکن

ہمارے لیے نہیں SS مردوں! کے لیے، ایک مہذب ساتھی کے طور پر، Kretzschmer

لڑکی کی مدد کی ہوگی. اس نے ایسا نہیں کیا۔ لہذا،

وہ بزدل ہے۔"

Machine Translated by Google

یونٹ لیڈر بروڈرسن کی حکمرانی پرسکون اور سب کے نیچے تھی۔
حالات، فیصلہ کرنے سے پہلے ملزم کو سننا۔
اس لیے اب اس نے کریٹزشرمر کو بلایا تھا۔ اسے کرنا پڑا
تسلیم کرتے ہیں کہ اس نے خام مزاق کے ساتھ شراب پی تھی۔
اور عورتوں کے بارے میں نفرت انگیز کہانیاں سنانا۔ جانے کے بعد
وہ فوراً اس سے الگ ہو گیا۔ بے شک اس نے بعد میں سنا
لڑکی نے چیخ ماری، لیکن اس لیے کہ مامزاک کے نام سے جانا جاتا تھا۔
ایک چاقو کے ساتھ پرتشدد آدمی، وہ اس کے برابر محسوس نہیں کیا.
اس لیے وہ اپنے راستے پر چلا گیا۔

یونٹ لیڈر ظاہری طور پر پرسکون رہا۔ اس کا جواب
ٹھنڈا اور مسترد کر رہا تھا: "کریٹزشرمر، قسمت نے آپ کو اندر رکھا
اس گھڑی میں فیصلے کے سامنے: مشکل راستے پر چلنا
اپنے آپ کو اور کھڑے ہونے کے خطرے کی فکر کیے بغیر
لڑکی کی طرف سے، یا اپنی حفاظت کے لیے آسان راستے کا انتخاب کرنا
اپنی ہڈیاں. حال ہی میں ریخ کی قیادت کی کانفرنس میں، Reichsfuehrerنے ہمیں
دوبارہ بتایا کہ SSآدمی کو ضرور ہونا چاہیے۔
ہمیشہ مشکل راستے کا فیصلہ کریں۔ آپ نہیں کر سکتے تھے۔
ایسا کرو، اس لیے ہم تمہیں مسترد کرتے ہیں۔"

Machine Translated by Google

کوئی صرف وفاداری اور عزت کے خلاف گناہ نہیں کرتا جب

ایک، بے عملی کے ذریعے، اپنے یا کی عزت کی اجازت دیتا ہے۔

ایس ایس کو نقصان پہنچایا جائے گا، بلکہ سب سے بڑھ کر اگر کوئی نہیں کرتا ہے۔

دوسروں کی عزت کا احترام کرتے ہیں، یا ایسی چیزوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔

دوسروں کے لیے مقدس، یا نہیں، مردانہ اور شائستہ طور پر، کھڑا ہے۔

غائب، کمزور اور بے دفاع کے لیے۔

-ہمارا ریخ فیوہرر، 1935

Machine Translated by Google

بہت سی چیزیں

Reichsfuehrer SSکی طرف سے

اس دنیا میں بہت سی چیزیں معاف کی جا سکتی ہیں، اس لیے ہم ایس ایس آدمی کو سکھاتے ہیں، لیکن ایک چیز کبھی معاف نہیں ہو سکتی: بے وفائی۔ جو وفا توڑتا ہے وہ خود کو ہمارے معاشرے سے خارج کر دیتا ہے۔

ایسا ہے، کیونکہ وفاداری دل کا کام ہے، سر کا نہیں۔ سر میں غلطی ہو سکتی ہے، اور یہ کبھی کبھی نقصان دہ ہوتا ہے، لیکن یہ کبھی بھی مرمت سے باہر نہیں ہوتا ہے۔ دوسری طرف، دل کو ہمیشہ ایک ہی تال سے دھڑکنے کی ضرورت ہوتی ہے، اور جب یہ رک جاتا ہے، تو آدمی اسی طرح مر جاتا ہے جیسے لوگ مرتے ہیں- جب وہ وفاداری توڑتا ہے۔

ہم یہاں ہر قسم کی وفاداری کی بات کر رہے ہیں: فوہرر کے ساتھ وفاداری اور اس لیے جرمن اور

جرمن لوگ، اور ان کی حکمت اور ان کے طریقے؛ خون سے وفاداری، اس لیے ہمارے باپ دادا، چچا اور ہمارے قبیلے یا نسل سے؛ ہمارے ساتھیوں کے ساتھ وفاداری؛ اور آخر میں اچھی روٹی کے نہ بدلنے والے قوانین کے ساتھ وفاداری -صفائی اور بہادری کے۔

ایک آدمی وفاداری اور عزت کے خلاف گناہ صرف اس وقت نہیں کرتا جب وہ غیر فعال طور پر اپنی یا شٹ سٹافل کی عزت سے سمجھوتہ کرنے کی اجازت دیتا ہے، بلکہ سب سے بڑھ کر یہ کہ جب وہ دوسروں کی عزت کا احترام کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، جب وہ ان چیزوں کا مذاق اڑاتا ہے جو دوسروں کو مقدس سمجھتی ہیں، یا جب وہ غیرانسانی اور بے حیائی سے کمزوروں، بے بسوں اور اپنے آپ کو پیش نہ کرنے والوں کے دفاع میں ناکام ہو جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

ٹرپل سیل

ڈوروتھیا ہولاٹز کے ذریعہ

کام کی ایک بڑی رقم کی وجہ سے، ایک تھا
انگلستان کے خلاف مہم کے دوران نوجوان بیوی کو اس کے شوہر کی ظاہری شکل کے لیے
تیار کرنے میں کوتاہی، جسے ہسپتال پہنچایا گیا تھا، بری طرح زخمی ہو گیا تھا، یا

اسے اس کے زخموں کی نوعیت کی کافی وضاحت کرنے کے لیے۔
جب نرس نے کمرے کا دروازہ کھولا تو اس نے
دو دیگر زخمی مردوں کے ساتھ شیئر کیا، بیوی کھڑی ہو گئی۔
بستروں کے درمیان بے بس، تینوں آدمیوں نے پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔
سر اور وہ ان کے چہرے نہیں دیکھ سکتی تھی۔ نرس نے مدد کی۔
اس نے کھڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اور ہر بستر کے سر پر نام کی تختیوں کی طرف
اشارہ کیا، جہاں کوئی پڑھ سکتا تھا کہ ممی کے پیچھے کون چھپا ہوا ہے۔ اور اسی طرح

نام کی جگہ کی وجہ سے بیوی کو یقین کرنا پڑا
اس کے سامنے بے حرکت شکل اس کا شوہر تھا،
جس سے ملنے کے لیے اس نے دو راتوں کا سفر کیا تھا۔ وہ اس کے اوپر جھکی، اسے
آہستہ سے بلایا اور اس کے دائیں طرف ہاتھ رکھا
ہاتھ ایک حرکت ہوئی، ایک شٹر اندر سے گزرا۔
جسم مگر وہ خاموش رہا۔ اس نے دوسرا ہاتھ پکڑا۔
کور کے نیچے سے. دونوں غیر زخمی تھے۔ نرس نے بیوی کے لیے بستر پر پاخانہ دھکیل دیا
اور پوچھا کہ نہیں۔
دس منٹ سے زیادہ کمرے میں رہنا۔

Machine Translated by Google

جبکہ بیوی نے اپنے شوہر کے دونوں ہاتھ پکڑے اور

کوئی سوال کرنے کی ہمت نہیں تھی، کیونکہ اسے ڈر تھا کہ اسے کوئی جواب نہیں ملے

گا، اور شاید اس لیے کہ اسے اپنے جیون ساتھی اور اپنے والد کو پہچاننا تھا۔

بچے اکیلے اس کے ہاتھوں سے، نہ کہ اس کی آنکھوں، منہ اور بول سے، اس

کے دل میں ایک خوفناک خوف پیدا ہوا کہ کہیں وہ اس سے ہمیشہ کے لیے

چھین لیا جائے اور شاید پہلے ہی سب کچھ نہیں تھا۔

وہاں وہ دوسری طرف کے دوسرے آدمی سے پوچھنا چاہتی تھی۔

کمرے کے، اس کے شوہر کو کیا ہوا تھا، لیکن یہ

دوسرے آدمی کے ساتھ ساتھ تیسرا سب کے ساتھ بے حرکت

پٹی بند سروں پر، اور کچھ بھی اس بات کی نشاندہی نہیں کرتا تھا کہ آیا وہ،

اپنی بھاری پٹیوں کے نیچے، سن سکتے ہیں یا بول سکتے ہیں۔ تو وہ

کچھ دیر بیٹھا اور نہ جانے کیا کروں۔

زخمی شوہر، جس کی ضرورت محسوس ہوئی اور

بیوی کی بے بسی، ہاتھ اٹھا کر رات کے شیشے کی پلیٹ پر تین بار انگوٹھی ماری

میز، جو فوری طور پر باہر کر دیا، وہی تھا

درخواست کے طور پر، کچھ اس طرح: "میری مدد کریں، کامریڈ، آپ جانتے ہیں کہ

میں ابھی بول نہیں سکتا۔"

بہر حال، تین دستکوں کے بعد a

انسان، چاہے سمجھنا مشکل ہو، آواز سے

مخالف دیوار، اور سفید لیپٹ سے ابھر کر سامنے آئے a

آواز، مختصر اور نظم و ضبط گویا عملدرآمد اور حکم:

"آپ کو مطلع کرنا تھا کہ ہم سب کو گولی مار دی گئی تھی۔

Machine Translated by Google

چہرہ۔" اور بمشکل سنائی دینے والا اس کے بعد بڑبڑایا: "اب

ہم اب خوبصورت نہیں ہیں۔"

اسی وقت، جیسے ان قسمت کے الفاظ کے ساتھ، اس کے شوہر کا ہاتھ اس کی

طرف بڑھتا ہوا محسوس ہوا.

بیوی کا بازو، اس کے کندھے پر اس کے سر کی طرف، اور

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے نیچے کھینچ لیا. اور یوں، بھروسہ مند اور حفاظت

کرنے والی ہتھیلی میں لپٹی، اس کا دل پرسکون ہو گیا۔

دوبارہ، اور وہ بولنا شروع کر دیا.

اس نے تصادفی طور پر چھوٹی، غیر اہم بات کی۔

روزمرہ کی زندگی کے واقعات؛ اس نے ان چیزوں میں سے کسی کے بارے میں بات

کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا، سوائے اس خبر کے کہ چھوٹا بچہ اچھا کر رہا ہے۔ اس نے

سیب کے درخت کے بارے میں بات کی۔

سامنے کا باغ، باہر کا موسم، اس کی صحت

گھر میں چھوٹا کینری پرندہ اور تازہ ترین گوئٹے ایڈیشن کے پابند ہونے کے بارے میں۔

کہ ایک دوست کے ہاں ایک چھوٹی بیٹی کی پیدائش ہوئی تھی اور گلاب کے پھول

کھل رہے تھے۔

پارک وہ بغیر توقف کے بولی، نرمی سے، تقریباً کسی گانے کی طرح،

اور یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ اس نے اسے سنا یا نہیں۔ بہر حال، اس کے ہاتھ کا دباؤ

اس کے ساتھ دھوکہ دینے لگتا تھا۔

اس کے الفاظ کو جذب کیا.

جب اس نے دیکھا کہ وقت ختم ہو گیا ہے تو اسے لگا

مجبوراً اب اسے ضروری بتانا ہے، بنانا ہے۔

وہ اہم بات سمجھ گیا، اور اس نے اس سے سرگوشی کی کہ اب وہ واقعی اس سے

پیار کرتی ہے، اسے نہیں کرنا چاہیے۔

زخموں یا نشانات کے بارے میں فکر کریں، کہ ایک حقیقی داغ ہے۔

Machine Translated by Google

ایک دائرے کے آدمی اور اس طرح کے لئے موزوں۔ اسے واقعی بنانا تھا۔
اسے نرمی اور تقریباً لاتعلقی کے ساتھ کہنے کی کوشش، لیکن
وہ جانتی تھی کہ یہ اسے کتنا خوش کرتا ہے۔ اور جب اس کا ہاتھ
شکریہ یا سلام کے طور پر ایک بار پھر اس کی موجودگی کا احساس ہوا،
اس نے اپنے ہونٹ کھلی ہتھیلی میں رکھ کر تین چومے۔
بار، جلدی اور جیسے کہ کسی کھیل میں، تاکہ وہ ایسا نہ کرے۔
اس کے جھٹکے کو سمجھو. دوسرے ہاتھ نے بھی ایسا ہی تجربہ کیا،
اور پھر وہ دونوں ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو گئی۔

***

جب وہ چلا گیا تو اپنے پیچھے ایک مختلف آدمی چھوڑ گیا، جو
ایک بار پھر امید اور خوشی کے ساتھ مستقبل کی طرف دیکھا۔
بیوی کی پرورش نے مرد کی قربانی دی۔
حتمی اور عظیم معنی. اس سے اس کی طاقت بڑھی اور
مندمل ہونا۔ اس کی بیوی کی وفاداری نے اسے واپس کر دیا تھا۔
جینے کی ہمت.

Machine Translated by Google

انسان کی بہترین ساتھی (عورت) کامریڈ ہے۔

--گورچ فوک n

Machine Translated by Google

ہماری ماؤں کی عظیم محبت کے بارے میں ایک جنگ کی کہانی

اس کا لڑکا

EKکی طرف سے

بہار تھی جب اسے خبر ملی کہ اس کا لڑکا

کارروائی میں لاپتہ افراد میں شامل تھا۔

باورچی خانے کی کھڑکی کے نیچے شاہ بلوط کا درخت نہیں تھا۔

تکلیف اور موت کے بارے میں کچھ بھی جانتے ہیں۔ یہ کھل گیا۔

ماں کے آنسوؤں کے باوجود خوشی سے۔ پڑوسی عورت

زیادہ سے زیادہ اور زیادہ سے زیادہ تسلی دینے کی کوشش کی۔

"لاپتہ ہونا اتنا برا نہیں جتنا گرنا، مسز۔

شروڈر۔ بس آپ دیکھتے ہیں: ایک دن آپ کا ولی آئے گا۔

اس کی خوش سیٹی کے ساتھ گھر! ایسا اکثر ہوا ہے۔ بس

گزشتہ ہفتے مسز وینڈلوسکی کی طرف سے: اس کا میکس، جو بھی تھا۔

لاپتہ، صرف ٹانگ میں زخم تھا اور لے جایا گیا تھا

قیدی جب تک کہ ہمارے بہادر لڑکوں نے اسے دوبارہ آزاد نہ کر دیا...

بوڑھی عورت نے سر ہلایا۔

"اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا، میرے ولی، وہ واپس آئے گا۔

کہا. اگر ایسٹر پر نہیں، پینٹی کوسٹ کے مقابلے میں، اور اگر چیزیں اب بھی ہیں۔

اس وقت تک خاموش نہیں ہیں، پھر یقینی طور پر جب شاہ بلوط

گر، جس سے اس نے ہمیشہ آپ کے بچوں کے لیے بحری جہاز بنائے۔

کیا آپ کو یاد ہے مسز ریکٹر؟“

”ہاں...“ پڑوسی نے سرگوشی کی اور پھر وہ بھاگ گئی۔

سرمئی بالوں والی چھوٹی عورت کے سخت سکون سے۔

تین ماہ بعد بھی مسز شروڈر انتظار کر رہی تھیں۔

اس کے لڑکے کے لیے اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ مر سکتا ہے۔

Machine Translated by Google

اس سے پہلے وہ صرف اتوار کو ٹرین اسٹیشن جاتی تھیں۔

اور پلیٹ فارم کے سامنے والے بینچ پر بیٹھ گیا۔

دوپہر کے اوقات، کسی چیز کا انتظار کرنے کے لیے

اس کی تنہا زندگی میں ایک بار پھر خوشی لائے گا۔

ولی اب بھی کسی دن یہاں پہنچے گا اور وہ ہوگا۔

اٹھا کر بہت خوشی ہوئی۔ شاید اس کے پاس ہوتا

طویل عرصے سے بیمار یا زخمی ہیں.

آج کنفیوزڈ عورت نے اپنا اتوار کا لباس پہنا ہوا تھا۔

ہفتے کے وسط میں. آج اس کے لڑکے کی سالگرہ تھی۔

اس کے کمرے میں پھولوں کا گلدان پڑا تھا، اس کی چھوٹی سی میز

اور کتابیں صاف کر دی گئی تھیں اور تازہ کتان پر ڈال دیا گیا تھا۔

بستر

بہت برا ہوا کہ ٹرین اسٹیشن پر بنچ پہلے سے موجود تھا۔

آج قبضہ کر لیا. ماں شروڈر پیچھے ہٹ رہی تھی۔

پرجوش انداز میں پلیٹ فارم کے سامنے۔ بس پھر ایک ٹرین

مغرب سے آیا. اس نے مسافروں کے سیلاب کو دیکھا

جو گیٹ سے اندر آیا۔ اگر وہ گھر آتا

سالگرہ، اس کی ولی، پھر سب کچھ آج، اس کے 25پر ویں

ٹھیک ہو جائے گا. ساری تنہائی، ساری تڑپ، سب انتظار اور

اپنے اکلوتے بچے کی فکر...

کسی نے چھوٹی، بدتمیز عورت کو ٹکر مار دی۔ بھاری

سامان بکھرا اور پھسلنے لگا، ایک چھڑی اس سے ٹکرا گئی۔

مضبوطی سے زمین بوس ہو گئی، اور ایک آواز نے پکارا: "مستقل نوجوان،

مت گرو!"

لیکن ماں شروڈر نے پہلے ہی پکڑ لیا تھا اور

مضبوطی سے منعقد. اس کے پاس ایک میدانی سرمئی سپاہی تھا، اس کا کوٹ

جھرریوں والی، اس کی ٹوپی دھندلا پڑ گئی، کندھوں کے اوپر

رکساک اونچی، ایک سنہرے بالوں والی موپ اور بچے کی آنکھیں، نیلی، صاف، تلاش،

اس کے بازو پر پٹی بند اور محنت سے

ایک ٹانگ گھسیٹنا.

"ولی!" ماں شروڈر نے بے ترتیبی سے ہکلایا۔

اس نے حیرانی سے سر اٹھایا۔ ایک شرمندہ مسکراہٹ

اس کے پتلے چہرے پر ظاہر ہوا. ”تم میرا نام کیسے جانتے ہو؟“

وہ ابھی تک اس کا بازو پکڑے بیٹھی تھی۔ آواز عجیب تھی۔

لیکن سر، چمکتی آنکھوں والا محبوب سر، پیارے آسمان، آنکھیں واقعی اس کے لڑکے کی

تھیں۔

"کیا میں... میں آپ کو کچھ لے جانے میں مدد کروں؟"

اب وہ واقعی ہنس پڑا۔ "اگر تم چاہتی ہو، چھوٹی ماں،

گرمی کسی کو کمزور کر دیتی ہے، جب کوئی ایک میں ہوتا ہے۔

ایک طویل وقت کے لئے ہسپتال. لیکن تم مجھے بھول جاتے ہو، تھوڑا

ماں، چاہے میرا نام ولی ہی کیوں نہ ہو۔

اس نے بالکل جواب نہیں دیا۔ وہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور

سرمئی کپڑے سے بنڈل لے گئے۔ اس نے صرف بنایا

سست ترقی اور اسے اکثر اس کا ساتھ دینا پڑتا تھا۔

"اس طرح اٹھانا اچھا ہے۔ شکریہ، چھوٹی ماں۔

اگر آپ صرف اتنا مہربان ہوتے اور مجھے بتاتے کہ میں کون سی ٹرین ہے؟

کارلشورسٹ لے جانا چاہیے۔ مجھے اپنا راستہ نہیں معلوم

یہاں کارلشورسٹ میں میری لائنوں کا ایک کزن۔ کہاں چاہیے

ایک بار، اگر اب کسی کے پاس گھر نہیں ہے، لیکن شاید ہمیشہ کے لیے رخصت ہو گیا ہے...

میرے ہاتھ کے لیے... اسے دیکھو، چھوٹی ماں!“

"چھوٹی ماں" وہی ہے جو اس نے سنا۔ اس کی انگلیاں سرک گئیں۔
سخت کلائی کے اوپر، پیار سے، احتیاط سے۔ "آؤ، آؤ
لڑکا یہاں سڑک کے ساتھ اور پھر ہم وہاں ہیں۔"
اس نے سوالیہ نظروں سے اوپر دیکھا۔ "ہم پہلے سے ہی ہیں
کارلشورسٹ؟"

"نہیں، میرے لڑکے، وہیں گھر ہے!"

"گھر؟"

اس نے ناقابل فہم لفظ دہرایا۔ کیا جا رہا تھا
عجیب عورت کے ساتھ؟ شاید وہ نہیں تھی۔
سر میں بالکل ٹھیک؟ لیکن جس طرح وہ بولی اور...
اس کی طرف دیکھا، کسی نے اسے اس طرح نہیں دیکھا تھا۔
اس کی پوری، غریب، یتیم زندگی۔

"لیکن میں واقعی کوئی اور ہوں..."

"آؤ یار!" اس نے صرف اصرار کیا، اور اس کے آنسو بہنے لگے
طویل بے حسی کے بعد پہلی بار سکون میں،
نجات دریا. "میرا ولی غائب ہے، اور آج اس کا ہے۔
سالگرہ میں نے اس کے بستر پر تازہ کتان ڈالا ہے اور ایک پکایا ہے۔
چیری کیک. اور، اچھا... اچھا میں نے سوچا، میں چاہتا ہوں... آؤ، میرے لڑکے، تمہاری
کوئی ماں نہیں ہے اور میرا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ یہ اچھی طرح جاتا ہے
ایک ساتھ."

تو نوجوان، عجیب، بے گھر سپاہی ساتھ چلا گیا۔
وہ لنگڑی ٹانگ کے باوجود فاتح کی طرح چلتا رہا۔
ماں شروڈر کی دیکھ بھال اور کرنے کے لیے کچھ تھا۔
محبت، اور یہ عورت کے لیے سب سے ضروری چیز ہے۔

Machine Translated by Google

اشاعت کا سال

1942

Machine Translated by Google

ہیوسٹن سٹیورڈ چیمبرلین

ہیوسٹن سٹیورڈ چیمبرلین ستمبر کو پیدا ہوئے تھے۔

9، 1855انگلینڈ میں پورٹسماؤتھ کے ذریعہ ساؤتھ سی میں۔ اس کی جوانی

پہلے ورسائی میں گزارا تھا۔ مختلف ممالک خصوصاً سوئٹزرلینڈ میں قیام تبدیل کرنے کے بعد وہ

1885سے جرمنی میں مقیم رہے۔ 1908میں چیمبرلین

رچرڈ کی سب سے چھوٹی بیٹی ایوا ویگنر سے شادی کی۔

ویگنر 1909میں وہ Bayreuthچلے گئے، جہاں وہ 9جنوری 1927کو اپنی موت تک رہے۔

تعلیم اور پیشے کے اعتبار سے چیمبرلین ایک تھے۔

قدرتی سائنسدان. اس طرح اس نے پہلا بنیادی لکھا

کے دوران انسانی نسلوں کے کردار کے بارے میں کام کرتا ہے۔

تاریخ اس کام کے ساتھ اس نے جرمنی میں اس کے سیاسی مشن کی غیر متعصبانہ تشخیص

بھی حاصل کی۔

دنیا حقیقت یہ ہے کہ یہ کسی باہر کی آواز تھی،

خاص طور پر ایک معقول انگریز کا

جزیرے کے ممتاز خاندانوں نے ان کی تحریروں کا وزن بڑھا دیا۔ ان کے ساتھ چیمبرلین آگے بڑھا

اس کا وقت، اور میں بھی غلط فہمی میں رہا۔

صدی کے موڑ کا جرمنی۔ ایڈولف ہٹلر نے لکھا

1924میں "Mein Kampf"میں کہ جرمن حکومت کے سرکاری دفاتر نے لاتعلقی کے ساتھ ایک

ہیوسٹن اسٹیورڈ چیمبرلین کے علم کو منتقل کیا۔

Machine Translated by Google

یہ حقیقت چیمبرلین کو اس سے زیادہ ہلا نہیں سکتی

عالمی جنگ میں جرمنی کی بدقسمتی۔ مرتے دم تک وہ اس عظیم مشن کے قائل رہے۔

ریخ۔ ان کی رائے میں، صرف ریخ میں واقعی ایک کر سکتا ہے

عالمی یہودیوں کے خلاف ایک عظیم، موثر حریف ابھر کر سامنے آئے، اور اس لیے باقی

ماندہ لوگوں کی نجات شروع کی جائے۔

Machine Translated by Google

آزادی کی سرزمین

بذریعہ ہیوسٹن سٹیورڈ چیمبرلین

جنگ عظیم کے دوران چند آزاد انگریزوں میں سے ایک،

ہیوسٹن سٹیورڈ چیمبرلین نے مندرجہ ذیل لکھا

جرمن ورلڈ ویو کے عنوان کے تحت :

یہ سب سے اہم ہے کہ ایک معقول، مکمل طور پر

لبرل قائل انگریز انگریز، جس کے پاس، تاہم، ایک بہت بڑا، گہرا علم تھا -جان

صدی: ویں سٹورٹ مل 19 -کے وسط کے ارد گرد بیان کیا

"صرف جرمنی میں ہی کوئی جانتا ہے کہ آزادی کیا ہے۔

روح ہے!" میں آپ سے اچھی طرح نوٹ کرنے کے لیے کہتا ہوں: "صرف جرمنی میں!"

یہ ایک ایماندار بابا تھا، وہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ سب سے اچھے جرمن

سب جانتے ہیں اور کہتے ہیں، لیکن ہم میں سے بہت سے لوگ -سیاسی جذبے سے

بہک گئے، گمراہ ہو گئے اور ذہنی طور پر بلائنڈ ہو گئے!

-نہیں جانتے، نہیں سمجھتے اور نہیں چاہتے

تسلیم کریں: کہ زمین پر اکیلا جرمنی ہی ایک پناہ گزین ہے۔

حقیقی آزادی... یہ آزادی زمین پر لائی گئی ہے۔

کچھ مردوں کو روح کی ملکیت کے طور پر۔ اسے نہ دیا جا سکتا ہے اور نہ

ہی چھین لیا جا سکتا ہے۔

انسان آزاد ہے، آزاد نہیں ہوتا جب تک کہ ایک

بیج کی ترقی کو "بننے" کے طور پر دیکھتے ہیں۔

کھلنے کی طرف، جو شاید سست یا دبا ہوا ہے۔

Machine Translated by Google

بیرونی رکاوٹیں کوئی انسان دوسرے کو آزادی نہیں دے سکتا لیکن وہ اسے اس کی طرف جانے

کا راستہ دکھا سکتا ہے۔

ہمارے معزز Klopstock درست جرمن دیتا ہے۔

تصور کی تعریف جب وہ کہتا ہے: "جو خود

سوچتا ہے، اور شاذ و نادر ہی نقل کرتا ہے، ایک آزاد آدمی ہے۔" ایک معصوم

اندرونی، حقیقی آزادی کے اس جرمن تصور کی نشانی ہے۔

ہر دوسرے کی آزادی کا غیر مشروط احترام

آدمی... گوئٹے کہتا ہے: ”میں صرف اُس آدمی میں خوش ہو سکتا ہوں جو

جانتا ہے کہ اپنے اور دوسروں کے لیے کیا مفید ہے، اور کون

اس کی خواہش کو روکنے کے لئے کام کرتا ہے۔"

یہی اہم نکتہ ہے! کے لیے اگر جان سٹوارٹ مل کہتا ہے۔

کہ صرف جرمنی میں ہی کوئی سمجھ سکتا ہے کہ آزادی کیا ہے۔

روح کی ہے، پھر ہم شامل کر سکتے ہیں: کہ یہ صرف اس لیے ہے کہ میں

جرمنی ایک خیال کیپریس کو اس کے برعکس کرتا ہے۔

آزادی، اور کیپریس کو تباہ کن کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔

آزادی

مزید برآں، یہ انتہائی اہم ہے کہ گوئٹے کہتا ہے:

"کام کرتا ہے" اس کی خواہش کو محدود کرنے کے لیے... وہ لوگ جو اس کے مستحق ہیں۔

آزاد کہا جاتا ہے جن کے خلاف لڑنے کا رجحان دیا گیا تھا۔

ان کی اپنی صلاحیت: تمام حقیقی آزادی کے لیے -فرد کی

مجموعی طور پر -خود کی پتھریلی ڈھلوان پر ٹکی ہوئی ہے

کنٹرول اور خود کی سمت. ...جرمن آزادی نہیں ہو سکتی

عطا کیا گیا، یہ روح میں ایک خاصیت کے طور پر ہے اور اسے جیتنا چاہیے۔

اندرونی جدوجہد اور اندرونی پختگی؛ یہ ایک عمل ہے، ایک

برداشت کرنے والا.... یہ ایک زندہ دنیا کا نظارہ ہے۔ دی

اس جرمن آزادی کی تفریق واضح ہے،

Machine Translated by Google

جہاں کہیں بھی کوئی موازنہ تلاش کر سکتا ہے: فرانسیسی، مثال کے طور پر -
چونکہ اس نے اپنے ہیوگینٹس کو نکال باہر کیا ہے اور اپنی فرانکش-جرمنی شرافت
کو مار ڈالا ہے -یہ بالکل نہیں جانتا کہ "آزادی" کے تصور کا کیا مطلب ہے۔ بلکہ وہ
اسے محض فرد کی خواہش کی لامحدودیت کے طور پر دیکھتا ہے، اس لیے حقیقی
آزادی کے بالکل برعکس ہے۔

جس نے بھی فرانس میں سفر کیا ہے اس نے وہاں پایا ہے۔
علاقوں میں بے حیائی پھیلانا۔
اس کے علاوہ: جو بھی مساوات چاہتا ہے -اور یہ فرانسیسیوں کا غالب جذبہ ہے
-آزادی نہیں چاہتا۔ برابری کے لیے گونگی اکثریت کی مرضی کا جبری اصول ہے، ہر
تفریق، خاص کی پابندی میں

ہونا
بہت زیادہ دلچسپ، تاہم، موازنہ ہے
بڑے پیمانے پر خون سے متعلق انگریزی کے ساتھ، جو آج بھی ہے۔
،(1914)مروجہ الجھنوں کے درمیان، زیادہ تر آزاد مردوں کی اچھی مثال لگتے ہیں -
اور جو خود کو بھی ایسا ہی سمجھتے ہیں۔ ایک عمدہ تجزیہ اس بات کے ثبوت سے
تعلق رکھتا ہے کہ انگریز جرمنوں سے بہت پیچھے ہیں، اور حقیقت میں صرف ایک
دھوکہ دہی والی سیاسی شکل رکھتے ہیں۔

آزادی سمندر جانے والے تمام لوگوں کی طرح -جیسے کہ باشندے
جرمن ساحلی علاقوں کا بھی -حقیقی طور پر تشکیل دیا گیا ہے۔
انگریز بڑے پیمانے پر خود اعتمادی کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ یہ ایک "اپنے پاؤں پر
کھڑا ہونا" اور خود کفالت ہے۔ یہ آخری تجزیے میں تباہ کن کے خلاف روزانہ کی
جدوجہد کے رواج کی طرف واپس چلا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

عناصر اسی طرح بہادری، ہوشیاری اور استقامت پیدا ہوتی ہے۔ صرف ایک احمق ہی اس بات سے انکار کر سکتا ہے کہ اس قوم کے پاس شاندار آدمی تھے، ہیں اور رہیں گے -کیونکہ دیے گئے حالات ان کی مسلسل ترقی کرتے رہیں گے۔

صدی نے گایا: "آزادی ہے۔ ویں 14کا ایک سکاٹش شاعر
زمین کے تمام سونے سے زیادہ تعریف کی جائے۔
کوئی دیکھتا ہے کہ آزادی کا سب سے عظیم تصور کیا جا سکتا ہے۔
ایسے قدرتی رجحانات سے پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن تاریخ نے چیزوں کو مختلف طریقے سے ہدایت کی۔ جب کہ جرمنی نے کسی لوک کا سامنا کرنے کے لیے اب تک کے سب سے مشکل امتحانات کا تجربہ کیا، اور اسے "کیپریس کو محدود" کرنے کا طریقہ سیکھنے کا کافی موقع ملا، انگلستان، جس کے چاروں طرف

حفاظتی سمندروں کا تجربہ اس کے بالکل برعکس ہوا: جیسے ہی
یہ اندرونی طور پر پرسکون ہو گیا، پوری دنیا کھل کر کھڑی ہو گئی۔
لوٹ مار اور جبر کے لیے۔ رہنما اصول تھا۔
اس کے بعد سے: انگریز ایک آزاد لوک کے طور پر، باقی تمام لوگ خدا کی طرف سے دیے گئے مالِ غنیمت -آج کے لیے ہو، کل کے لیے ہو۔
اس لمحے سے انگلستان کی سیاست بنیادی طور پر لوٹ کھسوٹ کا شکار تھی۔
لیکن ہم نے دیکھا ہے کہ -جرمن عالمی نظریہ کے مطابق -آزادی بھی پیشگی شرائط رکھتی ہے۔
دوسروں کی آزادی کا احترام: پہلے ہی اس سے
غور و خوض کا مظاہرہ کیا جاتا ہے کہ ایسا ڈاکو بھی کر سکتا ہے۔
واقعی آزاد نہ ہو۔
اس کی بہت زیادہ تعریف کی جانے والی پارلیمانی حکومت نے ہمیشہ اقلیت کی حکمرانی کی خدمت کی ہے: پارلیمنٹ کو کبھی بھی خارجہ امور کی ہدایت کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور نہ ہی اس کے پاس

Machine Translated by Google

اعلان جنگ یا امن معاہدوں کے حوالے سے فیصلہ کن آواز؛ کم و بیش تاریک حضرات کا ایک بہت ہی چھوٹا گروہ آج مطلق العنان حکمرانی کرتا ہے، ایسے مرد جو پیسے کی طاقتوں اور مکمل طور پر بوسیدہ، مجرمانہ پریس کے ساتھ قریبی انحصار کرتے ہیں۔

جرمن ریاست میں چیزیں جتنی نامکمل ہو سکتی ہیں۔
(1914،یہ انگریزی کے اوپر پہاڑوں پر کھڑا ہے۔
انسانی عزت، انسانی وقار اور انسانی آزادی کے حوالے سے۔ شروع سے، انگریز آزادی کے ذریعے ریاست کے تئیں فرائض کی کمی کو سمجھتا تھا، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پہلے ہی عظیم انگریزی انقلاب کے عروج کے دور میں اس کا بنیادی کام "سپریم حکمرانی آف دی

لوگوں کی اسمبلیوں" (للبرن، (1643نے اس کا اعلان کیا۔
جبری فوجی سروس کبھی متعارف نہیں ہونی چاہیے،
کیونکہ اس سے آزادی معطل ہو جائے گی۔ کوئی بھی اخلاق
اس لیے فرد اور مجموعی کے درمیان تعلق کا فقدان ہے۔ اس کی بنیاد پر نہ تو فرد کو حقیقی آزادی حاصل ہوتی ہے اور نہ ہی عوام۔ یہی وجہ ہے کہ انگریز بخوشی اپنی لڑائیاں غیر ملکیوں کے ذریعے لڑنے کی اجازت دیتے ہیں -غیر یورپ عام طور پر جرمنوں کے ذریعے، ایشیا میں۔

ہندوستانی؛ انگریز ہر چیز سے لاتعلق تھا۔
جب تک کہ وہ اپنے لاتعداد خزانے واپس لا سکے۔
حفاظت میں اپنے جزیرے کے ارد گرد لہروں کی دیوار کے پیچھے۔ انگریزی سلطنت کی توسیع کی تاریخ شاید دنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ غیر اخلاقی ہے۔ سب سے زیادہ قابل نفرت چیز نفاق کے لیے فرض ہے، جس میں ہے۔

Machine Translated by Google

زندگی کے قانون کی طرف بڑھا دیا گیا ہے۔ کیونکہ جس طرح لہریں اس کے سونے

کی سلاخوں کی حفاظت کرتی ہیں، اسی طرح اس ریاست کو لوٹنے کی خواہش بھی ہے۔

جھوٹ کے سمندر کے پیچھے خود کو روک دیا، یہاں تک کہ

زیادہ تر ایماندار لوگ اب نہیں جانتے کہ حقیقت کیا ہے۔

اس جنگ (1914)میں ہم نے حیرت اور صدمے کے ساتھ جو تجربہ کیا ہے وہ جھوٹ

کے خلاف مہم ہے۔

جرمنی -صدیوں کا صرف آخری زہر آلود پھل ہے۔

مشق ہر چیز کے لیے ہم نے آئرلینڈ، انڈیا، افریقہ، چین اور مصر کے بارے میں سنا اور

سنا ہے -ہر چیز ایک ہے۔

جھوٹ جب ریاست کا سارا وجود جھوٹ پر ٹکا ہوا ہو تو کہاں؟

آزادی چاہیے -فرد کی ہو، عوام کی ہو

سے آئے انفرادی انگریز اب بھی بلندی پر ہے۔

ڈگری سچائی سے محبت کرنے والا، عظیم، مہربان -لیکن اس کے باوجود

جھوٹ کا پابند اس لیے وہ سب سے محروم بندہ ہے۔

روح کی حقیقی آزادی، جسے ہمیشہ رہنا چاہیے۔

مذہب کے تمام عوامی معاملات میں کمانڈ لائن کے ساتھ

اور ریاست.

اس کے مقابلے میں جرمن آزادی کتنی عظیم ہے! جیسا کہ پہلے ہی اکثر نوٹ کیا جا

چکا ہے، کوئی اسے آزادی کے طور پر، سچ ہونے کے طور پر خلاصہ کر سکتا ہے ۔ آزادی

سچائی ہے۔ جو بھی

واقعی، اس کا مطلب مکمل طور پر اس کے جوہر کے مطابق ہے، ہے۔

مکمل طور پر اپنی فطرت کے مطابق، وہ آزاد ہے۔

Machine Translated by Google

فن لینڈ کی وفاداری۔

Yrjoe von Groenhagenکی طرف سے

یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ کوئی نارڈک آدمی سے منسوب ہے۔

وفاداری اس کی خاص خصوصیت کے طور پر۔ جس طرح سادہ، سنجیدہ فطرت، اسی طرح

اس کے آدمی بھی ہیں: سادہ، صاف، عمل

پر مبنی، مشکل قسمت کے ذریعے تھوڑا مشکل اور جان بوجھ کر،

لیکن اس کے باوجود ایک ہی وقت میں مزاح سے بھرا ہوا، اور

سب سے بڑھ کر: وفادار۔ ٹھوس اور بے بنیاد قسمت وفاداری ہے۔

ایک عظیم انسان اور وطن کے لیے۔

ایک ذاتی تجربہ یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ کتنا گہرا ہے۔

روایت اور باپ دادا کی روح میں جڑی ہوئی ہے۔

فن لینڈ کے کسان۔

ہمارے قبیلے کی ملکیت ایک زرخیز، خوبصورت علاقے میں تھی۔

جنوبی فن لینڈ. سال 1888میں میرے دادا، جیسا کہ

ہم میں سے آخری، قرون وسطی کے چرچ کی طرف سے دفن کیا گیا تھا

گاؤں اس وقت سے لے کر آج تک کتنا کچھ ہو چکا ہے۔ وطن کے لیے بھاری لڑائی، موسم سرما

1939/1940کے موسم سرما میں جنگ -اور پھر

تعمیر نو اور ایک نئے ملک کا پھول کھلنا آزاد ہو جاتا ہے۔ تو ایسا ہوا کہ مجھے اپنے دادا کا زمانہ

اور دنیا شاید ہی یاد ہو۔

1942،فوجی سروس کے دوران، میری رجمنٹ تھی۔

میرے آبائی قبضہ سے دور نہیں تعینات

باپ دادا تو ایک مفت دوپہر میں نے اچانک بنایا

وہاں جانے کا فیصلہ دو ساتھی چاہتے تھے۔

میرا ساتھ دو شاید وہ ابھی تک زندہ کسان تھے۔

میرے دادا کو کون جانتا تھا؟ میں نے خاص طور پر سوچا۔

پرانی ساڑی، جس کے بارے میں میرے والد نے مجھے لکھا تھا۔ اس کا

قبیلے نے کئی نسلوں تک ہماری ملکیت پر خدمات انجام دیں۔ پر

گاؤں کے دروازے پر ایک بوڑھے آدمی کو بیٹھے ہوئے دیکھا

پل، ایک پائپ سگریٹ نوشی اور سوچ سمجھ کر اندر کی طرف دیکھ رہا ہے۔

فاصلہ وہ پہلے ہی 80سال کا تھا، اگر زیادہ نہیں،

لیکن وہ اُس درخت کی طرح ٹھوس تھا جس نے اپنی جڑیں اکھاڑ دی تھیں۔

زمین میں اتنا دور کہ کوئی طوفان اسے گرا نہ سکا۔ میں چلا گیا۔

اس سے پوچھا کہ کیا ساڑی نام کا ایک کسان ابھی تک ہے؟

زندہ، اور اگر ہاں، تو کوئی اس سے کہاں مل سکتا ہے۔ اس کی گہرائیوں سے

سفید ابرو کے نیچے آنکھیں سیٹ کر کے ایک بڑبڑاتی نظریں ڈالیں۔

مجھ پر اس کا چہرہ ان اجنبیوں کے سامنے سخت ہو گیا اور اس نے بے اعتمادی

سے ہم تینوں کو دیکھا۔

”پھر تم اس سے کیا چاہتے ہو؟“

"ہم صرف اس سے ملنا اور بات کرنا چاہتے ہیں۔"

"کس بارے میں؟" سخت آواز میں بولا۔

"ٹھیک ہے، اگر آپ کو بالکل پتہ ہونا چاہیے! میرا نام ہے

Groenhagenاور میں جاننا چاہتا ہوں کہ کیا اب بھی کسان موجود ہیں۔

یہاں جو میرے دادا کو جانتا تھا۔

جیسے اس کے چہرے سے ایک سیاہ پردہ گر گیا، وہ مسکرایا، ہاں

خوشی سے چمکا.

”پیارے خدا“ اس کے منہ سے الفاظ تیزی سے گرے۔ "میں، میں

Machine Translated by Google

- Iam Saari اور آپ -آپ Groenhagen کے ہیں! کہ میں

اب بھی ایسی چیز کا تجربہ کرنا چاہئے! ہم نے سوچا کہ آپ

سب مر چکے تھے، کیونکہ تم میں سے کوئی یہاں نہیں آیا تھا۔ کیسے

خوش میری بیوی ہو جائے گا! آؤ، آؤ!" وہ ہمیں گھر لے گیا،

تقریبا خوشی سے چھلانگ لگانا. اس کی بیوی بھی رو پڑی۔

خوشی کی: وہ جتنی دیر میری طرف دیکھتی، اتنی ہی زیادہ ہوتی

وہ بہہ گئے.

ہمیں بوڑھے آدمی کے ساتھ بیٹھ کر بات کرنی تھی۔

بیوی نے "حضرات کے کمرے" میں جگہیں مقرر کر دیں۔ میرے پاس

حیرت، میں نے میز پر صرف تین جگہیں دیکھی ہیں -میرے لیے

ساتھیوں اور میں

"اور تم؟ کیا تم بھی نہیں کھاؤ گے؟"

"اوہ، نہیں، ہم صرف خود کو دیکھیں گے اور لطف اندوز ہوں گے۔

جب تک اس کا ذائقہ آپ کو اچھا لگے۔"

ہم نے دوبارہ پوچھے جانے کا انتظار نہیں کیا، بلکہ ہم نے ساتھ کھایا

اچھی بھوک. بوڑھے ایک دوسرے کے پاس بیٹھ گئے،

آگے پیچھے ہلایا، اور خوشی سے ہمیں دیکھا۔

ہماری آمد کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔

گاؤں، بوڑھی عورت کا شکریہ۔ زیادہ دیر نہیں لگی

اس سے پہلے کہ ایک درجن بوڑھے کسانوں کے ہاتھ آئے

میرے دادا کو جانتے ہیں۔ بوڑھے کسانوں کے سخت ہاتھ

خوش آمدید، اور خوشی کے صاف آنسوؤں کے ساتھ میری طرف بڑھا

ایماندار، گرم دل بوڑھے کے چہرے نیچے دوڑے۔

لوگ ہر ایک اپنے ساتھ کوئی نہ کوئی سامان لایا تھا۔

میرے آباؤ اجداد کی یاد بھی احتیاط سے محفوظ ہے۔

Machine Translated by Google

اخبارات سے تصاویر اور تصاویر اور

میگزین، جس میں انہوں نے فخر کے ساتھ دیکھا "ان" میں سے ایک

گروین ہیگنز

بوڑھے لوگ میرے ارد گرد بیٹھ گئے۔ میری درخواستوں کے باوجود، میں

انہیں ایک جگہ لینے پر آمادہ نہیں کر سکے۔

میز پرانے رواج کے مطابق انہوں نے مجھے کھانا پیش کیا۔

پینا، سب سے بہتر جو ان کے پاس تھا۔ کھانا ایک دعوت جیسا تھا۔

میرے لیے سب کچھ میسر تھا، کیونکہ ایک ہی خون

مجھ میں اس شخص کی طرح بہہ گیا جس سے انہوں نے پیار کیا تھا اور

جوانی میں عزت دی جاتی ہے۔

”اور اب نوجوان ہم تیری قبر پر جائیں گے۔

دادا."

میرے سامنے کسی بھولے بھالے آدمی کی قبر نہیں تھی۔

گرینائٹ پتھر نئے جیسا ہموار اور روشن تھا۔

اس کے ارد گرد پھول اُگ آئے۔ میں چھپا نہیں سکتا تھا کہ میں کس طرح منتقل ہوا

تھا

”لیکن ساری، قبر کی دیکھ بھال کس نے کی ہے؟“

بوڑھے آدمی نے میری طرف دیکھا، اور ایک نے دیکھا کہ اس نے کیا ہے۔

سوال سمجھ نہیں آرہا "کون اس کی پرواہ کرتا ہے؟ ہم، میرے

بیوی اور میں، قدرتی طور پر. میری بیوی دھوتی اور پالش کرتی ہے۔

ہر موسم بہار میں پتھر، اور ہر اتوار کو ہم نیا لاتے ہیں۔

پھول۔"

میرے دادا کا انتقال 1888 میں ہوا تھا۔

صدی کے شروع میں خاندان میں سے کسی کے پاس نہیں تھا۔

Machine Translated by Google

قبر کی دیکھ بھال کر سکے۔ تیس سال گزر چکے تھے، میں

شرمندہ تھا.

کیا میں اس کا شکریہ ادا کروں؟ سارہ کو سمجھ نہیں آئی ہوگی۔

یہ اُس کا یہ عمل اُس کے لیے اتنا خود واضح لگتا تھا کہ ایسا تھا۔

اس پر بحث کرنا بے معنی ہے. میں نے خاموشی سے اپنا ہاتھ بوڑھے آدمی، اس کی اور اس کی

بیوی کو دیا، اور وعدہ کیا۔

واپسی

چند سال بعد وفادار نوکر اس کے گھر چلا گیا۔

عظیم فوج. میرے دادا کی قبر کے پاس کھڑی ہے۔

نوشتہ کے ساتھ سادہ پتھر:

ویکو ساری

Machine Translated by Google

اگلی صدی میں یورپ کی حالت پھر ہو جائے گی۔

مردانہ خوبیوں کو پروان چڑھائیں: کیونکہ انسان زندہ رہے گا۔

مسلسل خطرہ. 'یونیورسل ملٹری ڈیوٹی' پہلے ہی ہے۔

آج کی تاثیر کے خلاف ایک عجیب تریاق

جمہوری نظریات: کی جدوجہد سے بڑھتے ہوئے

قومیں

- Friedrich Nietzsche

Machine Translated by Google

فن لینڈ 1918/1919

اس کے بعد چھوٹے کے سب سے دور شمال مشرق میں اونچا
یورپ، Finnsکے چھوٹے لوک، جو اس وقت تک تھا
روسی جوئے کے تحت، 1917میں بغاوت کے بعد
روس میں بالشوزم کا پھیلنا۔

اس طرح اس نے واضح طور پر یورپ کی تصدیق کی اور اس کا سب سے بڑا بن گیا۔
ایشیا کے خلاف شمال مشرقی گڑھ۔

1918میں پہلے ہی جیتی ہوئی آزادی خاص طور پر جاری تھی۔
فن لینڈ کا جنوب مغربی ساحل، طاقتور سے خطرہ ہے۔
بالشویک حملے۔

اس عرصے کے دوران جرمن لوک، ایک سے دوچار
بین الاقوامی یہودی بھوک ناکہ بندی، بہت لڑ رہی تھی۔
یورپ کے مغرب، مشرق اور جنوب میں شدید لڑائیاں
اسی طرح مشرق وسطی اور افریقہ میں۔

جرمنی فن لینڈ کے لوگوں کو بہادری سے نہیں دیکھ سکتا تھا۔
یورپ کی تصدیق کرتے ہوئے، دوبارہ تجدید میں پہنچایا جا رہا ہے۔
غلامی

جرمنی بالشویکوں کو پہلے ہی اجازت نہیں دے سکتا تھا۔
جنوب مشرقی بحیرہ بالٹک سے پسپا، اب حاصل کرنے کے لیے
شمالی بالٹک سمندر پر پکڑو.

مزید برآں، سوویت یونین کی شمال میں پیش قدمی
فن لینڈ نے شمالی کے راستے انگلینڈ سے رابطہ قائم کیا ہوگا۔
سویڈن اور شمالی ناروے -مستقبل کے اوقات اور

Machine Translated by Google

دیگر سیاسی حالات -کے دائرے میں

ممکن

اس کا کیا مطلب ہے اچھی طرح سے سیکھا گیا ہے

Waffen-SSآدمی بہت شمال میں تعینات ہیں۔

عصری جرمن کی تمام چالوں کی مخالفت میں

مارکسی پارٹی اور سرکاری دفاتر، سپریم

جرمن آرمی کمانڈ نے فن لینڈ کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔

جنرل Ludendorffنے اس کی وجوہات کا خلاصہ کیا۔

یوروپ کا مستقبل اتنا فیصلہ کن -مندرجہ ذیل کے ساتھ فیصلہ

الفاظ: "میں نے اپنے تمام فیصلے اپنے سر سے کیے ہیں۔

فن لینڈ کی مدد کرنے کا فیصلہ میں نے اپنے سر سے کیا ہے۔

اور میرے دل کے ساتھ!"

Machine Translated by Google

جرمن ہاؤس کے شورویروں

ٹیوٹونک نائٹس نے نہ صرف اس کے ساتھ زمین جیتی۔
دریائے وسٹولا کا نچلا راستہ، بشمول مشرقی پرشیا؛
انہوں نے شمال مشرق میں بالٹک صوبوں کو بھی شامل کیا،
Pomeraniaاور مغرب میں ان کا نیا صوبہ
مال
ان شورویروں نے شروع میں اپنے علاقے کو عسکری طور پر محفوظ کر لیا۔
لیکن وہ مرد بھی تھے جو تلوار چلانا جانتے تھے۔
قابل منتظمین اور سب سے بڑھ کر ماہرین
زراعت وہ جانتے تھے کہ ہل کی پیروی کرنی چاہیے۔
تلوار سے اگر ان کا ریاستی علاقہ جیتنا اور محفوظ رکھنا ہے۔
جرمنی کے لیے
کہ مشرقی پرشیا کے ذریعے جرمن رہ سکتا ہے۔
صدیوں تک مشکل ترین حالات میں بھی، کہ یہ
سب سے بڑھ کر ورسائی کے آمرانہ معاہدے کے دوران
اپنی نسل کے حوالے سے کچھ بھی نہیں دیا، اس کا شکریہ ادا کیا جا سکتا ہے۔
ان کسانوں کی نوآبادیاتی سرگرمیاں جو
کی حفاظت میں اپنے کھیتی باڑی قائم کی۔
ٹیوٹونک نائٹس۔
جرمن مشرقی کے پہلے افتتاح کے 170سال بعد
صوبوں میں، آرڈر کی زمین پہلے ہی 750,000ہے۔
لوگ یہ نقل و حمل کے خلاف ماپا گیا تھا۔

Machine Translated by Google

اور اس وقت کی معاشی پیشگی شرائط، a

بے مثال کامیابی.

نئے کی بنیاد اور ترقی کے دوران

دیہات، آرڈر نے کاروباری مردوں کا استعمال کیا جنہوں نے قیادت کی۔

کسان، اپنے خاندانوں کے ساتھ، ریخ سے

علاقہ

ان کی کوششوں کے لئے، ان لوگوں کو بڑی زمین گرانٹ ملی

اس کے ساتھ ساتھ گاؤں کے میئر کا عہدہ، جو تھا۔

ان کی اولاد کو وراثت میں ملا۔

اکثر انہیں نام نہاد مفید مراعات بھی ملیں،

جیسے نشہ آور اشیاء فروخت کرنے کا لائسنس یا گاؤں کی چکی۔

کسانوں نے دو فلیمش "ہوفین" کے فارم حاصل کیے،

جس کا مطلب ہے 30سے 35ہیکٹر۔ عام طور پر ایک گاؤں

دس بستیوں پر مشتمل تھا۔ ہر ایک کے پاس ایک

مالک وہ جرمن قانون کے مطابق موروثی تھے۔

شروع میں، فارم ٹیکس فری تھے۔ ان کے مالکان

کو پیسے یا قدرتی پیداوار ادا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

حکم کسان فوجی خدمات کے پابند تھے۔

ملیشیا میں اور تعمیر میں حصہ ڈالنا پڑا

اور قلعوں کی دیکھ بھال۔ کی ذمہ داری

میعاد ختم ہونے کے بعد ترسیل کی وقت کی پابندی

مفت سالوں کا، عوامی خدمات کی کارکردگی کے لیے،

اور پیشہ ورانہ تیاریوں اور دیکھ بھال کے لیے

کھیتوں میں، گاؤں کے میئر کے ساتھ آرام کیا۔

Machine Translated by Google

بنیادی طور پر انتظامی تعلقات کے ضابطے جتنے سادہ تھے، اتنی ہی بے مثال رکاوٹیں تھیں
جو وہاں کے جرمن کسانوں کے لیے تھیں -موجودہ دور کے مددگار ذرائع کے بغیر،

مادر وطن اور اپنے طور پر -پر قابو پانا پڑا۔ اسے نہ صرف جنگلات، خشک دلدلوں کو صاف کرنا
تھا اور مرغزاروں کو تیزابیت سے پاک کرنا تھا، بلکہ اس سے آگے بھی وہ عجیب و غریب زمین
کی عدم تحفظ اور عدم اعتماد پر ماسٹر بننا تھا۔

اس کے باشندوں کی دشمنی.

اگر اس کے باوجود معاشی اور لوک سمیکن

یہ علاقہ اتنی تیزی سے آگے بڑھا، اور اگر چوٹی پر پانچ دیہاتوں کی بنیاد رکھی اور دس میں
کسانوں نے ان پر قبضہ کر لیا۔

دن، پھر اس کے کاروباری جذبے کی گواہی ہے۔

تمام جرمن قبائل کے کسانوں کے ساتھ ساتھ آرڈر آف دی ٹیوٹونک نائٹس کی تنظیمی اور فوجی
کامیابی کے لیے۔

Machine Translated by Google

اینابرگ کے لیے جنگ

21مئی 1921

اپر سائلیسیا

پائلس اور چیکس، سائلیسیا کی طرف سے دو طرف سے دھمکیاں

عالمی جنگ کے بعد مشرق تک پھیل گیا۔

یہ خالصتاً جرمن سرزمین ہے۔ اس کے کھیتوں میں بہت زیادہ پیداوار ملتی ہے۔

پیداوار، اس کی زنک اور کوئلے کی کانیں یورپ کی ہیں۔

سب سے بڑا

جرمن ہاتھوں میں ایک سائلیسیا پولش کو روک دے گا۔

مشرقی اور مغربی پرشیا کے خلاف حملوں کے ساتھ ساتھ حملے

اس وقت کے اتحادیوں کے زیر کنٹرول چیکوں کے ذریعہ سیکسنی کے خلاف۔

یہ جرمن پچر پہلے سے ہی اپنی پوزیشن سے تھا۔

چلنے والی لائن کے دفاع کے لیے فیصلہ کن اہمیت

سٹیٹن سے برلن، لیپزگ اور میونخ تک۔

قدرتی طور پر، پولس اور چیک اس سے واقف تھے

سائلیسیا کی اسٹریٹجک اہمیت

اور اس طرح، جرمنی کی سب سے بڑی تھکن کے وقت

عالمی جنگ کے بعد -اور کے تحفظ کے تحت

وہاں تعینات اتحادی فوجیں -سلیشیا کے کچھ حصے پھٹے ہوئے تھے۔

چیکوں اور قطبوں کے ذریعے عوام سے پہلے ہی دور

رائے شماری یہاں تک کہ پرشین صوبہ پوسن -فضیلت سے

اس کی پوزیشن اور عظیم چوڑا کی ایک قلعہ بندی

Slavicسیلاب میں جرمن پچر -سے چوری کیا گیا تھا

ریخ اور پولینڈ کو بغیر رائے شماری کے دیا گیا۔

Machine Translated by Google

کے نتائج سے دشمن مایوس ہو چکے تھے۔

مشرقی بالائی سائلیسیا کے سرحدی علاقوں میں رائے شماری

رائے شماری سے پہلے بدترین دہشت گردی کے باوجود، اب تک

آبادی کے سب سے بڑے حصے نے جرمنی کے لیے فیصلہ کیا۔

جوان اور بوڑھے سپاہی، جو واپس آئے تھے۔

عالمی جنگ، صرف ایک نئی زندگی قائم کرنے کے لئے شروع کر رہے تھے

کسانوں کے طور پر بنیاد، فیکٹریوں میں یا میں

یونیورسٹیاں

اس پرامن کام کے عین وسط میں آیا

خبر ہے کہ پولش رہنما - Korfantyتیسری بار، لیکن اس بار ان کی حکومت اور کی حمایت

کے ساتھ

پولش فوج نے -کے خلاف حملہ کیا تھا -اب بھی

جرمن -سائلیسیا۔ اس کا ارادہ سب کو فتح کرنا تھا۔

پولینڈ کے لیے سائلیسیا، جو اس وقت -بغیر کسی فوجی کے

تحفظ -پولش کے خلاف بے بس دکھائی دیا۔

چوری کی ہوس

کسی نام نہاد کے لیے یہی لمحہ ہوتا

جرمن ریخ حکومت کو ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ لیکن سرخ

اور برلن میں رجعت پسند حکمرانوں نے اپنی ایڑیوں پر کلک کیا۔

فرانسیسی سفیر کے سامنے۔ بغیر

کارروائی وہ سب سے پہلے چیزوں کو ان کے کورس کو چلانے دیں.

"بالائی سائلیسیا، ہاں، سارا سائلیسیا خطرے میں ہے!" بجی

کی خاموشی کے باوجود، جرمن سرزمین کے ذریعے رونے کے طور پر

ریڈ ری ایکشنری پریس۔

ہم میں سے بہت سے لوگوں نے ابھی تک یہ شاندار زمین نہیں دیکھی تھی۔

Machine Translated by Google

اس جرمن کی اقتصادی اور تزویراتی اہمیت

مشرق تک پہنچنے والا بازو، تاہم، پہلے ہی تھا۔

ہمارے لئے فطری طور پر واضح ہے۔ زمین کی عظیم دولت اور

دوسری طرف اس کا معاشی کردار کم فیصلہ کن تھا۔

ہمارے جوان سپاہیوں کے لیے۔

عزت کی بات تھی۔

چنانچہ جرمنی کے تمام حصوں سے رضاکاروں کی آمد

خاص طور پر باویریا، ہیمبرگ اور سیلیسیا سے۔

دریں اثنا، تاہم، اتحادیوں کی طرف سے دباؤ

برلن میں حکومت اس قدر بڑھ چکی تھی کہ

رضاکار یونٹوں کی تشکیل کو روکنے کی کوشش کی۔

صرف سب سے بڑی مشکلات اور ہر ایک کے استعمال کے ساتھ

چال اکائیوں اور افراد تک پہنچنے کے قابل تھے۔

مقابلہ شدہ علاقہ

ان کا سامان انتہائی ناقص تھا۔ سب سے بڑھ کر،

بھاری پیادہ ہتھیار اور توپ خانہ تقریبا مکمل طور پر تھا

کمی عالمی جنگ کے پرانے، تجربہ کار سپاہی

ان کے ساتھ نوجوان، مشکل سے تربیت یافتہ رضاکار تھے،

لیکن سب ایک ہی مرضی کے حامل تھے -کہیں زیادہ

محض دفاع سے زیادہ، دشمن کو نیست و نابود کرنے کے لیے

پہلے ہی جرمن سرزمین میں اتنی گہرائی تک گھس چکا تھا۔

حد سے زیادہ خوفزدہ کی سخت ہدایات کے خلاف

برلن نظام حکومت، رضاکار بٹالینز

کی رات کے دوران اپنی اسٹیجنگ پوزیشنوں میں مارچ کیا۔

20مئی سے 21مئی۔

Machine Translated by Google

اینابرگ کو بھاری لڑائی میں لے لیا گیا تھا۔ اس سے

مردوں نے کوسل آن کی طرف جنوب میں زمین میں بہت دور دیکھا

اوڈر ندی اور مشرق میں وسیع بالائی کی طرف

سائلیسی صنعتی علاقے۔

غالب قد جرمن ہاتھوں میں تھا، بوڑھا۔

تمام سائلیسیا کا تاریخی نشان!

پولس پر اثر کچل رہا تھا. کی مدت

ریخ کے علاقے کے خلاف پولینڈ کے چھاپے ختم ہو گئے۔

پورے جرمنی میں -جو پچھلے سالوں میں تھا۔

انحطاط کے بعد تنزلی کا تجربہ کیا -تاہم، سورج کی روشنی کی پہلی میٹھی کرن اندھیرے

میں چمکی۔

بادلوں کا ٹکڑا

Machine Translated by Google

جرمن زندگی مرضی

ہر جنگ بہترین خون بہاتی ہے۔ بہت سے a

اسلحے کی فتح بیک وقت ایک تباہ کن شکست تھی۔

زندگی کی طاقت اور عوام کے خون کا۔

اس سلسلے میں، بدقسمتی سے ضروری موت

بہترین مرد، جتنا افسوسناک ہو سکتا ہے، بدترین نہیں ہوتا

حصہ

اس سے بھی بدتر یہ ہے کہ بچوں کی عدم موجودگی ان کی پرورش نہیں ہوتی

زندہ بچ جانے والوں کی طرف سے جنگ کے دوران اور جنگ کے بعد کی طرف سے

مردہ

گرے ہوئے کی بیوہ کے لیے سب سے بڑا تحفہ ہمیشہ ہوتا ہے۔

اس آدمی کا بچہ جس سے اس نے پیار کیا ہے۔

تلوار کی فتح کو ہم کبھی نہیں بھولنا چاہتے

اور ہمارے فوجیوں کا بہایا ہوا خون نہیں ہوگا۔

مقصد، اگر بچے کی فتح اور نوآبادیات

نئی زمین کی پیروی نہیں کی.

Reichsfuehrer SSکے حکم سے

28اکتوبر 1939کو پورے ایس ایس اور پولیس کے لیے

Machine Translated by Google

یاماتو

کازوچی میورا کے ذریعہ

یاماتو ایک جاپانی صوبے کا نام ہے۔ کیونکہ

غیر معمولی جاپانی فوجیوں نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔

علاقے، نام Yamato کی علامت بن گیا ہے

ہمت اور فرض کی تکمیل۔ بس کچھ بھی نہیں ہو سکتا

ایک غیر ملکی لوک سے اپنے لوگوں کو لے لیا لیکن ہم

جاپانی مثال سے سیکھ سکتے ہیں کہ کتنی ہمت اور

بہادری کی جڑ مذہبی احساس میں ہے۔

یہ مغربی وقت کے مطابق 1932 میں ہوا کہ اے

جاپانی میجر، لڑائی کے دوران زخمی ہوئے۔

شنگھائی، ہوش کھو دیا اور اسی طرح بدقسمتی کا سامنا کرنا پڑا

دشمن کے ہاتھوں میں گرنا. اس کے بعد وہ تھا۔

آگے بڑھنے والے جاپانی فوجیوں نے آزاد کرایا اور لے لیا

واپس ایک دن پریس نے خبر دی کہ ایک میجر نے عین اسی جگہ خودکشی کا دعویٰ

کیا ہے جہاں وہ تھا۔

قیدی بنا لیا.

یہ واقعہ ہمیں کیا بتاتا ہے؟ صرف اس لیے کہ اس کے پاس تھا۔

اہلکار زخمی اور بے ہوش ہو چکا تھا۔

قیدی کیا یہ ایک جنگجو کے لیے شرم کی بات تھی؟ اس نے اپنے وطن کے لیے لڑنے کے

بجائے اپنی زندگی کیوں ختم کی؟

اور اپنے علم، تجربے، ہمت کے ساتھ اس کی خدمت کرنا

Machine Translated by Google

اور روح؟ صرف یاماتو روح سے، جاپانی انسان کی روح، اس کے رویے کی وضاحت کی جا سکتی ہے۔

مغربی جاپان کے ساگوں میں، مضبوط نائٹ روح کی روایت خاص طور پر زندہ ہے۔ بنیاد

ساگا نائٹ کی روحانی تعلیم کے لیے کتاب "ہاگاکورے" میں پایا جا سکتا ہے، جو نائٹ کے ضابطے کے بارے میں ایک کام ہے، جہاں یہ لکھا ہے: "اگر آپ کو دو راستوں میں سے انتخاب کرنا ہے - زندگی یا موت - تو بعد کا انتخاب کریں۔" میجر،

جس نے اس تعلیم کو اپنے اندر لے لیا، وہ چلا گیا۔
موت کا راستہ. لیکن موت کی تلاش کیوں کی جائے؟
آج کے جاپانی جنگجوؤں کے نائٹ کوڈ میں،
"Senjinkum" یا جنگی کیمپ کی تعلیمات، یہ ہے۔
لکھا: "جیتے ہوئے، آپ کو کبھی بھی رب کی شرمندگی نہیں اٹھانی چاہئے۔
قیدی مرنے کے بعد گناہ اور آفت کی بری شہرت کو پیچھے نہ چھوڑنا۔" پرانے دنوں سے جاپان میں قید میں رہنا ایک بڑی شرم کی بات ہے۔

سب سے پہلے مرنا چاہیے.
جدید جنگ میں - پرانے زمانے کے علاوہ - یقینی
حالات ناگزیر ہو سکتے ہیں جس میں کسی کو پکڑ لیا جاتا ہے۔ کوئی یقینی طور پر اس رائے کا حامل ہوسکتا ہے۔
ضروری نہیں کہ کسی کے کرنے کے بعد مر جائے۔
انتہائی جدید جدید ہتھیاروں کے ساتھ ڈیوٹی - جی ہاں، ہو گیا۔
کسی کا بہترین - اور وہ زندہ رہ کر اور کسی کی کال پوری کرکے اپنے ملک کی بہت بہتر خدمت کرتا ہے - خواہ وہ اس میں ہو۔
جنگ یا امن میں؟ اس طرح کے نقطہ نظر کا ایک خاص جواز ہے۔

Machine Translated by Google

لیکن جاپانی فوجی مختلف طریقے سے سوچتا ہے: اگر وہ زندہ رہتا ہے۔

اسیری کی شرم میں، اس کا مطلب ہے کہ اس نے جنگ نہیں کی۔

موت، کہ اس کے پاس ابھی بھی لڑنے کا امکان تھا، اور وہ اس گہرے افسوس سے

بھرا ہوا ہے کہ اس نے ایسا نہیں کیا۔

ٹینو، آبائی وطن اور لوک کے لیے موت سے لڑو۔

"سمندر میں ہو، جہاں سمندر کا پانی میرے جسم کو بپتسمہ دیتا ہے،

وہ زمین پر ہو، جہاں پہاڑوں میں کائی میری ہڈیوں کو ڈھانپتی ہے،

میں صرف عظیم حکمران سے لڑنا چاہتا ہوں۔

اپنے بارے میں سوچے بغیر۔"

بالکل اس قدیم گیت کی طرح، جسے ہم دوبارہ گاتے ہیں۔

ایک بار پھر، اظہار لاتا ہے، یہ مکمل طور پر ناقابل فہم ہے

کہ سپاہی زندگی کی طرف لوٹ آئے۔ لارڈ نیلسن نے کہا

موت: "خدا کا شکر ہے، میں نے اپنا فرض ادا کر دیا"؛ جاپانی، تاہم، صرف ڈیوٹی کی

خاطر نہیں لڑتے، بلکہ میں

اپنی جان قربان کرنے کے لیے۔ Erwin Baelz، بہترین میں سے ایک

جاپان کے حکام، اپنے ایک تجربے کی اطلاع دیتے ہیں۔

روس-جاپانی جنگ کے دور سے: ایک جاپانی۔

جاننے والا اپنے بیٹے کے ساتھ اس سے ملنے گیا، جو اگلا تھا۔

صبح کو سامنے کی خبر دینا تھی۔ کے بعد

نوجوان چلا گیا تھا، ڈاکٹر بیلز نے اس سے بات کی۔

جنگ کے بارے میں واقفیت؛ بوڑھے نے اسے بتایا

اس نے اپنے سب سے بڑے بیٹے کو چار سال پہلے کھو دیا تھا۔

باکسر بغاوت اور اب اپنی دوسری جنگ میں بھیج چکا تھا۔ وہ

انہوں نے مزید کہا کہ اب ان کے معزز خاندان کا اعزاز ہوگا۔

Machine Translated by Google

اب اس کو اٹھانے کے لیے کوئی نہیں ہے، کیونکہ اس کے مزید بیٹے نہیں تھے۔ بیلز نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا: "جو بھی محاذ پر جاتے ہیں ان کا گرنا مقدر نہیں ہے؛ مجھے یقین ہے کہ آپ کا بیٹا بڑے فوجی اعزاز کے ساتھ واپس آئے گا۔" بوڑھا باپ

اس نے سر ہلا کر جواب دیا: "نہیں، میرا بیٹا اندر جا رہا ہے۔
جنگ ایک ہیرو کی موت کو تلاش کرنے کے لیے، نہ کہ اس کے لیے
زندہ لوٹنا۔" ایرون بیلز نے نوٹ کیا: وہ پرسکون الفاظ تھے، جو ایک فلسفی کے لیے
موزوں تھے۔
یہی رویہ جاپان کی اصل وجہ ہے۔
پہلے کوئی جنگ نہیں ہاری اور گریٹر میں موجودہ جنگ میں
مشرقی ایشیا نے بھی ایسی شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ یہ
سب سے چھوٹی میں -ایک پختہ کام کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔
قابل فہم آبدوزیں -سب سے زیادہ طاقتور پر حملہ اور ڈوبیں۔
امریکی بیڑے کے جنگی جہاز۔ جاپانی طیاروں کی خود ساختہ تباہی کا مقصد خود
کو بم کے بوجھ کا حصہ دیکھنا اور دشمن میں غوطہ لگانا ہے۔

پچھلے سال کا ویں ان کی دعوت کو پورا کرنے کے لئے. 12دسمبر کو
امپیریل ہیڈکوارٹر نے اطلاع دی کہ دس میں سے نو بحریہ کے ہوائی جہازوں نے
کامیابی کے ساتھ خود کو تباہ کر دیا ہے۔
یہ بہادرانہ جذبہ جاپانی سلطنت کی حفاظت کرتا ہے۔
اس بہادری کے جذبے نے پہلے ہی جاپانی فوج کو اس قابل بنایا
سال 1274اور - 1281صرف 50,000مردوں کے خلاف
بہت برتر منگولین، جن کی تعداد تقریباً 150,000تھی -انہیں مضبوطی سے
شکست دینے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لیے
خوفناک حملہ. 1894/1895کی چین-جاپانی جنگ میں

Machine Translated by Google

اور 1904/1905 کی روس-جاپانی جنگ، جاپان کی شاندار فتوحات اسی جذبے سے پیدا ہوئیں۔ اور وہ سپاہی بھی جو آج بحرالکاہل کے لامتناہی خلاء میں خشکی، سمندر اور فضا میں لڑتے ہیں، سب تیار ہیں۔

اپنے آبائی وطن کا آخری دم تک دفاع کرنے اور اس میں داخل ہونے کے لیے

دیوتاؤں کی صفیں

جو لوگ ایسی روح کو تقدیر پسندی کہتے ہیں اور اسے قیمتی انسانی جان کی بے حسی کے طور پر دیکھتے ہیں وہ تو دور کی بات ہے۔

جاپانی سپاہی کی روح کو سمجھنا۔ ہمت

جاپانی فوجیوں کے ہتھیار اس طاقتور جذبے کا مظہر ہیں، جو ریخ کے تسلسل اور عزت، انصاف اور حقیقی امن کے لیے کام کرتا ہے۔

یہ دیکھنا بھی ایک ناقابل معافی غلطی ہو گی۔

اس روح میں قدیم سفاکیت کا معمولی سا نشان۔

جاپانی آدمی کی پھولوں سے محبت مشہور ہے۔ تاہم اس کی جمالیات اسے پھول کی تلاش کی اجازت نہیں دیتیں۔

اکیلے، بلکہ وہ پتوں کے نامیاتی اتحاد کو اہمیت دیتا ہے۔

شاخیں اس لیے وہ پھول کو کبھی نہیں کاٹتا، لیکن

اسے ٹہنی پر چھوڑ دیتا ہے۔ جاپانی تہذیب نے نہ صرف اپنے لوگوں کو قربانی کے لیے اعلیٰ آمادگی عطا کی ہے، بلکہ

حساس ہمدردی. یہ ہمدردی خود کو ظاہر کرتی ہے۔

جاپانی فوجی کا دشمن کے ساتھ برتاؤ،

خاص طور پر پکڑا گیا. یہاں قرون وسطی سے ایک زبردست مثال ہے: 1184 میں، کے دوران

ایک تلخ خانہ جنگی، شاندار جنگجو کماگئی کو شکست ہوئی۔

Machine Translated by Google

دشمن کے کیمپ سے ایک نائٹ، اتسموری، اور، اس دور کے جنگی رواج کے مطابق، اس

کا سر لے لیا۔ اتسموری کی عمر بمشکل 20سال تھی، اور کماگئی -اپنی ابتدائی موت

سے شدید پریشان -تلوار کو ایک طرف رکھ کر نائٹ کو چھوڑ دیا۔

ذات اور پجاری بن گئے، تاکہ اپنی زندگی اس طرح گزارنے کے لیے کی روح کی خیریت کے

لیے دعائیں مانگیں۔

ایک گر گیا.

پچھلی جنگ عظیم کے دوران جاپانی رضاکار

کینیڈا کی فوج میں خدمات انجام دینے والے ڈیوٹی پر زخمی ہوگئے۔

مغربی محاذ؛ ان میں اسومورا نامی ایک رضاکار بھی شامل تھا، جو ایک حملے کے دوران

ایک زخمی جرمن سے ملا۔ اشاروں سے زخمی شخص نے Isomuraکو جانے دیا۔

جانتے ہیں کہ اسے خوفناک پیاس لگی تھی، اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے

اسومورا نے اسے اپنی کینٹین سے ایک مشروب دیا، جس میں ابھی بھی تھوڑا سا قیمتی

پانی موجود تھا۔

اسی دوران ایک برطانوی فوجی نمودار ہوا، جس نے حملہ کر دیا۔

زخمی جرمن اپنے سانگن سے۔ Isomuraپھینک دیا

خود ان کے درمیان ہو کر پکارا: "کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ شخص شدید زخمی ہے؟" -"تو

کیا"، نے جواب دیا۔

برطانوی، "زخمی ہو یا نہیں، مارا جانے والا ہر دشمن ہمارا ہے۔

حاصل کریں." -"آپ کا عیسائی خیراتی ادارہ کہاں ہے؟" -"میں نے اسے چھوڑ دیا۔

گھر جب میں جنگ میں گیا تھا"، برطانوی نے جواب دیا۔

اسی طرح، عالمی جنگ کے دوران جاپانی رضاکار موروکا نے سنا اور انتہائی نوجوان

مخالف

-جس پر اس نے سنگین سے حملہ کیا تھا -چیخیں۔

Machine Translated by Google

"ماں!" جب اس نے یہ لفظ سنا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ کر سکتا ہے۔

اس دشمن کے خلاف دوسری بار اپنی سنگین نہیں ماری، اور اسی طرح اس نے

زخمی ہونے کے باوجود،

بچ گئے اور بعد میں وطن واپس آ گئے۔

جاپانی یقیناً اسے اپنی عزت سے نیچے سمجھتے ہیں، لیکن اس کے باوجود وہ

خود ان قیدیوں کے لیے گہری ہمدردی رکھتے ہیں۔ روس-جاپانی جنگ کے دوران بہت

سے روسی

قیدیوں کو جاپان لے گیا تھا، اور ان میں سے کوئی نہیں لے گا۔

جاپان میں ان کے ساتھ جو فراخدلانہ سلوک کیا گیا اس پر شکر گزاری کے بغیر

سوچیں۔ زخمی دشمن کے ساتھ اس طرح کے سلوک کو ہمیشہ ایک خوبی کے طور

پر دیکھا گیا ہے۔

جاپان میں ان کی تاریخ سے یہ واضح ہے کہ کورین

جاپانی ہاتھوں میں گرنے والے منگول حملے میں حصہ لینے والے خصوصی سلوک کے

مستحق نہیں تھے، لیکن پھر بھی انہیں ایک انسانی استقبال ملا۔ کا شہنشاہ

کورا نے یہاں تک کہ اس طرح کے لیے اپنا شکریہ ادا کرنا مناسب سمجھا

جاپانی حکومت کو لکھے گئے خط میں علاج۔ یہاں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ منگول حملہ

جاپان اور اس کے عوام کے لیے ایک جان لیوا خطرہ تھا۔ روسی-جاپانی میں

پہلی ڈویژن اور دوسری جاپانی فوج سے جنگ

پہلے روسی قیدیوں کی دیکھ بھال کا کام تھا۔ ایک

معائنہ کا حکم جاپانی فوجیوں کو یونیفارم، نشانات اور ان سے آشنا کرنے کے مقصد

سے دیا گیا تھا۔

مخالف کے نشانات کے اندراج شدہ مردوں میں سے بہت سے

Machine Translated by Google

تاہم ایک کمپنی نے اس میں حصہ نہیں لیا۔

معائنہ مندرجہ ذیل غور کے طور پر دیا گیا تھا

وجہ: ایک فوجی کے طور پر قیدی ہونا شرم کی بات تھی،

اور اسے اپنا منہ دکھانا ناقابل برداشت تھا۔

ایک قیدی کے طور پر دشمن؛ سامراا سمجھتا ہے

سامرائی کے احساسات اور اسے اس ذلت سے بچاتا ہے۔

یہی وجہ تھی کہ فوجیوں نے شرکت نہیں کی۔

روسی قیدیوں کا معائنہ دشمن

وہ افسران جنہوں نے تمام جاپانیوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔

قیدیوں کے اس رویے کو شاید سمجھ نہ آئے

جاپانی فوجی.

گریٹر ایسٹ ایشیا میں موجودہ جنگ کے ایک تھیٹر میں،

فلپائن، جنوری کے آغاز میں ایک بڑی تعداد

امریکی فوجیوں نے جاپانی شہریوں کا قتل عام کیا۔ میں

جاپان کی تاریخ میں ایسے مظالم سامنے نہیں آتے۔

جاپانی آج مادر وطن اور سب کے لیے لڑ رہے ہیں۔

گریٹر ایسٹ ایشیا کے لوگ، وہ ایک مشکل اور قربانی سے لڑتے ہیں۔

سوار جدوجہد جس میں وہ سخت ترین مطالبات رکھتے ہیں۔

خود پر؛ اس کے باوجود ان میں گہری ہمدردی ہے۔

ساتھی انسانوں کے لیے، اور اس صورت حال کی وجہ سے، میں

لڑائی کے دوران، بہت سے قابل ذکر اور متحرک واقعات

ابھرے گا، جو تاریخ میں اتر جائے گا۔

جنگ اور وہاں جاپان کی روح کی گواہی دیتے ہیں۔

یاماتو تماشی۔

Machine Translated by Google

اور اگر ہم میں وفاداری ہے،
اور دنیا میں کچھ نہیں
یہ کافی ہے، اور کوئی نہیں
ہمارے سامنے کھڑا ہے.

کوئی ہمیں گالی نہیں دے سکتا،
کوئی دشمن آگے نہیں بڑھ سکتا
موت کاٹ نہیں سکتی
اس کے سخت کٹ کے ساتھ.

آپ میں اور میں اور سب میں،
یہ جلد اور دیر سے بڑھتا ہے،
اور بیچ میں، جہاں ہم گرتے ہیں،
وہاں یہ بویا جاتا ہے.

اور اگر ہم میں وفاداری ہے،
اور دنیا میں کچھ نہیں
یہ کافی ہے، اور کوئی نہیں
ہمارے سامنے کھڑا ہے.

-ہنس بومن

Machine Translated by Google

بلکہ جہنم میں شیطان کو...

Gerhart Schinkeکی طرف سے

خزاں کا ایک دن دھندلی پھیلی ہوئی جگہ میں پھسل گیا۔

سمندر درختوں سے آخری روشنی گر گئی، اور پہلے ہی اندھیرے نے پوری زمین پر اپنا سفر

شروع کر دیا۔ شام نم اور سرد آگئی۔ اس کے بادشاہ کے ہال کی کھلی کھڑکی پر رتبود کھڑا تھا۔

چمنی میں آگ جل گئی۔

اور اس کی روشنی لمبی شخصیت پر ڈالیں۔ سنجیدہ اس کے زاویہ چہرے کے خدوخال تھے،

جس کی نگاہیں بے مسرت شام کی دھند زدہ سرمئی میں کھو گئی تھیں۔

بادشاہ نے اپنے خیالات میں قسمت کو دہرایا

آخری دنوں کی تکلیف اس کا بوجھ اس پر بھاری تھا۔

کندھے تنہا آدمی نے اپنے اور اپنی زمینوں کے بارے میں فیصلہ کیا اور اسے اس کا وزن اٹھانا پڑا

راتوں کے ذریعے اکیلے بدقسمتی.

Wyk-de-Duerstedeکی جنگ ہار گئی تھی۔ آرہا ہے۔

نسلیں اس کے بارے میں تمام لڑائیوں کی طرح چلیں گی۔

لوگوں کے درمیان جنگوں میں ہر واقعہ کی طرح واقعہ کو نوٹ کریں۔ لیکن

وہ کبھی نہیں جان سکیں گے کہ دماغ میں کیا خیالات جلتے ہیں

اس شخص کی جس نے اپنی قوم کے پھول کو اس سے پہلے مرتے دیکھا

وقت! وہ کبھی نہیں جان پائیں گے کہ اس نے اس کا دل کیسے توڑا جب اس نے اپنی چمکتی

ہوئی تلوار سنہرے بالوں والے کے سروں پر چلائی۔

وہ جنگجو جو دشمن کی صفوں میں لڑے۔

فریسی بادشاہ نے اپنا سر ادھر ادھر پھینکا اور دیکھنے لگا

آگ میں ایک طویل وقت. اس کا ہاتھ پیشانی پر اٹھایا۔

شعلوں کے سمندر سے ایسی شخصیتیں نکلیں جو کھڑی تھیں۔

اس کی آنکھوں کے سامنے. یہ واقعی Aldgisl کی تصویر تھی۔ دی

مردہ بادشاہ اس کے سامنے زندہ کھڑا تھا۔ ایک گفتگو

اس کے ساتھ شروع ہوا:

"آپ دوستی سے دشمنی توڑنا چاہتے تھے جب

آپ نے ولیبرڈ، پادری کو زمین میں جانے کی اجازت دی۔ آپ

امید تھی کہ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے گا۔ دی

غیر ملکی عقیدے کے پیغامبر نے صرف بدامنی کو فروغ دیا۔

نفرت کے بیج بوئے. اس نے فریسی لینڈ کو تباہ کر دیا ہے۔ پھر میں نے لے لیا۔

تلوار کے لیے اور دشمن کے خلاف جنگ کے لیے بلایا جو

زمین کی آزادی کو خطرہ۔ فریزی لینڈ کو آزاد ہونا چاہیے۔

ہو، سمندر کی صاف لہروں کی طرح آزاد، آزاد کی طرح

گرج جب جنگلوں پر گرجتی ہے۔ لیکن بہت زبردست تھا۔

دشمن کی تعداد. دشمن کی فتح ہوئی،

سنو، مردہ، جیت گیا!"

مایوسی اس کے الفاظ سے بولی۔

قبیلے کا خون بہہ رہا ہے!

دس گنا مضبوط، کیونکہ روم میں رب ہمیشہ وقف کرتا ہے۔

طاقت کی فتح کے لیے نئی فوجیں، دشمن

کی آزادی کو تباہ کرنے کے لیے ہماری سرزمین میں گھس جاتا ہے۔

شمال!"

کافی دیر تک کمرے میں خاموشی چھائی رہی۔

Machine Translated by Google

مردہ بادشاہ کی تصویر زیادہ واضح طور پر سامنے آ گئی۔

درد والی آنکھ کی.

"مجھے زمین کی آزادی کو بچانا ہے، کی جان بچانی ہے۔

غیر ملکی طاقت سے لوگ. ہاں، اسے بونا اور بنانا چاہیے،

بیج کو زرخیز زمین میں ڈالیں اور کھیتوں کی حفاظت کریں۔

سمندر کے سیلاب سے. Frisianland رہنا چاہیے, the

dikes نہیں ڈوبنا چاہئے!

"ہاں، بادشاہ، Frisianland زندہ رہنا چاہئے! تمہارا مقصد تھا

میرے جیسا ہی آپ نے جب دشمن سے صلح کی کوشش کی۔

آپ نے دیکھا کہ وہ اعلیٰ نمبروں میں آیا ہے۔ میں نے سرزنش کی۔

اسے میری تلوار پیش کی۔ کیا ہم دونوں سمندر کے بیٹے، ایک ہی دھرتی کی شاخیں

نہیں؟ جس نے وطن کو دکھایا

اصل فطرت؟ Willibrord آپ کے لیے ایک گانا گاتا ہے۔ دی

پادری مجھ پر لعنت بھیجتے ہیں، کیونکہ جب میں نے انہیں مزاحمت کی پیشکش کی تھی۔

وہ میری قوم کو بیوقوف بنانے آئے تھے۔ تو انہوں نے مشتعل کیا۔

فرینکش فوج کو زمین میں داخل کر کے اب فصل دفن کر دیں۔

خون جو ہماری تلواروں سے بہتا ہے۔

"سنو، Aldgisl میں آپ کی مثال پر عمل کرنا چاہتا ہوں... اگر میں کر سکتا ہوں۔

بشپ آف سینس کو فریزی لینڈ میں داخل ہونا چاہیے۔ میں خود

بپتسمہ قبول کرنا چاہتے ہیں! Frisianland کے لیے زندہ رہنا چاہیے!"

بادشاہ نے میان سے تلوار نکالی، قدم بڑھائے۔

شعلہ سے روشنی میں اور بلیڈ میں منعقد

روشنی تلوار اب بھی تیز تھی، لیکن یہ نہیں ہونا چاہئے

دہرایا گیا کہ منحرف جنگجوؤں کا ایک چھوٹا سا گروہ مخالفت کرتا ہے۔

ہتھیاروں کے ساتھ اعلی دشمن قوت. زندگی کی خاطر، وہ

Machine Translated by Google

امن کی پیشکش کرنے کا عزم کیا گیا تھا۔ اور وہ غصہ جس کے ساتھ اس نے مصلوب دیوتا کو حقیر جانا تھا اس گھڑی میں ڈوب گیا۔

مایوسی

***

یہ صلیب کی فتح بننا تھا جب فریسیوں کے بادشاہ نے، جس نے اس کی تعلیمات کی خلاف ورزی کی تھی۔

اتنی دیر تک چرچ، کے ہاتھ سے بپتسمہ وصول کیا۔

بشپ پادریوں کے ہاتھ -چالاک اور حساب کتاب -سب کچھ بہت اچھی طرح سے تیار کر چکے تھے۔ وہاں وہ جگہ تھی جسے بشپ نے بپتسمہ کے لیے منتخب کیا تھا (کوئی دعا نہیں۔

گھر Frisianlandمیں کھڑا تھا، جس میں مقدس عمل کر سکتا تھا انجام دیا گیا ہے)؛ ایک صاف صبح زمین پر گری۔

مرد اور خواتین چرچ کی طرف سے پیش کردہ تماشے کا تجربہ کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے تھے۔ لکڑی کا کراس، اٹھایا ہوا ہے۔

چرچ کے خادموں کی طرف سے، اونچا کھڑا ہوا۔ ولبرورڈ، دی Utrechtکے بشپ، اپنے اتحادی ولفرام آف سینس اور میدان میں ایک وفد کے ساتھ آئے تھے۔ خاموشی سے فاتح، روم کا قاصد بلند مقام پر چلا گیا۔

جہاں بادشاہ کا بپتسمہ ہونا تھا۔ سامنے تمام آنکھوں سے بپتسمہ کا پانی بہایا جائے گا۔

بادشاہ کے سر پر، اور لوگ گواہی دیں گے کہ کس طرح سب سے منحرف بادشاہ نے بھی صلیب کے ایمان کو قبول کیا۔

Machine Translated by Google

گھوڑوں کی ہمنائی اور کھروں کی مار

اس کی آمد کا اعلان کیا۔ اس کے آگے گریمولڈ، اس کی سواری۔

بیٹی کا شوہر. نیزوں اور الفاظ کے ساتھ جنگجو اس کے بعد آئے۔ جب بادشاہ اپنے گھوڑے سے

نیچے کود پڑا

اور بشپس کی طرف چل دیا، جو پہلے ہی اٹھائے ہوئے صلیب کے اطراف میں اپنی پوزیشنیں

سنبھال چکے تھے، شمال کا سارا فخر اس کی آنکھوں میں چمکنے لگا۔ ایک

اٹوٹ یودقا اپنا سر جھکانا چاہتا تھا۔ بے لچک تھا۔

اس کی نظر مردوں اور عورتوں کی طرف تھی، جو خاموش کھڑے تھے۔

ایک دائرے میں جب وہ صلیب کے قریب پہنچا۔

ولفرام، بشپ آف سینس، اب بولنے لگا

اونچی آواز میں تاکہ دور سنائی دے:

"نامزد patris et filii et spiritus sancti میں! دیکھیں، یہ ایک ہے۔

عظیم وقت جو زمین پر خدا کے نمائندوں کے ذریعے آتا ہے۔ بادشاہ اور طاقتور آقا نجات کا پیغام

سننے لگتے ہیں!

کنورٹر کے جوش و خروش سے اس نے پکارا۔

الفاظ:

"فریزی لینڈ کے مرد اور عورتیں، آج آپ کے بادشاہ کے طور پر

نجات دہندہ کو قبول کرتا ہے اور اس کے ذریعے عیسائی بن جاتا ہے۔

بپتسمہ، تو آپ کو بھی، اپنے آپ کو پاؤں پر پھینک دینا چاہیے۔

تمام طاقتور خدا کا، جس نے اپنے بیٹے کو زمین پر بھیجا

اپنے جرم کو بھی صاف کریں، اور آپ کو جرم سے بچانے کے لیے اور

لعنت!"

Machine Translated by Google

وہاں کھڑے لوگوں میں سے کوئی بھی الفاظ کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔ پادری اپنے بالوں

والی قمیضوں میں بولتے ہوئے بشپ کے پیچھے کھڑے ہو کر عاجزی کی طرف دیکھ رہے تھے۔

زمین مسلح فرینکش سپاہی دائیں طرف پہرے پر کھڑے تھے۔

اور بائیں طرف. کراس ایک خوفناک کی طرح اونچا تھا۔

دھمکی

رتبوڈ کی نظر بشپ کی طرف گئی، رنگین گاؤن پر جمی، پھر اٹھی، اس کی غیر واضح

نظروں سے ملی۔

روم کا مندوب، دوبارہ واپس آیا اور تصدیق کی۔

اسے ایک بار پھر معلوم ہوا کہ ایک بادشاہ پادری سے کتنا مختلف ہے۔ اونچی پیشانی کے پیچھے

یہ خیال ظاہر ہوا: ایک ناقابل تسخیر رکاوٹ جرمنی کے بادشاہوں کو الگ کرتی ہے

روم کے پادریوں سے۔

بشپ نے بپتسمہ کی تقریر میں لاطینی جملوں کو ملایا۔ تقریب کے الفاظ رات کے پرندوں

کی طرح اُڑ گئے اور کہیں نہ ملے

سننے والوں کے دل تو ان کا اثر جیسے کھو گیا۔

بخور سے دھواں. تقریب کا کلائمکس ماضی لگ رہا تھا۔ رتبود کی آنکھ نے اپنے لوگوں کے گروہ

کو یقینی طور پر اور مضبوطی سے جمع کیا، جس میں اس کی طرح احترام کا فقدان تھا۔

خود

پادری نے بپتسمہ لینے والے کی پاکیزگی کی تصویر کشی کی۔

اس لعنتی کے جہنم کے عذاب کو پینٹ کیا جو روم میں اعلیٰ پادری کا کلام سننا نہیں چاہتے

تھے۔ اب

ولفرام آف سینس خود رتبوڈ کی طرف متوجہ ہوا:

Machine Translated by Google

"تو بادشاہ، بپتسمہ کا پانی لے، تاکہ آپ، تمام گناہوں سے آزاد، ایک دن جنت
میں داخل ہو جائیں
مومنوں کا ہجوم، عالم کے دائیں طرف بیٹھنا
خدا ازل سے ابد تک، جبکہ وہ سب جہنم میں جائیں گے،
جو بغیر بپتسمہ کے مر جاتے ہیں۔"
پھر رتبوڈ کی آواز نے بولنے والے بشپ کو روک دیا۔
اس نے اپنے آباؤ اجداد کی زبان میں پوچھا: ”تم نے کہا ہے کہ پادری، میں جنت
میں جاؤں گا اگر میں
اپنے آپ کو بپتسمہ لینے کی اجازت دیں؟ اب بتاؤ پجاری کہاں؟
میرے والدین ہیں، جو مر چکے ہیں اور کبھی نہیں تھے۔
بپتسمہ؟!"
پادریوں کے گروہ کی صفوں میں دہشت پھیل گئی،
کیونکہ مقدس عمل اتنا غیر متوقع طور پر ہوا تھا۔
رکاوٹ بشپ، مکمل طور پر کے جوش و خروش میں
تبدیلی، الفاظ کو باہر پھینک دیا:
"وہ سب جہنم میں شیطان کے ساتھ ہیں، کیونکہ وہ
کافروں کے طور پر مر گیا!"
پھر رتبود نے مقدس پانی کے ساتھ مٹی کے پین کو لات ماری۔
تاکہ وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اور
اس نے اپنے آزاد الفاظ پادری کے چہرے پر پھینکے:
"پھر میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، پادری، میں اس کے پاس جانا پسند کروں گا۔
میرے والدین اور جہنم میں شیطان آپ کے ساتھ پادریوں کے مقابلے میں
جنت!"

Machine Translated by Google

اشاعت کا سال

1944

Machine Translated by Google

یورپی محاذ

یہ جنگ جتنی سختی سے یورپی لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔
زیادہ سے زیادہ توانائیاں جو یہ ان لوگوں میں بیدار کرتی ہیں اور
تحریک میں سیٹ کرتا ہے. فرسودہ حکومتی نظریات اس جنگ کے اثر سے ایسے
غائب ہو جاتے ہیں جیسے وہ کبھی موجود ہی نہ تھے۔ Versaillesمعاہدہ کی
ریاستوں کی مصنوعی درجہ بندی ہے۔
کچلے گئے، اور مصائب اور آنسوؤں کے نیچے ایک نیا دور جنم لیتا ہے۔
ہم خود اس سیلاب کی ایک لہر ہیں جو یورپ کے لوگوں کو حرکت میں لا رہی ہے۔
نسل اور سوشلزم کے نظریات یورپ کے لوگوں کو ہلا کر رکھ رہے ہیں اور انہیں
ریاستی زندگی کی نئی شکلوں کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ کے تحت

بالشویک توسیع کی مہم کا اثر اور دشمن کے بمباری کے حملوں کی گھٹیا پن، اس
کے لوگ
یورپ کو ناقابل تلافی طور پر ایک دوسرے کے قریب لایا جا رہا ہے، اور a
برادری کا احساس ابھر رہا ہے جو کبھی موجود نہیں تھا۔
اس سے پہلے میں صرف ظاہری خوشحالی کے ماضی کے اوقات میں
یورپ یورپ کی حالت کا موازنہ اس سے کرنا غلط ہوگا جو اس نے خود کو
فرانسیسیوں کے دور میں پایا تھا۔
انقلاب اور نپولین نے ریاستوں اور عوام کو ہلا کر رکھ دیا۔
اس کے بعد ایک انقلابی سیلاب کی لہریں ٹکرائیں۔
فرسودہ یورپ میں رجعت پسند چانسلر میٹرنیچ کی قیادت میں ایک خیال کا
فقدان تھا اور اس نے ایک یورپی ریاست کے ناکارہ اور کھوکھلے نظام کو تباہ کر دیا
تھا۔

Machine Translated by Google

آسٹریا کی قیادت میں آج کا یورپ اپنے آپ کو ماضی کے محض تحفظ اور دفاع کی حالت میں نہیں پاتا۔ اس میں اس کو ہوش آیا ہے۔

جرمن روایت، یہ فرسودہ ریاستی سرحدوں کو توڑتی ہے اور

لوگوں کو ایک ساتھ واپس لاتا ہے۔ پرانی دنیا کی نمائندگی دشمن مغرب اور مشرق میں کرتے ہیں۔ سرمایہ داری اور مارکسزم زندگی کے مقصد اور انسان کی قدر کے فرسودہ تصور کے صرف بیمار ٹوٹکے ہیں۔

نیو یورپ کی توانائی کی طرف سے کیا جاتا ہے

سوشلزم اور نسل کا انقلابی نظریہ۔ اس طرح یہ اپنے آپ کو بیک وقت دفاع اور حملے کی حالت میں پاتا ہے: حملہ، کیونکہ یہ ایک بیمار اور فرسودہ دنیا کی مخالفت کرتا ہے۔

ایک بہتر سوشلزم صرف گھریلو نہیں ہے۔

ریخ کا پروگرام، جو کامیابی کی بنیاد پر انسانی ترتیب کے لیے کوشاں ہے، لیکن اس میں بھی شامل ہے -ریاست سے باہر دیکھا گیا -ایک نئے آرڈر کا پروگرام

یورپی لوگ آزاد ترقی کی بنیاد پر

ان کی لوک اقدار اور ان کی تاریخی بنیادوں پر

کامیابی

ریخ آئیڈیا کی طاقت

Waffen-SSکی صفوں میں آج ڈچ مینوں سے لڑتے ہیں،

فلیمنگز، والونز، اسکینڈینیوین، اسٹونین اور

لیٹوین، اور جلد ہی دوسرے لوگ اپنے بیدار لباس پہنیں گے۔

ایک ہی یونیفارم میں نوجوان اور اس طرح یورپی بنتے ہیں۔

Machine Translated by Google

ایس ایس کی علامت کے تحت سامنے والا، جس سے پیدا ہوا ہے۔

اس وقت کی ضرورت اور ایک کی بنیاد بناتی ہے۔

یورپ میں آنے والا آرڈر۔ جس کو خیال کی طاقت کے بارے میں شبہ ہو سکتا ہے اس کی اصلاح

ہو جاتی ہے۔

آج Waffen-SS میں ڈچ مین یا اسٹونینز سے ملتا ہے، جو زیادہ جنونی اور پرعزم چیمپئن ہیں

ریخ کے اندر بہت سے جرمنوں کے مقابلے میں ریخ کا خیال۔ اس طرح

ہم ان لوگوں کی خدمت کا اعتراف کرتے ہیں۔

مشرق ریخ خیال کا اسٹیل غسل ہے۔ وہ مرد جو

بالشویکوں کے خلاف ریخ جرمن ایس ایس کے ساتھ وہاں لڑ کر سب کچھ پس پشت ڈال دیا

ہے، وہ تمام تعصبات جو اب بھی ان کے ہم عصروں کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔

منفرد، مشکل سامنے کے تجربے کا اشتراک نہیں کیا ہے۔ میں

ہمارے سب سے مشکل حریف کے خلاف جدوجہد، ریخ کا خیال اپنی تمام چمکیلی خوبصورتی

میں دوبارہ جنم لے رہا ہے۔ کمیونٹی کا ایک یورپی احساس ابھر رہا ہے جو اب نہیں جانتا ہے۔

سیاستدانوں کی ہچکچاہٹ پرانی حالت میں پھنسی ہوئی ہے۔

نظریات یہ یورپی رضاکار ایس ایس لیڈر اور ایس ایس کے جوان یورپی محاذ کے سب سے آگے

ہیں۔ وہ پیار کرتے ہیں۔

ان کا وطن، اور اس لیے کہ وہ اس وطن سے محبت کرتے ہیں۔

اور گہرے نیچے اس کے وفادار ہیں، وہ انعام کے طور پر چاہتے ہیں۔

ایک نئی دنیا کی جنگ، جس کا اہتمام ایک مضبوط ریخ نے کیا۔

اکیلا ہی اپنے وطن کو بچانے اور اپنی قوم کے زندہ جسم کی حفاظت کرنے پر قادر ہے۔ یقینی طور

پر، یہ مرد خرگوش

اقلیتیں اپنے لوگوں میں عالمی تاریخ، تاہم، ہے

Machine Translated by Google

ہمیشہ ان چند آدمیوں کے ذریعہ بنایا جاتا ہے جن میں نئی ہمت کرنے کی ہمت
ہوتی ہے۔ ہچکچاہٹ والے بعد میں ہی پیروی کرتے ہیں۔ کسی کو ایسے ہی ایک
رضاکار کی خاندانی تاریخ کا صفحہ دیکھنا چاہیے تاکہ یہ محسوس کیا جا سکے کہ
ریخ کا خیال کتنا طاقتور اثر انداز ہوتا ہے۔
یہ نوجوان. مثال کے طور پر، ایک فلیمنگ ہے۔ وہ Waffen-SS کی صفوں میں لڑتا ہے۔
اس کے والد بیلجیئم کے نوآبادیاتی منتظم اعلیٰ ہیں اور اب انگریزی سروس میں کھڑے
ہیں۔ اس کے دادا بیلجیئم کے رکن تھے۔

پارلیمنٹ، فرانسیسی ثقافت کی ایک جنونی نمائندہ
اپنے ہی وطن کی فلیمش مخالفت کے خلاف۔ پوتا ریخ اور ایڈولف ہٹلر کو گلے لگاتا ہے۔
زمانے میں کیا وقفہ خود کا اعلان کرتا ہے! کتنی مضبوط کشش ہے۔

فوہرر کی شخصیت کے پاس! کیسے
طاقتور خون اور ریخ کے خیالات بولتے ہیں، کہ ان لوگوں کے نوجوان اپنے آپ کو اس ریخ
کے لیے مرنے کے لیے تیار ہیں، جہاں سے ان کے آباؤ اجداد زندہ رہے ہیں۔

دہائیوں کے علاوہ، ہاں صدیوں کے لیے!

ایس ایس کا یورپی ٹاسک

ایس ایس اس وجہ سے اس میں زیادہ سے زیادہ بڑھ رہا ہے۔
یورپی کام: یہ بیدار یورپی نوجوانوں کو بالشوزم اور یہودی تسلط کے خلاف جدوجہد
میں اکٹھا کرتا ہے۔ جو بھی سوچ سکتا ہے کہ ایس ایس اس لیے

اپنے اصل کردار کو کھو دیتا ہے یا سختی سے ہٹ جاتا ہے۔
ریخ کے اصولوں کی کوئی سمجھ نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

قومی سوشلزم کا انقلابی نظریہ، جو قومی ریاستوں کی سرحدوں کو پار کرتا ہے۔ آج یورپ میں کوئی بھی اس بات پر یقین نہیں رکھتا، چاہے جنگ کیسے ختم ہو، ورسیلیس کے مصنوعی ریاستی نظام کی واپسی پر، جو

اس کا وجود صرف اور صرف یورپی معاملات میں انگریزی کی مداخلت کی وجہ سے ہے۔ یہ بات قابل فہم ہے کہ اس جنگ کے اثرات سے ایک تاریخی ترقی کا سراغ، جو اکثر صرف چند دہائیوں پر محیط ہوتا ہے، مٹ جاتا ہے۔

اور اب یورپی خاندان کی مشترکہ جڑیں

لوگ ایک بار پھر روشنی میں آتے ہیں. جرمنی کی آوارہ گردی اور اس کے درمیان سابق جرمن آباد کاری کی حقیقت

بحیرہ بالٹک اور بحیرہ اسود سے بحر اوقیانوس تک

اور شمالی افریقہ نے یورپ کا خونی اتحاد بنایا ہے۔

اور ان لوگوں کو اسی بنیاد پر پیدا کیا ہے۔

امریکہ اور انگلینڈ کے پاس a کے لیے کوئی حقیقی پروگرام نہیں ہے۔

یوروپی براعظم کا سیاسی نیا آرڈر۔ وہ

آج یورپ کو صرف ایک کالونی کے طور پر دیکھتے ہیں، جسے وہ کہتے ہیں۔

معاشی طور پر استحصال کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بالشویزم کے پاس یورپ کو نظریات میں پیش کرنے کے لیے بہت کم ہے۔ مارکسزم کسی حقیقی لوک کو تسلیم نہیں کرتا، جتنا وہ خون کے تصور کو قبول کر سکتا ہے۔

اس کی لغت میں قومی سوشلزم ہی اس کی تصدیق کرتا ہے۔

ہر ایک حقیقی قوم کی جڑیں یہ صرف وہی جانتا ہے جو ہے۔

اپنے وطن کا وفادار ریخ کا وفادار ہو سکتا ہے۔ ایڈولف ہٹلر کے انقلابی سوشلزم کا مطلب یورپ کے لیے ہے۔

نہ صرف یورپی تعلقات کا ضابطہ

Machine Translated by Google

موجودہ جدوجہد کی بنیاد پر لوگ ایک دوسرے سے۔

اس تحریک کے عالمی نقطہ نظر سے صرف یورپ کے لوگوں اور اقوام کے ممکنہ

بندھنوں کی بھرپور بھرپور تخلیقی قوت ابھرتی ہے۔

مضبوط ریخ. کسی کو یہ واضح طور پر دیکھنا چاہیے کہ یورپ کا اندرونی اور بیرونی

ترتیب تاریخ کے قومی سوشلسٹ نظریے کی گہرائیوں سے ہی نکل سکتا ہے۔ ایس

ایس آج پہلے ہی ان لوگوں کی لوہے کی انگوٹھی بناتا ہے جو تڑپتے ہیں۔

کے تحت یورپ کے نئے آرڈر کے لیے پرجوش دل

ایک مضبوط جرمن مڈل کی قیادت۔ ان لوگوں کی شمولیت کے بغیر نیا نہیں ابھر

سکتا۔ گویا ہمارا براعظم تیز بخار سے لرز رہا ہے۔ یہ ہے

ایک نئے دور کی پیدائش کا درد، جو جنم لینا چاہتا ہے۔

لوگوں کے یورپی خاندان کی خونی برادری اور ان کی زندگی کے ایک سوشلسٹ نظام

کی بنیاد۔

تقدیر جو بھی راستہ ہمیں اس منزل کی طرف لے جائے۔

اور جو بھی دھچکا ہمارے لیے ابھی باقی ہے، مقصد خود ہی طے رہتا ہے۔ یہ واحد

مقصد ہے جس کے لیے جینا اور لڑنا بالکل قابل قدر ہے۔ ایس ایس کو معلوم ہے۔

ہر چیز کو کام میں لانا چاہیے تاکہ ساتھیوں سے

یوروپی ایسٹ اس کے ساتھ مل کر بڑھتا ہے۔

جدوجہد کی جماعت بالکل مغرب والوں کی طرح۔

ذہین علاج، صلاحیت کا ایک بڑا پیمانہ ہونا ضروری ہے۔

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے. ایس ایس باقی ہے۔

Machine Translated by Google

اپنے اصولوں میں سمجھوتہ نہ کرنے والا، اپنے عملی کاموں کی تکمیل میں تخلیقی اور فیاض۔ یہ اتنا لچکدار ہونا چاہیے کہ ہر ایک کے ساتھ اس کی فطرت اور تاریخ کے مطابق سلوک کر سکے۔ یورپی تشکیل دینا ہمارا کام ہونا چاہیے۔

نوجوانوں کو ایک مشکل اور پرعزم محاذ پر اکٹھا کرنا۔ مغربی دشمن اعلیٰ دنیا کے لیے مرنے کے لیے تیار نہیں، کیونکہ وہ اسے تسلیم نہیں کرتا۔ مشرق میں دشمن صرف عوام کو دبانے اور تنزلی کا باعث بنا ہے۔

اگر انسانی قدریں ناقابل تنسیخ ہیں تو وہ ہیں۔
جرمن فوج کے محاذ سے دفاع کیا گیا۔ ہماری طرف ایک نیا خیال کھڑا ہے۔ ہماری طرف آخرکار تقدیر کے پیمانے کو ٹپ کرنا ہوگا، اگر ہم سخت اور باشعور رہیں

اس جدوجہد کی تمام تر تاریخی ذمہ داری

Machine Translated by Google

نوجوان سے کون شادی کر سکتا ہے؟

.Jکی طرف سے Mayerhofer

جب کمرے میں موجود ایس ایس کے جوان بات کرنے لگے

لڑکیوں کے بارے میں، یہ عام طور پر بہت مناسب نہیں تھا. آج یہ تھا

مختلف یہ ایک سنجیدہ گفتگو تھی اور رہی۔

اس کی وجہ یہ تھی کہ ایک پرانے روم میٹ کو دیا گیا تھا۔

یول کے لیے کتاب، جس میں مختلف سنجیدہ زندگی شامل ہے۔

حکمتیں، جن میں سے کچھ وہ سوچنے کے لیے چھوٹے ساتھیوں کے پاس بھی گیا۔ یہ 80سالہ لوئر

کی کتاب تھی۔

سیکسن مصنف گسٹاو فرینسن کا عنوان "ورلینڈ" ہے۔ دی

مصنف کا مطلب ہے کہ وہ زمین جو ابھی تک نہیں جیتی گئی ڈیکس کے سامنے، "نئی زمین"،

لیکن اس سے آگے نسلی اور اخلاقی

ہمارے عوام کا مستقبل

ہنس، بوڑھے کامریڈ نے ان نوجوانوں کو پکڑ لیا -جو اکثر عورتوں اور محبت کے بارے میں غیر

سنجیدہ بات کرتے تھے -ایک سازگار وقت پر۔ دوپہر کے کھانے کے بعد اتوار کا دن تھا، شہر جانے سے

پہلے "طوفان سے پہلے خاموشی" کا وقت تھا۔ ہنس

سب سے پہلے انہیں یہ پڑھیں:

نوجوان ٹی شادی کرنا چاہتا تھا اور ایک دوست سے کہا: 'میں

3000مارکس کے ساتھ ایک کزن ہے۔ پھر وہ چلا گیا اور

اس سے شادی کی. نوجوان بی اور اس کے دوست نے دو لڑکیوں کو دیکھا

رقص کے راستے میں ان کے آگے چلنا۔ وہ

فیصلہ کیا کہ اس کا دوست رقص کے لیے شارٹ لے گا۔

اور شراب اور وہ لمبے کو لے گا، جسے وہ بعد میں لے گا۔

Machine Translated by Google

شادی شدہ نوجوان ایس کو بیوی کی خواہش تھی۔ ایک دن اس نے دیکھا

کھڑکی کھولی اور اس لڑکی سے شادی کر لی جس کی تھی۔

اسے کھلا چھوڑ دیا. نوجوان .Rابتدائی طور پر اس کے لیے تڑپ رہا تھا۔

بائیں طرف پڑوسی، لیکن جب وہ اس سے بھاگ گئی،

اس نے ایک کو دائیں طرف لے لیا۔ جو اکٹھا ہو جائے ۔

اس انداز میں کیتھولک کی طرف سے ایک ساکرامنٹ کہا جاتا ہے

چرچ -اچھی جرمن میں اس کا مطلب ہے خدا کا راز

مرضی پروٹسٹنٹ کہتے ہیں: 'جو خدا نے جمع کیا ہے...' میں

لگتا ہے کہ یہ محض اتفاق ہیں -اور ان میں سے آدھے

بدقسمتی والے -جو نوجوانوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو

والدین یا اساتذہ یا ریاست کی طرف سے صحیح طریقے سے نہیں سکھایا جاتا ہے،

اور جو خود بڑے ہونے کے باوجود نہیں ہیں۔

ان کی آنکھیں کھل گئیں۔"

"آپ سب ہر اتوار کو گاؤں جاتے ہیں"، ہنس مڑا

اور ان سے کہا، "اور اگر سارجنٹ میجر وہاں نہ ہوتا، تو تم ہر روز ان عورتوں کے پاس بھاگتے،

جن کے ساتھ تم کرتے ہو۔

کچھ استثناء کے ساتھ، خاص طور پر احترام بھی نہیں. بس

ان حالات کو یاد رکھیں کہ آپ کی ملاقات کیسے ہوئی، اور اگر

آپ کر رہے ہیں آپ گاؤں والوں سے نکال سکتے ہیں۔

فیصلہ: SS'مرد جانتے ہیں کہ وہ لڑکیوں کے ساتھ کیا چاہتے ہیں۔

وہ صرف نہیں چاہتے...، بلکہ وہ سلیکٹیو بھی ہیں۔

اور ذائقہ اور صفائی کا احساس ہے، جو نصف ہے

کردار کی.' -یہ یا وہ معیار، دوسری صورت میں، 'نہیں

شکریہ۔"

ہنس نے انہیں سائز میں کاٹ دیا تھا۔ لیکن اس کے پاس بھی تھا۔

ایک ہی وقت میں انہیں باطنی طور پر پختہ کیا۔ وہ پھر

Machine Translated by Google

جو وہ ایک دوسرے کے بارے میں جانتے تھے اس کی بنیاد پر تنقید کی پیشکش کی۔ جن لوگوں نے کم و بیش اس امتحان میں کامیابی حاصل کی وہ "پکڑے جانے والوں" کو مذاق کے انداز میں اس سے لطف اندوز ہونے دیتے تھے۔ "مجرموں" نے اپنے اتوار کے بالوں کو بغیر کسی مزاحمت کے گڑبڑ کرنے کی اجازت دی یا اپنے کانوں کو اس سے بھی زیادہ سرخ کرنے کی اجازت دی جس سے وہ پہلے ہی شرمندگی سے تھے۔ ہانس نوجوانوں کے اچھے دل کے بارے میں خوش تھا، جو پرجوش الفاظ سے متاثر ہو سکتا ہے۔

"اب اس عبارت کو سنو"، اس نے کہا اور پڑھا۔

دوسرا حصہ:

"جوان آدمی، اس سے بھی گہرا اور زیادہ سنجیدہ

ایک، 24اور 28سال کی عمر کے درمیان ہے -جب وہ منتخب کرتا ہے۔

زندگی بھر اس کا ساتھی -اس کے وجود میں اب بھی نہیں ہے۔

بالغ، اب بھی اپنے جوہر سے بے خبر، اور اب بھی کرتا ہے۔

زندگی اور دنیا کو نہیں جانتے۔ ہر کوئی جو جانتا ہے۔

پوری انسانی زندگی جانتی ہے کہ 37سال کا آدمی مکمل طور پر ہوتا ہے۔

27سال کے آدمی سے مختلف۔

"چونکہ ایسا ہے -فرینسن کے مطابق 27 -سالہ

اپنی زندگی کے سب سے اہم فیصلے کرتا ہے -اس کی زندگی کا سب سے اہم فیصلہ...

کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا ہے؟

-اور عام طور پر واقعی قیمتی کو نہیں پہچانتا ہے۔

نوجوان خواتین، وہ جو وہاں سادہ رنگوں میں کھڑی ہوتی ہیں،

خوبصورت، مضبوط، پرسکون اور گہرا، فطرت اور

نسل خاص طور پر ہماری نسل کی مائیں اور پرورش کرنے والے بننا؛ بلکہ وہ بہت زیادہ

رجحان رکھتے ہیں، ان کے مطابق

نادان فطرت، ان لوگوں کی طرف جو رنگین چمکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

چھوٹی صلاحیتوں اور چالوں کے ساتھ، جو ان سے رجوع کرتے ہیں۔

چھوٹے سطحی توجہ.

"جب یہ سب سے قیمتی قسم کے آدمی، شادی شدہ،

سالوں کے دوران بالغ ہو جاتے ہیں، وہ پہچانتے ہیں، زیادہ

واضح طور پر سال بہ سال، خواتین کی قسم جو ہیں۔

قیمتی، تڑپ اور ان کی خواہش، یا جلد ہی ہو جائے گی۔

خفیہ محبت کے معاملات. اور دوسری طرف یہ قیمتی لڑکیاں

ہاتھ، چونکہ وہ تجربہ کرتے ہیں کہ وہ منتخب نہیں ہوئے ہیں۔

نوجوانوں کی طرف سے، اور خود نہیں کر سکتے ہیں اور نہیں کرتے

محبت کے بغیر جینا چاہتے ہیں، اور ہیں، ان کے مطابق

اپنی قیمتی فطرت، ان قیمتی چیزوں کی طرف متوجہ،

بالغ مرد، اپنی محبت کی خواہش کے ساتھ چلتے ہیں۔ اور اس طرح،

اس طریقے سے، ایک طرف ان قیمتی آدمیوں کو کرتے ہیں۔

برباد شدہ شادیوں میں رہتے ہیں، جس سے ان کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔

پیداوری، اور دوسری طرف یہ قیمتی

عورتیں یا تو محبت کے بغیر مسلسل عدم اطمینان میں رہتی ہیں

یا پورے پھول کے دوران (ان میں سے زیادہ تر) باقی رہیں اور

ان کی زندگی کا زرخیز دور ایک بے اولاد پیارا تھا۔ یہ

حالت انسانی نقطہ نظر سے مسائل سے بھری ہوئی ہے،

اور لوکائی سے بہت نقصان ہوتا ہے۔"

"انسانی نقطہ نظر سے مسائل سے بھرا ہوا، اور

بہت نقصان دہ لوک سے"، ہنس نے دہرایا

زور

اس کے فارغ ہونے کے بعد وہ کچھ دیر خاموش رہا۔

لیکن پھر ایک بولا: "لیکن ہم اتنا انتظار نہیں کر سکتے؟

آپ کی عمر کتنی ہے، ہنس؟ تیس کی دہائی کے آخر میں؟ یہ تقریبا

Machine Translated by Google

درمیانی عمر! ،Reichsfuehrer SSتاہم، ہماری خواہش ہے کہ ہم کم عمری میں شادی کریں!

"مجھے اس اعتراض کی توقع تھی"، ہنس نے جواب دیا۔ "مصنف فرینسن کا یہ مطلب نہیں تھا کہ کسی کو 37سال سے پہلے شادی نہیں کرنی چاہیے، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ نوجوان ہر ممکن کوشش کرے، جلد از جلد، حقیقی انسانی اقدار سے آگاہ ہو، جو قدرتی طور پر آپ کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔ 'یار، ضروری بن جاؤ!' کیا ایک

اہم آدمی ایک بار کہو۔

"کیا آپ کو لگتا ہے کہ Reichsfuehrerچاہتا تھا کہ آپ کم عمری سے شادی کریں تاکہ آپ گونگے سے شادی کر سکیں؟ اور اس کے بعد آپ کی آنکھیں کھلیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ Reichsfuehrerنے آپ کو فضولیت کا لائسنس دیا ہے؟ آپ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہوں گے؟ یہ ایک اعتماد کا خط ہے! Reichsfuehrerکا خیال ہے کہ آپ کو SSاور جرمن مردوں کے طور پر لڑنے کے لیے کافی ہے اور اگر لڑنے کے لیے ضروری ہے۔ جس کا آپ سے مطالبہ کیا جا سکتا ہے، پھر آپ پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ جرمنی کو نئی زندگی دے گا، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ آپ کی جلد از جلد شادی کی خواہش رکھتا ہے۔

جرمنی کے بارے میں، بچوں کے بارے میں، لیکن وہ اوپر بھی سوچتا ہے۔

ان بچوں کی قدر کے بارے میں سب کچھ! اگر آج ہمارے پاس ہے۔

بلوط کی پتیوں کے سینکڑوں وصول کنندگان، ہزاروں نائٹ

کراس وصول کنندگان اور سینکڑوں ہزاروں دیگر

آراستہ فوجی -خام مال کے علاوہ،

جو ہمارے پاس بھی ہے -پھر ذرا غور کریں کہ وہ سب کہاں ہے۔

Machine Translated by Google

سے آتا ہے! آپ آج اسی طرح ہیں جیسے آپ کے والدین نے آپ کو پیدا کیا، اور اس کا مطلب ہے

جیسے آپ کے والدین تھے۔ مستقبل کے لڑکے

اور لڑکیاں، مرد اور عورتیں، ویسا ہی ہوں گی جیسے آپ ان کو پالیں گے، اس کا مطلب ہے

جیسے آپ ہیں اور جیسی آپ کی لڑکیاں ہیں۔

اور جنگ میں ایک فوجی کے وقت سے اجازت نہیں دیتا

بربادی، لہذا آپ کو اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ -آپ کر سکتے ہیں؟

اپنی لڑکی کے ساتھ ایسی چیزوں کے بارے میں سنجیدگی سے بات کریں، جیسا کہ میں اب ہوں۔

آپ سے بات کرتے ہیں؟ اگر نہیں، اگر وہ اس کے لیے بہت گونگے یا نرم ہیں، تو خوشی سے انہیں

جانے دیں۔ -لیکن اگر وہ سنجیدہ ہو جاتے ہیں اور

جب آپ انہیں یہ بتائیں تو خاموش رہیں، اور اگر وہ آپ کے بارے میں دیکھیں

آنکھیں، پھر کچھ ہے. لیکن کبھی بھی جانچ کرنا بند نہ کریں۔

انہیں اور اسی وجہ سے آپ کو بار بار۔"

نوجوان ساتھیوں میں سے ایک نے کہا: "مجھے یہ بہت مشکل لگتا ہے۔

زندگی کے اس اہم ترین فیصلے کو صحیح طریقے سے حل کریں۔

بیوی کا صحیح انتخاب اور اس طرح مجھے صرف فرینسنس کا خیال ملتا ہے۔

دیر سے شادی کرنا بہت اچھا ہے۔“ پھر پاس لائے گئے۔

کمرے میں

"تیار ہو جاؤ لڑکوں"، ہنس نے کہا، "ہمارے پاس بھی یہی ہے۔

راستے تلاش کریں، تاکہ ہم اپنی گفتگو ختم کر سکیں۔

وہ بیرک سے باہر کھلی فضا میں چلے گئے۔

تازہ برف پڑی تھی اور زمین بہت پاکیزہ مہک رہی تھی۔

وہ ایک ساتھ ایک پہاڑی سے نیچے چلے گئے جس پر ان کا کوارٹر تھا۔

واقع تھے، اس کے سامنے ایک بھرپور مربوط زمین کی تزئین کی

جن کی لازوال زندگی ایک کرسٹل برف کے نیچے محفوظ ہے۔

کمبل

Machine Translated by Google

"اس میں کوئی شک نہیں کہ بالکل نورڈک آدمی
مشرق یا جنوب کے آدمی سے بعد میں پختہ ہوتا ہے،
خاص طور پر اگر پختگی کا مطلب کردار، روح اور پختگی کی پختگی بھی ہے۔ جسم اور روح، ہمارے عقیدے کے مطابق، جوہر میں ایک ہیں اور اسی لیے ایک ساتھ ہیں۔
قیمتی نورڈک آدمی کے لیے بعد میں شادی فطری ہے۔ لیکن مجھے آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ آج ہم اپنی لوک تاریخ کے آغاز سے ہی اپنے نسلی وجود کی سب سے مشکل جدوجہد میں کھڑے ہیں۔ ہمارے والدین اور دادا دادی کے پاس عام طور پر بہت کم تھے۔

بچے، دوسری طرف مخالف لوگ چار یا پانچ تھے۔
کئی بار! اور اب نصف صدی کے اندر دوسری جنگ پہلے ہی ہمارے خون کی ندیوں سے قربانیاں لے رہی ہے۔ لہذا ہمیں نسلوں کے درمیان وقت کو کم کرنا چاہیے۔ ہم

کوئی چارہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی قابل فہم ہے۔
تحفظات کو اس کی روک تھام کرنی چاہیے۔ ہمیں، اس کے برعکس، نوجوان آدمی کے لیے، پہلے ہی سے، جاننا چاہیے۔
اور اپنی ڈیوٹی کو سنجیدگی سے لے۔ اور ہم اسے پورا کرتے ہیں۔
اس کام میں باہمی مدد کے ذریعے۔ جیسے کردار والے
بوڑھے اور جوانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔
مشورے کے ساتھ اور عمل کے ساتھ۔ سب سے پہلے، کورس کے، ہے
آپ کے لیے سب سے زیادہ پرجوش دلچسپی، یعنی
یہ تسلیم کرنا کہ بیوی کے انتخاب کا کام ایک ہی چیز ہے۔
یہ واقعی اہم ہے، تاکہ باقی سب کچھ ٹھیک ہو جائے۔
خود سے بیوی کے انتخاب کی بنیاد البتہ ہے۔
پیدائش کی برابری، یعنی ایک ہی نسل سے تعلق رکھنا،

Machine Translated by Google

اور ایک ہی نسل یا نسل کے اندر بھی کردار اور روح کی اہم ترین خصوصیات میں مطابقت ہے۔

"جوانی آج 20سال کی ہے، لیکن وہ بھی وقت کی وجہ سے۔

متعینہ وجوہات، میں اتنی غیر واضح اور غیر فیصلہ کن ہے۔

محبت اور شادی کے سوالات"، ہنس نے جاری رکھا۔ "لیکن یہ کیسے مختلف ہو سکتا ہے جب تک کہ میڈیا ان چیزوں کے بارے میں اتنے غیر سنجیدہ تصورات سے بھرا ہوا ہے تاکہ بے فکر عوام کے تجسس اور ہوس کو پورا کیا جا سکے۔ کیا یہ مختلف ہوسکتا ہے اگر ہماری لڑکیاں فلمی ستاروں کی مثال کے بعد خود کو پینٹ کریں اور خود کو ہوا دیں؟ کیا یہ اس وقت تک مختلف ہوسکتا ہے جب تک کہ جرمن لڑکا یہ سوچتا ہے کہ اس کی لڑکی کو بالکل اس یا اس فلمی ستارے کی طرح نظر آنا چاہیے، اور اس کے برعکس، اگر جرمن لڑکی فلمی ستاروں میں سے اپنی 'ٹائپ' کا انتخاب کرتی ہے؟ کیا نوجوان یہ سمجھ سکتے ہیں کہ لڑکے اور لڑکی کے درمیان، مرد اور عورت کے درمیان نارڈک احساس کیا ہے، اگر سارا دن صرف بڑبڑاتا اور سیٹیاں بجاتا رہتا ہے، بجائے اس کے کہ وہ جرمن محبت اور لوک گیت گائے، جرمن رقص کرے اور ایک جاندار، جرمن سماجی زندگی کی پرورش کرے؟ صرف اس صورت میں جب ہمارے پاس ایک بار پھر ایک مشترکہ، فطری لوک ثقافت اور ایک فطری اجتماعی زندگی - غیر ملکیوں سے پاک -

قبیلے، گاؤں اور قصبے، جب سب کچھ کام کرتا ہے۔

کی مناسب محبت کو فروغ دینے اور اس پر نظر رکھنے کے لیے مل کر

لوک کے نوجوان، جب دوبارہ شادی کی تقریبات

بامعنی لوک تقریبات بن جائیں، پھر بھی ہو جائیں گے۔

20سال کی عمر کے نوجوان شاید بہت زیادہ جانتے ہیں کہ وہ کیا ہیں۔

Machine Translated by Google

محبت کرنی چاہیے اور کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے، اور انھیں یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ آباؤ اجداد کے لیے کیا ذمہ داری، پیدائش اور پرورش کی برابری ہے۔ اور وہ اپنے رشتہ داروں اور جاننے والوں میں بھی وہی خیالات پائیں گے، جیسے صدیوں پہلے ہمارے آباؤ اجداد کے ساتھ تھے۔ ساگس میں پڑھیں، وہاں آپ کے پاس 'بہتر وقت کی تصاویر' ہیں جن میں ہمارا وفاداری گانا گاتا ہے! آپ سے ان ڈوبی ہوئی تصویروں کو ایک بار پھر نئی زندگی کے لیے بیدار کرنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ آپ ایسے بچے پیدا کرتے ہیں ، جن کے ساتھ ہی ابھرتے ہیں۔

اس طرح کی ایک نورڈک تشکیل شدہ ثقافت حاصل کی جاسکتی ہے۔ اور کرو

مت بھولنا، اس کے لیے آپ کو ایسی ماؤں کی ضرورت ہے جو بچوں کی ایسی ثقافت کے جذبے کے ساتھ پرورش کرنے اور اس سے تعلق رکھنے والی زندہ لوک داستانوں کو محفوظ کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔

ہنس اپنے اتوار کے واعظ کے ساتھ ختم ہوا۔ وہ رک گیا اور گروپ نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ انہوں نے دور تک دیکھا، اور انہوں نے قریب ہی برف دریافت کی۔ ان کے گرم ہاتھ اندر آگئے اور جلد ہی برف کے گولے بن گئے۔

پرواز

سنو بال کی شدید لڑائی کے بعد انہوں نے الوداع کہا اور اپنے مختلف راستوں پر چلے گئے۔ نوجوان ساتھیوں میں سے ایک ہنس کے ساتھ رہا، اور ان دونوں نے شاید چھو لیا۔

بہت سے سوالات پر.

Machine Translated by Google

آپ کی زندگی آپ کے عوام سے تعلق رکھتی ہے!

بذریعہ H. Kl

قتل کرنے والے ایس ایس آدمی کی ڈائری اور سامان میں
خود، مندرجہ ذیل جملہ اکثر دہرایا جاتا ہے: "میری زندگی
اب کوئی قدر نہیں ہے!" اس کا اس سے کیا مطلب تھا، اور کیا۔
کیا اسے اس طرح بات کرنے کا حق ہے؟
ایس ایس آدمی کی عمر 21 سال تھی۔ اس کی محبت -جو تھی
اسے یکے بعد دیگرے دو مختلف لڑکیوں کے ساتھ باندھا،
غیر معمولی قسم کا نہیں تھا. اس نے ایک قابل قدر چیز تلاش کی تھی۔
اتحاد، ایک برابر کی بیوی، جو اسے صحت مند دے گی۔
ایک پائیدار شادی میں بچے. اس نے پہلی لڑکی کو چھوڑ دیا۔
جب طبی معائنے میں لڑکی واضح طور پر ظاہر ہوئی۔
بانجھ رہے گا. لیکن پھر، جب ایک نیا پیارا پیار
اسے کسی اور لڑکی سے باندھ دیا تھا، اسے ہسپتال میں معلوم ہوا۔
کہ وہ خود اپنی غلطی سے بانجھ ہو گیا تھا۔
تب سے اس کی بے مقصدیت کے بارے میں جملہ
زندگی اکثر ان کی تحریروں میں دہرائی جاتی تھی، اور یہ کہ ان کے پاس تھا۔
وہ سب کچھ کھو دیا جس کے لیے اس نے جیا، پیار کیا اور لڑا:
اس کے بچوں میں دائمی.
یہ ایس ایس آدمی اپنے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتا ہے۔
خودکشی کیا وہ اپنی خود کشی کی تلافی کرنا چاہتا تھا۔
بانجھ پن یا وہ بے اولاد وجود سے بچنا چاہتا تھا،
جو اسے غریب اور خالی لگ رہا تھا؟

Machine Translated by Google

ہم خوشی سے ان سوالات کی جانچ نفسیاتی ماہرین پر چھوڑ دیں گے۔ ہمارے ایس ایس مردوں کے لیے، اس معاملے میں، جیسا کہ خودکشی کے تمام معاملات میں ہوتا ہے، صرف ایک سوال ضروری اور اہم ہے: کیا اس عمل نے لوگوں کی مدد کی یا تکلیف دی؟

کوئی بھی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ یہاں ذکر کردہ ایس ایس آدمی کے کرتوت نے عوام کو شدید نقصان پہنچایا۔ کیونکہ اس کے ذریعے سے کسی چیز کا کفارہ یا بھلائی نہیں کی گئی۔ بالکل اس کے برعکس: نہ صرف ایس ایس آدمی نے اپنے لوگوں کو محروم رکھا

اولاد، لیکن اپنی موت سے اس نے اس سے بھی محروم کر دیا۔

خود اور اپنے کام کی طاقت اور لڑنے کی طاقت۔ اس لیے اس نے اپنے جرم میں اضافہ کیا۔

ایسے معاملات ہو سکتے ہیں جہاں بڑا جرم ہی ہو سکتا ہے۔

موت کے ذریعے کفارہ دیا. پھر معاملہ ہے جہاں

قصوروار شخص کی مسلسل زندگی کا مطلب کمیونٹی کے لیے ناقابل برداشت بوجھ ہو سکتا ہے۔ باقی تمام صورتوں میں صرف ایک ہی کفارہ اور صلح ہے، یعنی

کمیونٹی کے لئے کل زندگی کی کوشش.

مارچ 19، 1939 کے اپنے حکم میں، Reichsfuehrer SS

واضح طور پر خودکشی کی پوزیشن لے لی۔ اس کا کہنا ہے:

"زیادہ سے زیادہ 15% خودکشیاں وجوہات کی بنا پر کی جاتی ہیں۔

اسے قبول کیا جا سکتا ہے، تو مثال کے طور پر زندگی کا خاتمہ

ایک ایسے جرم کے بعد جو کمیونٹی کو نقصان پہنچاتا ہے اور داغدار کرتا ہے۔

عزت تاہم، 85 فیصد خودکشیاں اس کے لیے کی جاتی ہیں۔

ایسی وجوہات جو کبھی قبول نہیں کی جا سکتیں، جیسے کہ خوف

سزا، امتحان کا خوف، ڈانٹ ڈپٹ کے بعد

اعلی، والدین کے ساتھ ایک بحث کے بعد، کے بعد

Machine Translated by Google

ایک مصروفیت کی تحلیل، حسد سے، ایک کے بعد
بدقسمت محبت کا معاملہ وغیرہ...
"اس قسم کی خودکشیوں کا بہادری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
یا بہادر روح. انہیں ہم SSمرد ایک کے طور پر دیکھتے ہیں۔
فرار، جدوجہد سے اور خود زندگی سے انحراف کے طور پر۔
"ایس ایس کو ان لوگوں کے لیے کبھی سمجھ نہیں تھی جو
جدوجہد سے بچیں. اس لیے میں حکم دیتا ہوں کہ ہر حال میں
جہاں اور اعلیٰ کی طرف سے تفتیش کی گئی۔
واضح طور پر خودکشی کی وجہ کا تعین کرتا ہے۔
قبول نہیں کیا جا سکتا، کہ موت کا کوئی نوٹس نہ دیا جائے۔
آدمی کا، اور یہ کہ ایس ایس اس میں حصہ نہیں لیتا
تدفین۔"

آپ کی زندگی آپ کی نہیں بلکہ آپ کے عوام کی ہے۔

Machine Translated by Google

جس کے لیے ہم جدوجہد کرتے ہیں وہ تحفظ ہے۔

ہماری نسل اور ہماری قوم کا وجود اور پھیلاؤ، اس کے بچوں کی پرورش اور

اس کا پاکیزہ انعقاد

خون، آزادی اور آزادی

آبائی وطن، تاکہ ہمارے لوگ اس کی طرف پک جائیں۔

اس کے لیے دیے گئے مقصد کی تکمیل بھی، کے خالق کی طرف سے
کائنات

-ایڈولف ہٹلر

کسی کو "ڈیڈ پوائنٹ" پر قابو پانا ہوگا

ایک کمپنی کی طرف سے درج ذیل خط کا پیغام
لیڈر کو لفظی طور پر سمجھنا چاہیے۔ اس پر لاگو ہوتا ہے۔
آپ اور میں اور ہم سب ذاتی طور پر۔

...ان مشکل دنوں کے باوجود ہم اس کی طرف دیکھتے ہیں۔
اعتماد کے ساتھ مستقبل. لیکن ایک پریشان کن خیال مجھے اکثر پریشان کرتا ہے،
یعنی یہ کہ تمام بہت کم یورپی، آخری معنی میں، مکمل طور پر واضح ہیں۔

اس جنگ کی بالکل غیر مشروط نوعیت۔ یقیناً ایسا ہے۔
زیادہ سے زیادہ کے ارد گرد پھیل رہا ہے. لیکن جنگ کی پوری شدت صرف بہت کم
لوگوں کو اپناتی ہے۔
بالشوسٹ مغرب میں آنا چاہتا ہے، اور اس کے ساتھ
وہ موت پر سوار ہے -ہم سب کے لیے، کوئی استثنا نہیں۔ ہم کے لیے لڑتے ہیں۔
وجود یا عدم وجود -ہم سب، ہم ریخ میں اور
تمام یورپی ممالک میں۔ جو ہمیں مشرق سے خطرہ لاحق ہے وہ مکمل فنا ہے۔ بالشوزم
مطلق ہے۔
ہر چیز کی تاریخی نفی جو ہم ہیں،
اس سے قطع نظر کہ کوئی اسے کیا کہتا ہے۔ اور روسی مضبوط ہے،
خاص طور پر ایک چیز میں جس نے پہلے ہمیشہ تنازعات کا فیصلہ کیا ہے: روح میں۔
وہ بہت اچھا صحت مند ہے؛
بالشویک زہر بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس کے بجائے ہے
ایک بیکٹیریا کا اثر، جو پہلے سیٹ کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

حرکت میں غیر فعال طاقتیں، جو پھر آنکھ بند کر کے لیکن غیر مستقل طور

پر اندرونی قانون کی پیروی کرتی ہیں۔

بالشوزم پہلے غریبوں میں واقعی ایک بڑا واقعہ ہے۔

روسی تاریخ، ایسی چیز جو تاریخی طور پر منتقل ہوئی ہے۔

-اور اب بھی چلتا ہے -اس دیو لوک کا وسیع پیمانے پر۔ روسی اس جنگ میں بغیر

کسی رکاوٹ کے جاتے ہیں۔ ہم اپنے ساتھ ایک بھرپور ورثہ لے کر جاتے ہیں، جو ہم پر

بوجھ ہے۔

یہ ایسا ہی ہے جیسے فوہرر نے ایک بار کہا ہے: آخری بٹالین

فتح دوسرے لفظوں میں، جو بھی آخری گولی چلاتا ہے۔

جیت جاتا ہے، قطع نظر اس سے کہ میچ کیسے کھڑا ہو یا یہ آخری شاٹ کہاں فائر کیا گیا ہو۔ جس

نے اپنے ہتھیار کو گولی مارنے کے لیے تیار رکھا اور پانچ منٹ بعد حریف کو نشانہ بنایا

بارہ، جیت گیا ہے، چاہے وہ ایک کے خلاف اکیلا کھڑا ہو۔

ہزار

میرے پیچھے بہت تلخ ہفتے پڑے ہیں، خوفناک تجربات سے بھرے ہفتے۔ لیکن ہم یہاں کے

فوجیوں کو مشرق میں ایک تجربہ ہے۔

کے بارے میں زبردست خود آگاہی اور سنجیدگی

ہم خود ہم صاف، بہتر، مشکل اور بن جاتے ہیں۔

یہاں صحت مند. وہ فوجی جو پہلے ہی دو سال سے روس میں رہ چکے ہیں وہ ہماری قوم کے

بہترین آدمی ہیں،

اب تک سب سے بہتر. یہ ایسا ہے: کسی کو اب تربیت نہیں کرنی چاہئے۔

شاور رومز، بستروں کے ساتھ جرمن بیرکوں میں بھرتی ہونے والے افراد

لاکرز وغیرہ، لیکن روسی یا پولش گندے گھونسلوں میں۔ مغرب میں تقسیم کو مزید جمع نہیں

کرنا چاہیے۔

یورپ، لیکن سوویت روس اور پولینڈ میں۔

Machine Translated by Google

حال ہی میں میں نے دو فوجیوں کو اٹھایا جو اپنی یونٹوں سے الگ ہو چکے تھے۔ دس
دن پہلے وہ ہیگ میں تھے۔ یہاں استعمال کرنے کے لئے یہ مکمل طور پر واضح ہے کہ
کوئی بھی پہلے ایسے لوگوں سے زیادہ توقع نہیں کر سکتا، قطع نظر

وہ کتنے لیس ہو سکتے ہیں. لیکن یہ ایک شرم کی بات ہے۔
کیا سب پہلی لڑائیوں میں کھو گیا ہے. یہ نقطہ نظر بات کی جاتی ہے
زیادہ سے زیادہ کے بارے میں. یہاں تک کہ یونٹس جو کہ میں رہے ہیں۔
وطن واپسی یا دوبارہ تربیت کے لیے طویل مدت کے لیے ہیں۔
اب اتنے اچھے نہیں جتنے وہ ہوتے اگر وہ کبھی نہ ہوتے
وہاں رہا کسی کو سب سے پہلے "ڈیڈ پوائنٹ" پر قابو پانا چاہیے: پیچھے مڑ کر دیکھنا
سیکھنا نہیں چاہیے، یہ سیکھنا چاہیے کہ حقیقی اور حقیقی زندگی کا راستہ صرف چکر
کے راستے پر جاتا ہے۔
دشمن کی شکست، کہ کوئی واپسی نہیں ہے۔
وطن ہمارے لیے بہت خوبصورت ہے۔ یہ ہمیں بیمار کرتا ہے،
سست اور کمزور. اس کا گھر کے حوصلے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن میں سلامتی
اور مناسبیت کے اثر کے ساتھ
ہماری پوری زندگی اور ہمارا وجود؛ یہ وہی ہے جو ہمیں ایسا بناتا ہے
بیمار جب ہم روسی مصائب میں واپس نظر آتے ہیں
بے رحم طلب کی تنہائی اور ویرانی
جو -اتنا مطلق -شاید صرف پر بنایا گیا ہے۔
ایتھنز کے باشندے اسپارٹا یا سیزر کے خلاف اپنی جدوجہد میں
Vercingetorixکے ساتھ جنگ.
کسی کو یہ سمجھنا چاہیے کہ، یہاں تک کہ مکمل طور پر جذباتی طور پر، بصورت
دیگر زبردست دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔
جو روحانی طور پر ایک پر گرتا ہے۔ اگر کوئی یہ سمجھے

Machine Translated by Google

پھر دباؤ فوری طور پر غائب ہو جاتا ہے. اس کی جگہ ایک برفانی سرد، دشمن کو

مشغول کرنے اور اسے کسی بھی قیمت پر شکست دینے کے لیے سرگرم ارادہ آتا ہے۔

میری اسائنمنٹس کے دوران میں نے

بہت متنوع تقسیم کے ساتھ واقف ہو جاؤ

جو 1940 سے روس میں بغیر کسی رکاوٹ کے موجود ہیں، جو جنگ کے دوران جرمنی

میں بنی تھیں،

اور فرانس میں جمع ہوئے۔ آخری والوں کے پاس ہے۔

کے عادی بننے کے لئے سب سے مشکل وقت

روسی سرزمین کی غیر مشروط نوعیت کے لیے

ان خالی جگہوں کے بہت بڑے امکانات کے لیے واضح نظریہ حاصل کریں، جن کا وہاں

یورپی تخلیقی صلاحیتوں کا انتظار ہے۔

یہ ان کے سر میں گونجتا ہے: "پھر فرانس میں!"، بجائے

یہ کہنا، "میں یہیں ہوں، یہیں رہوں گا -اور اگر یہ اچھا نہیں ہے۔

یہاں، پھر اچھا ہو جائے گا، اسی لیے میں ہوں، میں کون ہوں!"

سب بہت کم، بدقسمتی سے، مؤخر الذکر کہتے ہیں۔ اگر ہم روسی زمین میں مضبوطی

سے کاٹ سکتے ہیں... سوویت

ہمیں کبھی دور نہ کرو۔ لیکن بدقسمتی سے، تمام بہت کم کاٹنے

یہاں مضبوطی سے نیچے وہ جنگ کے خاتمے کا خواب دیکھتے ہیں۔

گھر، لیکن ایک آزاد آدمی کے طور پر جنگ کے خاتمے کے بارے میں نہیں۔

مشرق اور یہ بہت بڑی شرم کی بات ہے۔ اس تک پہنچنا چاہیے۔ پر

اس لمحے روسی جو کچھ بھی کرنے کے لیے نکل سکتا ہے۔

پسند کرتا ہے وہ ایک قدم بھی آگے نہیں آئے گا...

Machine Translated by Google

اگر ہم پرانی دنیا کو کھنڈرات میں گرتے ہوئے دیکھیں تو ہم نہ کریں۔

سب سے بہت زیادہ پوچھیں کہ کیا قیمت زیادہ ہے، بہت زیادہ ہے۔

ناقابل تلافی، بھی تباہ ہو جاتا ہے! اس سے کسی کو دکھ ہوتا ہے۔

اور مزاحمت کی طاقت کو کمزور کرتا ہے۔ اس کے بجائے ہمیں دیں۔

اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا ہم اب بھی اس کی چنگاری محسوس کرتے ہیں۔

خود میں طاقت جو ہمیں دوبارہ تعمیر کرنے کے قابل بناتی ہے۔

ہمارے گوشت اور خون سے باہر نکلیں۔ اگر یہ معاملہ ہے -اور

میں جانتا ہوں کہ ہم میں سے بہترین لوگ اس پختہ ایمان کے مالک ہیں۔

پھر ہمارے پاس عظیم کو دوبارہ بنانے کی طاقت بھی ہوگی۔

وہاں کام کرتا ہے جہاں کوئی پرانی دیوار اب بھی ہماری راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔

مشرق کی خالی جگہیں اور مغرب کے کھنڈرات پر۔ دی

گرجا گر گیا؛ ان کا مقدس پیمانہ زندہ رہتا ہے۔

ہمارے خون میں ناقابل تلافی. اس لیے ہم جدوجہد کے لیے آزاد ہیں۔

اور بعد میں ابدی پیمائش کے مطابق آزاد ہو جائے گا،

ایک نئے وقت کے نئے قلعے بنانے کے لیے۔

***

سادہ اور فطری ہونا

سب سے بڑا اور آخری مقصد ہے۔

-نطشے

Machine Translated by Google

انسان مادیات سے برتر ہے، اگر وہ اس کی مخالفت الف سے کرے۔

عظیم اثر، اور کوئی بڑے پیمانے پر یا بیرونی کا بڑا ماس نہیں ہے۔

قوت قابل فہم ہے جسے روحانی سے شکست نہیں دی جا سکتی

طاقت اور اس سے کوئی بھی، جو اس پر قادر ہو، کر سکتا ہے۔

یہ نتیجہ اخذ کریں کہ مردوں میں، حقیقی مرد، اقدار ہیں۔

زندہ جسے گولے یا گولے سے تباہ نہیں کیا جا سکتا

دھماکہ خیز مواد کے پہاڑ

-ارنسٹ جوینجر

Machine Translated by Google

دائمی دل

واپسی کا راستہ -اسی کو ہم نے کا راستہ کہا ہے۔

ماں اور باپ، والدین، جنہوں نے ایک بیٹا کھو دیا تھا،

اکثر ان کا واحد؛ وہ راستہ جو انہیں مایوسی اور تنہائی سے نکال کر زندگی کی طرف لے

جانے والا ہے۔ Saettinسے Frau Marianne Harmitzکے ساتھ ایک ملاقات کی

وضاحت

ایک فرنٹ لائن سپاہی جو ماں کی واپسی کی اطلاع دیتا ہے:

یہ ٹرین میں تھا۔ مسافروں میں ایک جوان سپاہی بیٹھا ہے۔ اس کے بال سفید ہو

چکے تھے۔ اس کے چہرے اور لکیروں پر زخموں کے نشان ہیں جو صرف شدید صدمے

سے آتے ہیں۔

وہ چھٹی پر سفر کر رہا تھا، چھ ہفتوں کے لیے، جیسا کہ اس نے کہا، اور

چونکہ ایک نے اس سے پوچھا کہ اتنی لمبی چھٹی کیسے ممکن ہے، وہ آہستہ آہستہ بات

کرنے لگا۔

بری طرح زخمی ساتھی اسٹالن گراڈ سے آیا تھا۔

جہاں اس نے تقریباً مشکل جنگ میں حصہ لیا تھا۔

بالکل آخر میں -ہوائی جہاز سے وطن اور ایک اسپتال میں

ویانا۔ ایک ایسا استقبال جس نے ہمیں سخت مردوں کو آنسو بہانے پر مجبور کر دیا۔

ناقابل یقین محبت، دیکھ بھال، پھول، ہمدردی۔ میں

اگلا بستر میرا دوست اور کامریڈ ہے۔ اس کے پہلو میں، خاموش اور

بہادر، اس کی ماں بیٹھتی ہے، جو اپنے اکلوتے بچے کو شروع ہوتے دیکھتی ہے۔

اس وسیع، نامعلوم سرزمین کے راستے میں۔ اس پار

میری طرف سے کامریڈ ایچ، جس نے بازو اور دونوں کھوئے تھے۔

پاؤں

Machine Translated by Google

وہ اکیلا ہے۔ کوئی اپنے پلنگ کے پاس رشتہ داروں کو کبھی نہیں دیکھتا۔

پریشان اور خاموش ہمدردی کے ساتھ، اس کی نظریں اس پر ٹکی ہیں۔

ماں کا چہرہ. وہ اسے محسوس کرتی ہے، اور اس کا ایک پوشیدہ بینڈ

سمجھ اس کے دل کے ارد گرد لپیٹ.

”یہ نوجوان کون ہے؟“ وہ اچانک مجھ سے پوچھتی ہے۔

میں نے جواب دیا۔

"تنہا؟"

"بدقسمتی سے، ہاں، اور غریب۔"

وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ میں ان سوالات پر غور کرتا ہوں -میں

یہ گھنٹہ -شاید اس کا مطلب ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ ایک بڑے کی مالک ہے۔

فارم، کہ اس کا شوہر مر گیا ہے، اور وہ وہاں، اس کے ساتھ

اس کا، بیٹا، وارث، نام لے جانے والا، جانے والا ہے۔

اپنے آخری سفر پر۔ اس کی زندگی زیادہ سے زیادہ دور ہوتی جارہی ہے۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہے، جو بھاری اور بھاری ہو جاتا ہے۔

اور کسی کو لگتا ہے کہ اس کے دل کا خون کم ہو رہا ہے، کہ وہ

محسوس ہوتا ہے کہ اس کی زندگی اس کے بیٹے کی زندگی کے ساتھ ختم ہوتی ہے، جو کہ تھا۔

اس کی زندگی کا مواد اور اس کی پہلی اور آخری تکمیل۔

وہ خاموشی سے ہاتھ پکڑتی ہے جب پہلے ہی سردی ہوتی ہے۔

ہم خاموشی سے جھوٹ بولتے ہیں اور سانس لینے کی ہمت نہیں کرتے۔

پھر وہ اٹھتی ہے اور ہمارے ساتھی کے پاس جاتی ہے، جو دیکھتا ہے۔

اس کی بڑی آنکھوں کے ساتھ. وہ ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ وہ محسوس کرتی ہے۔

گرم دباؤ کا کیا مطلب سمجھا جاتا ہے: اس کا اندرونی

ہمدردی

"اب میں آپ سے ایک درخواست کرنا چاہتا ہوں، میرے پیارے ساتھی۔

تم میرے بیٹے کے دوست تھے۔ کیا میں آپ کو اپنا بنا سکتا ہوں۔

Machine Translated by Google

بیٹا سب کچھ تمہارا ہوگا، سب کچھ...!“ یہ ہے

ایک سسکیوں کی طرح.

بے بسی سے اس کا ہاتھ چومنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور لڑکھڑانا

اس کا شکریہ. "وہ"، تو سپاہی کی رپورٹ ختم ہوتی ہے، "میں وہی ہوں۔

تجربہ کار، اور میں جانتا ہوں کہ میں کس چیز کے لیے سامنے آتا ہوں۔

جب میری چھٹی ختم ہو جائے گی۔"

اس نے جرمنی کا ابدی دل دیکھا تھا: جرمن

ماں اس نے اسے اپنی عظیم ترین موت پر قابو پاتے دیکھا

لمحہ

Machine Translated by Google

ٹوٹے ہوئے ہاتھ

ماسٹر Riemenschneiderاپنی ورکشاپ میں اکیلا تھا۔

گودھولی ان اعداد و شمار پر آہستگی سے گرا جو لگتا تھا۔

آخری دن کی روشنی میں آہستہ سے زندگی سے بھر دو۔ ٹلمین نے اپنا رکھا

بے چین ہاتھ اب بھی اور اس کی آنکھیں ایک بار پھر گلے لگ گئیں۔

دیر سے کام. وہ اٹھ کھڑا ہوا اور تیز رفتاری سے اس کی طرف بڑھا

میڈونا کا مجسمہ اور -جیسا کہ اس سے پہلے اکثر ہوتا تھا۔

اسے دوبارہ ظاہر ہوا کہ اس نے کسی مردہ کا سامنا نہیں کیا۔

لکڑی کا کام، لیکن ایک پراسرار طور پر پیٹنے والا وجود۔ اس نے ایک بار

لباس کے آہستہ سے گرتے ہوئے پردے کو دوبارہ محسوس کیا، ایک جانی پہچانی

عجیب سی لرزش اس کے جسم سے گزرتی دیکھی،

جو ہمیشہ اس کے اوپر آتا تھا جب اس نے ایک تراشنا شروع کیا۔

نرم، خوشبودار لکڑی سے محبت کرنے والا اور گہرا چہرہ

مقامی جنگلات سے کام پر وہ ہمیشہ رہنا پسند کرتا تھا۔

اکیلا اور وہ نہ وقت کا پابند تھا اور نہ ہی گھنٹے کا۔

ہر وہ چیز جو اس نے اپنی زندگی میں دیکھی اور پسند کی یا نفرت کی۔

محض اس کے ہاتھ میں لے لیا تاکہ اسے ایک نیا بننے دیا جائے۔

پتھر یا لکڑی سے باہر ہونا اور روزمرہ سے فارغ ہونا

زندہ اس کی بیویوں کے لیے اس کے ساتھ رہنا آسان نہیں تھا۔

اس نے تین شادیاں کیں، لیکن موت آ چکی تھی۔

عام مہمان تھا اور وہ جو مانتا تھا اسے پکڑتا رہا۔

مکمل طور پر مالک ہونا. کبھی کبھی اسے لگتا تھا کہ وہ ہے۔

قصوروار، گویا اس نے اپنی بیویوں کی جانیں چھوڑ دی ہیں، جو ایسا ہوا تھا۔

Machine Translated by Google

اس کے لیے خاص، اس کے ہاتھوں میں بہت زیادہ بہاؤ

کام وہ ہمیشہ سے اس کے لیے چشمے کی طرح رہے تھے۔

جس سے وہ طاقت اور خوشی اور کبھی کبھار حاصل کر سکتا تھا۔

تھوڑا سا سکون بھی. لیکن وہ واقعی نہیں گئے تھے، اور یہ

ماسٹر کے لئے ایک اچھا اور آرام دہ یقین تھا.

خوبصورتی اور اشرافیہ مواد سے پیدا ہوئی۔ اس کے پاس تھا۔

ایک غیر تحریری قانون کو پورا کیا؛ اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔

گونگی مخلوق میں تخلیق اور زندگی پر ایمان ظاہر کیا۔

یہ مشکل وقت سے ایک لمبا فاصلہ طے کر چکا ہے۔

اپنے کام کی بلندی تک۔ اس نے بہت سے لوگوں کو دیکھا تھا۔

ممالک اوہ دنیا وسیع تھی اور آرزو تھی۔

جتنا بڑھتا گیا وہ اسے اندر پیتا گیا۔ لیکن آہستہ آہستہ سکون

یہاں تک کہ اس کے اوپر آیا. وورزبرگ نے گھیر لیا۔

اس کے خون کی بے چینی. یہاں اسے پناہ دی گئی۔

ماسٹر نے سکون سے اس کی ساری باتوں پر غور کیا۔

پھر اسے احساس ہوا کہ کسان کا گزرا ہوا وقت

بیداری ایک عظیم دریا کی طرح تھی جس میں اس کی آرزو تھی۔

بہہ سکتا ہے.

اس کے خیالات ایک بار پھر خزانے سے گزرے۔

کلیسیائی ٹاسک ماسٹرز کے ہال، کے ذریعے

اونچے کیتھیڈرلز کی خواہش مند ستون کی دیواریں -ان سب میں

ان کے مجسمے، یادگاریں، قربان گاہیں، رسول کے مجسمے تھے۔

ان طاقتور پتھروں کے جنگلوں میں وہ ہمیشہ کھڑا تھا۔

خوش، اور اس نے ماسٹر بلڈرز کی تعریف کی۔

وہ ملک جس نے اس طرح کے ڈھانچے کا ڈھیر لگا دیا۔

Machine Translated by Google

آسمان اسے وہ گھنٹیاں بھی پسند تھیں جو وسیع زمین پر بجتی تھیں۔

اپنے بھاری لہجے کے ساتھ۔

لیکن کچھ عجیب و غریب غیر ارادی طور پر اندر رہتا تھا۔

اس نے اور اب توڑ دیا. پجاریوں نے کیوں لٹکا دیا؟

وہاں میں ڈچ سونا اور رنگین فائنری؟ وہ خدا کے لیے غیر ملکی دعاؤں میں کیوں

گاتے تھے؟ کیسز میں پیسے کا جھونکا کیوں سب سے زیادہ اہم نظر آتا ہے۔

گرجا گھروں پھر جنگلی مصیبت Riemenschneiderپر آیا.

اس نے اپنے مبارک ہاتھوں کو طاقتور مٹھیوں میں جکڑ لیا۔ کیسے

اکثر مولویوں نے اسے ایسی چیزیں بنانے پر مجبور کیا جو اس کے ہاتھ کرنے سے

ہچکچاتے تھے۔ پھر بھی، میں 1کی مرضی کے مطابق چلا گیا، وہ مجھے پابند نہیں

کر سکے۔ اور جب وہ سوچ رہا تھا، a

اس کی آنکھوں میں ٹھنڈی چمک بڑھ گئی۔ اس نے استعمال کیا تھا۔

وہ لوگ جو اس کے کام کے نمونے کے طور پر اسے دن بہ دن گھیر لیتے ہیں۔ دیسی

خواتین، شہر کے بچے، ورکشاپس اور کھیتی باڑی کے مرد -اس نے رکھا تھا۔

انہیں قربان گاہوں میں، اور چرچ نے انہیں دیا تھا۔

غیر ملکی نام

Wuerzburgکے پرنس بشپ کے prelateلایا

ماسٹر ایک نیا حکم. Riemenschneiderبدمزاج

جواب نے اس کے کان چبائے۔ پھر یہ بے تاب ہو کر پھٹ گیا۔

اس سے بے لگام ہوا: "شہر میں افواہ پھیل رہی ہے۔

پھیل گیا، لیکن میں یقین نہیں کرنا چاہتا... ماسٹر ریمنشینائیڈر! ہر وقت جہنمی

طاقتوں کے پاس ہے۔

Machine Translated by Google

آپ کے اندر ان کی جگہ تھی۔ آپ اور کیسے رکھ سکتے ہیں

مقدس قربان گاہوں کے اندر مسیح مخالف مجسم؟"

آقا نے دبایا اور بہت حیران ہو کر پوچھا:

"کہاں... دجال کہاں ہے، محترم جناب؟"

اس نے پیلے ہاتھ اپنی چوڑی آستین میں گھسائے

سوتن نے سرد لہجے میں کہا:

"تمہاری قربان گاہوں کے کونوں میں کسانوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔

بے ہودہ چہرے، اور آپ نے کافی ممتاز نقش کیا ہے۔

Heiligenblutaltar inمیں یہوداہ کا چہرہ

روتھنبرگ، تاکہ یہ سینٹ جان ہو سکے۔ اور سب پر

چور غائب ہیں، اور" اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

ماسٹر اور وہ آگے جھکا: "اور خدا کی تمام مائیں

تم نے اپنی جوان بیوی ایلیسا کا چہرہ تراش لیا ہے۔"

آقا نے محترم کو ہلکی اور ٹھنڈی مسکراہٹ دی، انکار میں دبلے پتلے ہاتھ اٹھائے

اور کہا: ہاں، ہاں، میں

جانیں کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں: ...اور آج بھی برانڈ

بدنامی کے، عریاں میں پہلے انسان کھڑے ہیں۔

Marienkircheکے پورٹل پر خوش اور معصوم۔ میں

جانتے ہو کہ تم میرے کام کے بارے میں کیا سوچتے ہو، تم کہہ رہے ہو کہ میں

مقدس صحیفوں پر قائم نہیں رہا۔ اب میں آ گیا ہوں۔

جان لیں کہ اپنے آپ کو بھی غرق کرنا سراسر خطرہ ہے۔

مقدس صحیفوں میں گہرائی سے۔ میں ابھی کھسک گیا۔

جھوٹے کپڑے جو تم نے لوگوں کے گرد لپیٹ رکھے ہیں۔

اور اب یہ آپ کے لیے پریشان کن ہے، کیونکہ آپ دیکھتے ہیں۔

سچائی۔"

Machine Translated by Google

"خبردار، ماسٹر کونسلر، مقدس اور واحد کلیسیا کی لکڑہاری، اس کے پاس خُداوند کی

رسم ہے، وہ تمام لوگوں سے اچھوت کھڑی ہے۔

شیطان اور اس کے حواریوں کے مرید مت بنو!

ماسٹر نے کچھ جواب نہیں دیا، لیکن لمبے لمبے اور طنزیہ نظروں سے اس کی طرف

دیکھا۔ جیسے ہی بلوط کا بھاری دروازہ روانہ ہونے والے چرچ مین کے پیچھے بند ہو گیا،

ریمنشینائیڈر کو معلوم تھا کہ پہلی بڑی شہتیر

وہ پل ٹوٹ چکا تھا جسے وہ کئی دہائیوں سے عبور کر رہا تھا۔

Tilman Riemenschneiderکچھ دنوں سے ملک میں تھا۔ اس نے ان دوستوں اور

ساتھیوں سے ملاقات کی جن کے بارے میں اسے معلوم تھا کہ وہ خفیہ سے وابستہ ہیں۔

کسانوں کی مزاحمتی تنظیم خاموش بغاوت پھیل گئی۔

آگ کی طرح. کسانوں کی ضرورت بڑھتی گئی۔ لیکن Tilman

Riemenschneiderنے ان کا ساتھ دیا۔

وورزبرگ شہر کی دیوار کے اوپر کسان-

سردار گھنٹوں انتظار میں کھڑے رہے۔

کسانوں کی فوجیں جو شہر میں آنے والی تھیں۔ بغاوت تک وہ چھپ چکے تھے۔ جب خطرے

کی گھنٹی بجی۔

وہ اچانک باہر آئے اور خاموشی سے ان کا مقابلہ کیا۔

مرد اب ان کے معاملات ٹھیک تھے۔ آرچ بشپ کے پاس تھا۔

بھاگ گیا، اسے احساس ہو گیا ہو گا کہ اس کا کھیل ختم ہو گیا ہے۔ جلد ہی

کسانوں کو آنا تھا. ہوا ان کے چہروں سے ٹھنڈی مٹھی کی طرح ٹکرا رہی تھی۔ رات ٹھنڈی

اور لمبی تھی۔ برمیٹر

Machine Translated by Google

Riemenschneiderکے پاس چلا گیا: "اس میں بہت زیادہ وقت لگتا ہے۔

وقت، فوج کا وورزبرگ کی طرف مارچ۔"

اندھیرا، سردی اور انتظار، مسلسل بڑھتا گیا۔

ایک ساتھ زیادہ جابرانہ، زیادہ زبردست۔

کالے اندھیرے میں چیخ کی آواز آئی۔ کھر کھڑکھڑانا۔

ایک دوڑتا ہوا سوار۔ یہ Mergentheimکا کورئیر تھا۔ اس کے باہر

ہانپتے ہوئے انہوں نے الفاظ کو کھینچا، پہلے صرف دو، وہ

دیوانہ وار گھومنا:

"سب کچھ ختم... سب کچھ ختم!... کچھ بھی نہیں بچا

کسانوں کی فوجوں کا۔" کے بارے میں حیران کن رپورٹ

آخری کسانوں کی فوج کا زوال ان کے خوف میں جل گیا۔

کچھ بھی نہیں ہل رہا تھا۔ مردوں کے اردگرد وحشت پھیل گئی۔

گویا وہ ایک ناقابل تسخیر دیوار سے گھرے ہوئے ہیں۔

شعلے ان کا خیال تھا کہ ان کا دم گھٹ رہا ہے۔ یہ تھا

ناقابل برداشت پھر کسی نے ایک جنگلی چیخ دی، جیسے صرف ایک

پیٹا ہوا جانور رونے کے قابل ہے۔

لیکن پھر غصے سے ٹوٹ گیا۔ ایک کسان لیڈر کا

کال کی ہنگامہ خیزی کے ذریعے تیز رویا

ٹوٹ پھوٹ:

"Riemenschneider! Riemenschneider!... یہاں، فوری، a

گھوڑا، ہمیں وورزبرگ چھوڑنا چاہیے! جب بشپ

واپس لوٹنے والے شہر میں مارچ کریں گے، اور پھر ہمارے

زندگی ختم ہو جائے گی. ہم ان کے جوتوں پر مٹی ہیں! ہم...

آخری!"

Machine Translated by Google

اور اس کی سختی پر حیران ہوا: "کیا ہو رہا ہے،

Riemenschneider؟آؤ!" بہت بیہوش، پھر بھی شیشے کی طرح سخت، اس نے

جواب دیا:

"میں نے وورزبرگ کو بہت اچھا بنا دیا ہے... میں رہوں گا۔ میں نہیں مڑوں گا۔

دم، اور... اور... کہاں... میں... جاؤں گا؟“

خاموشی!

صرف رات کا سیاہ طوفان برپا تھا۔ کوئی ستارے نہیں تھے۔

چمک رہا تھا، امید کی کوئی روشنی نہیں جل رہی تھی۔

کسان رہنماؤں نے اسے بہتر سمجھا۔ انہیں احساس ہوا۔

کہ کوئی بھی فرار بے کار ہوتا۔ جلد یا

بعد میں وہ دریافت ہو چکے ہوں گے، یا وہ کریں گے۔

جنگلوں میں چھپنا پڑا، لیکن پھر وہ ممکنہ طور پر

بھوک سے مر سکتا ہے.

آخری کسان لیڈر تین کے لیے چھپنے میں کامیاب ہو گئے۔

دن، پھر وہ دریافت اور قبضہ کر لیا گیا تھا

بشپ کے خون کے نشانات

وہ سب سے گہری تہھانے میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

قلعہ مارینبرگ، ان کی جلتی ہوئی آنکھیں جس پر توجہ مرکوز کر رہی ہیں۔

بھاری اندھیرا. ان میں سے کوئی بھی دوسرے کو نہیں جانتا تھا۔

تہھانے میں ہوا گندی اور مرطوب تھی۔

Tillman Riemenschneiderکا تقریباً دم گھٹ گیا۔

تہھانے کی سیاہی. دن گزرتے گئے، قدم بہ قدم

قدم، اور کئی راتیں دور ہو گئیں۔ کل تھا۔

چلا گیا اور ماضی گر گیا.

Machine Translated by Google

اچانک اس کے پتھر کے ثقب اسود کے سامنے قدم ٹپک رہے تھے، یا یہ زنجیریں بھی ہوسکتی

ہیں۔ دن کی روشنی چمک گئی۔

Riemenschneider. اسے تقریباً آگے بڑھایا گیا۔ دی

جلادوں کے دوپٹوں کے چمکدار سرخ اس کے اندر جل گئے۔

آنکھیں وہ کمرہ عدالت میں داخل ہوا۔

اس کی عاجزی سے بالا تر ٹریبونل تخت نشین ہوا۔

سیاہ فام، دور دراز اور کسی دوسری دنیا سے تعلق رکھنے والا۔ اس پر

وہ وقت جانتا تھا: اب یہاں میری فصل آتی ہے... سرخ

فصل

سٹی بیلف نے الزام پڑھ کر سنایا۔ دی

پادریوں نے ماسٹر کو سیکولر عدالت کے حوالے کر دیا تھا۔

اس نے اپنے ہاتھ صاف رکھے، کیوں کہ ممکن ہے۔

خون آلود ہاتھ ہولیز کے مقدس کو گلے لگاتے ہیں؟ دی

چرچ بے داغ تھا۔ وہ سیکولر کے اوپر کھڑی تھی۔

ریاست جس نے اس کی خدمت کرنی تھی اور سیکولر ریاست کو کرنی تھی۔

جملہ پاس کریں:

"Tillman Riemenschneider، مجسمہ ساز، woodcarver، City-

کونسلر اور وورزبرگ شہر کے سابق میئر ہیں۔

اپنے حاکم اور جاگیردار سے غداری کا الزام

لارڈ، وورزبرگ کے عظیم پرنس-بشپ۔ کی وجہ سے

نافرمانی اور کیونکہ اس نے شہر کو کھولنے کا ارادہ کیا۔

cringing کسان-حدیث، اس کی سزا دی جاتی ہے

موت... لیکن چرچ..."

Riemenschneider نے بمشکل سنی۔ اس نے نظر دوڑائی

سب کچھ، اور باہر اس نے ایک پرندے کو گاتے سنا۔ چھوٹا پرندہ،

Machine Translated by Google

اس نے سوچا، میں کل آپ کے گانے کے لیے استعمال کر سکتا تھا۔

اور تمام دن تہھانے میں، لیکن تعزیرات اور

فیصلہ لفظ بہ لفظ جاری رہا، اس کے قریب آیا، اسے چھوا، اس کے دل کو لوہے کی انگلیوں کی

طرح پکڑا اور

اسے توڑ دیا.

"چرچ خداوند کے نام پر مہربان ہے،

Riemenschneiderصرف محروم کی طرف سے کرے گا، اس کا حصہ

املاک کو بے دخل کیا جائے گا، اور کے ذریعے

تشدد... اس کے ہاتھ... ٹوٹ جائیں گے...!

کیا سورج چمک سکتا ہے... ہوا چل سکتی ہے؟ درختوں نے کیا۔

سرسراہٹ کا حق ہے اور پرندوں کو گانے کا حق ہے۔

یہ اذیت ناک درد کب دیا جا رہا تھا؟ نہیں ہونا چاہیے۔

بے نام وحشت کے ساتھ سب کچھ جم جاتا ہے؟

اور یہ کیا گیا تھا!

انسانوں نے انسانی سزا پر عمل کیا۔ جب

تشدد کرنے والوں نے اپنی بھیانک حرکت شروع کر دی، ماسٹر نے اسے کھود دیا۔

اس کے ہونٹوں میں دانت. اس نے کوئی آواز نہیں نکالی۔ پھر وہ گر گیا۔

چمکتے سرخ حلقوں کے چکر میں۔

تاکہ قرونِ وسطیٰ کی طرح پھر کبھی ہمارے

تخلیقی لوگوں پر تشدد کیا جائے -اس کے لیے ہم لڑتے ہیں۔

Machine Translated by Google

روح اور جسم

Eکی طرف سے

دیر سے کلاسیکی، عیسائی تصور رکھتا ہے کہ وہاں ہے

جسم اور روح کے درمیان جوہر کا گہرا فرق۔ دونوں

مختلف اصل کے ہیں: جسم ایک زمینی مادیت کا ذریعہ ہے، ایک روحانی روحانی اصل کی روح۔

دونوں کی قسمت مختلف ہے: جسم مر جاتا ہے اور بوسیدہ ہو جاتا ہے۔

روح ابدی ہے اور موت کے بعد زندہ رہتی ہے۔ دونوں میں کھڑے ہیں۔

اقدار کا سب سے بڑا تضاد: جسم اس کا ذریعہ ہے۔

ڈرائیوز، بنیاد کی، مخالف اقدار اور برائی کی؛ روح ہے

اعلیٰ اور اچھے اور اس لیے لامحدود قدر کا حامل۔

دونوں خلیجوں اور ناقابل پلٹنے والی گھاٹی کے درمیان، وہ کھڑے ہیں۔

ایک دوسرے کے مخالف. ناپاک جسم کی زنجیر ہے۔

روح کی آزاد، خدائی روحانی بلند پرواز؛ یہ اس کا ہے

ناپاک، زمینی جیل۔

ہماری زندگی کا احساس اور ہماری نسل کا فطری احساس ایسا نہیں ہے۔

مرتی ہوئی اور گرتی ہوئی دنیا کے ان اصولوں سے متفق ہوں:

ہم جانتے ہیں کہ روح اور جسم دونوں کے سپرد ہیں۔

ہمیں براہ راست خالق کی طرف سے. دونوں برابر ہیں۔

ابدی تخلیق کا مظہر اور حیرت انگیز طور پر

کام کرنے والی خدائی فطرت

ہم جانتے ہیں کہ ہمیں دونوں اپنی طرف سے وراثت میں ملے ہیں۔

باپ دادا اور یہ دونوں ہمارے بچوں میں رہتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔

کہ جاری رہنے یا موت دونوں کا فیصلہ ہے۔

Machine Translated by Google

خود ذمہ داری کے ساتھ ہمارے ہاتھوں میں ڈال دیا. ہم اس تعظیم کے ساتھ رہتے ہیں کہ ہم سے تخلیق کار کے کام کو محفوظ رکھنے اور اسے زمانے میں پھیلانے میں مدد کے لیے کہا جاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسم کی شرافت اور پاکیزگی ہے۔

بیک وقت ہماری روح کی اور اس کے برعکس۔ ہم جانتے ہیں کہ جو اپنے جسم کو خراب کرتا ہے وہ اپنی روح کو بھی خراب کرتا ہے، جو اپنی روح کو خراب کرتا ہے وہ اس کے جسم کو بھی نشان زد کرتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم صرف اپنی روح کو تعلیم اور تشکیل دے سکتے ہیں۔

ہمارا جسم اور اس کے برعکس۔

ہم جانتے ہیں کہ بنیادی طور پر ہم ایک ہی ہیں۔

ہمارے جسم اور ہماری روح کے ساتھ، اور اس کی تقدیس
ایک دوسرے کی تقدیس بھی ہے۔

Machine Translated by Google

مادر زمین -فادر لینڈ

اس میں امید اور ایمان، قربانی اور پناہ گزین ہے۔
ان گنت نسلوں کی عقیدت، عمل اور کام۔ وہ
ایک وراثت ہے، مقدس اور مقدس بنایا گیا ہے۔
ہمارے باپ دادا کی زندگی اور موت، ہمیں ایک مضبوط کے طور پر دیا گیا ہے۔
اور خوبصورت میراث. کتنے انسانوں کے ہاتھوں نے بنائے ہیں
بہادری اور وفاداری سے، عظیم وطن کے گھر پر
ہمارا دل -یورپ۔ کتنی قربانیاں دی ہیں، دیکھ بھال کی ہیں
کام کیا، بھوکا، سوچا اور سہا! ہر ہاتھ-
ہماری زمین کی لمبائی انتھک جیتی گئی ہے اور بار بار موت کے ساتھ دفاع کیا گیا
ہے۔ اسی طرح جرمن نے کیا۔
صدیوں کے دوران انسان آہستہ آہستہ صاف سڑتا ہے۔
زمین کی تزئین میں دیہاتوں، شہروں، قلعوں، گرجا گھروں، قلعوں، پلوں، گلیوں اور
گرجنے والی ورکشاپس کی خصوصیات۔
یہ ہماری آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے جب ہم کہتے ہیں: زمین کی ماں
-فادر لینڈ۔ اس دھرتی سے ہم پروان چڑھے ہیں۔
ہمیں گھیرے ہوئے ہے، وطن زندگی کی طاقت دیتا ہے۔
اکثر جرمن مرد اسے نہیں پہچانتے تھے اور نہ تھے۔
اس کی قدر سے آگاہ۔ لیکن جب وہ گھیرے ہوئے تھے۔
غیر ملکی، یہ ان پر دردناک طور پر واضح ہو گیا کہ
وطن ماں کی طرح اچھا اور نہ بدلنے والا ہے، کبھی نہیں۔
لمحہ بہ لمحہ، ان کو اٹھانے اور ان کی پرورش کے لیے ہمیشہ تیار
طاقت اور ایمان کے ساتھ.

Machine Translated by Google

یہ ایک دشوار گزار راستہ تھا، یہاں تک کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا
ایک واضح آواز کے ساتھ جس کی ہمیں محبت سے آگے بڑھنا تھا۔
ہمارے فوری وطن کی مٹی؛ یہ ایک آدمی تھا جو
ہمیں حیرت انگیز طور پر اس کو سمجھنا سکھایا
قبائلی کرداروں اور مناظر کا تنوع
جرمن سرزمین وہ جگہ ہے جہاں ہماری زندگی کی دولت ہے، اور
کہ صرف خون اور ثقافت سے متعلق لوگوں کی سمجھ، تعریف، قدر اور محبت
میں
یورپ کیا ہم اپنے لیے اعلیٰ ترین خدمات انجام دیتے ہیں۔
وطن یہ ایک عظیم، مقدس وطن کا گھر ہے جو ہمارے جرمن باشندوں کے لیے ہے،
اور اس میں موجود ہر زمین کی تزئین کا ایک سنگ بنیاد ہے، کوئی بھی غائب
نہیں ہو سکتا، اور صرف سب مل کر فٹ ہوتے ہیں۔
ایک ساتھ ہمارے عظیم نورڈک کے ابدی حسن میں
رہنے کی جگہ کا تعین۔

Machine Translated by Google

اسی قسم کا

Trondheimکے پیچھے کی ریلوے تباہ ہو گئی تھی، اس لیے
کمپنی کو مارچ کرنا پڑا.
"ناروے میں مارچ کرتے ہوئے"، رائفل مین نے سوچا۔
گالیاں دیں اور اپنے رکشے ان کی پیٹھ پر پھینک دیے، "ایسا ہے۔
سمندر سے پانی نکالنا: یہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔"
لیکن ملک خوبصورت تھا، کسی سے بھی زیادہ خوبصورت
دوسرا خطہ جو انہوں نے اب تک دیکھا تھا، اور انہیں مل گیا تھا۔
اس جنگ کے دوران یورپ میں بہت کچھ۔ گلی چلی گئی۔
پہاڑی کے اوپر، اچانک نہیں، بلکہ اتنی آسانی سے اور
دلکش انداز جس پر مارچ کرتے وقت شاید ہی کسی نے اسے دیکھا ہو۔
پہاڑوں کے درمیان چھوٹی سیاہ جھیلیں پڑی ہیں۔
کھیت اور گھاس کے میدان اتنے سبز تھے جیسے گھاس میں
ایسٹرٹائیڈ کے دوران گھر میں، حالانکہ وٹسونٹائیڈ نے
طویل عرصہ گزر گیا.
کمپنی نے صبح تک نئے سرے سے مارچ کیا، اور
دوپہر کو تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد، وہ بہت دور تک چلے گئے۔
رات آخر کار آگے بڑھتے ہوئے شہر کو دیکھا۔
اس دن کے لیے مارچ کا مقصد Ogendalکہلاتا تھا۔ لیکن
اس لمحے میں کمپنی کو سخت مایوسی ہوئی،
کیونکہ پورا شہر، اس میں بہت خوبصورت ہے۔
وادی، اس قدر تباہ ہو گئی تھی کہ صرف کھنڈرات ہی رہ سکتے تھے۔
دیکھا جائے ایک گھر اب کھڑا نہیں تھا، بس

Machine Translated by Google

اب اور پھر ایک دیوار، ایک چمنیاں اور دیواریں۔

باقیات کے درمیان ہر جگہ یہ سگریٹ نوشی تھی اور

smolderingجب کمپنی نے ایک پر روک لگائی

شہر سے پرے گھاس کا میدان، رائفل مینوں میں سے ایک جو تھے۔

جو یہاں اس علاقے میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ کل

یہاں شدید لڑائی ہوئی تھی۔ ناروے والوں کے پاس تھا۔

بہادری سے مزاحمت کی پیشکش کی؛ ایسا کرتے ہوئے شہر چلا گیا تھا۔

آگ کے شعلوں میں

لیکن رائفل مین لانگ مارچ سے تھک چکے تھے۔

کپتان نے اسے مختصر کر دیا۔ اس نے ہاتھ سے اوپر کی طرف اشارہ کیا۔

اونچائیاں، جہاں فارم سٹیڈ تھے: "ہر پلاٹون

ایک فارم!"

نوجوان سنہرے بالوں والی لیفٹیننٹ جو پہلی پلاٹون کی قیادت کرتا ہے۔

جلدی سے اردگرد کی طرف دیکھا: "میرے پاس پہلے سے ہی ہے۔" اس نے کہا اور واپس اپنے رائفل

والوں کی طرف مڑا: "پہلی پلاٹون ٹو

کھیت کا حق تین درخت ہیں! رائفل والے مڑ گئے۔

ان کے سر بالکل اعلیٰ ترین فارم! لیکن انہوں نے دیکھا

کہ یہ فارم اس سے زیادہ خوبصورت اور بڑا تھا۔

دوسرے ایک قلعہ کی طرح پہاڑی پر کھڑا تھا۔ گہرا سرخ

بیم خوبصورتی سے سفید فریم والی کھڑکیوں کے لیے موزوں ہیں۔

چاروں طرف گھاس کے میدانوں، کھیتوں اور کھیتوں کا ایک برقرار علاقہ ہے۔

جنگل یقیناً وہاں رہنا اچھا تھا۔

لیفٹیننٹ نے اپنی پلٹن اکٹھی کی۔ رائفل مین

پھر رکشے اٹھائے اور پھر راستے پر چڑھ گئے۔

برچ جنگل سے ہوتا ہوا اوپر کی طرف چلا گیا۔ جب

Machine Translated by Google

درختوں کا تازہ سبزہ کھلا، فارم ہاؤس

پہلے سے ہی ان کے سامنے پڑا. گھاس کے میدان پھیلے ہوئے تھے۔

عمارت کے ارد گرد. کھیت تازہ کچلے گئے تھے۔

ہر چیز بہت صاف اور صاف لگ رہی تھی۔ واقعی، کسان

جو یہاں رہتا تھا وہ اپنی سلطنت میں بادشاہ تھا۔ "ہم ہیں

دوسری کمپنی کے رائفل مین" لیفٹیننٹ نے سیٹی بجائی

خوشی سے، یہ اس کا پسندیدہ مارچنگ گانا تھا، "ہم لڑتے ہیں اور

جیت، لیکن ہم کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے!" پھر اس نے اپنی پلٹن کو رکنے دیا۔

اور آہستہ آہستہ کھیت کی طرف بڑھا۔

یہ ایک وسیع و عریض گھر تھا۔ بڑے پیمانے پر

داخلی دروازے پر ایک پتلی چھت کا اندازہ لگایا گیا تھا، جسے دو افراد لے کر گئے تھے۔

لکڑی کے ستون. ستونوں پر ایک نازک لکڑی کی نقش و نگار تھی،

بھاری دروازے کے لئے تقریبا بہت نازک. وہی لمحہ

لیفٹیننٹ دروازے پر ہاتھ رکھنے ہی والا تھا۔

ہینڈل، ایک بوڑھا آدمی شامیانے کے نیچے سے باہر نکلا۔

اس کا قد بڑا تھا، اتنا بڑا کہ وہ تھوڑا سا لمبا تھا۔

لیفٹیننٹ کے مقابلے میں، جو اصل میں اچھے سائز کا تھا۔

خود

بوڑھے نے سپاہی کو دیکھا اور دونوں کو پکڑ لیا۔

دروازے کے فریم پر مٹھی ماری، وہیں ٹانگیں باندھ کر کھڑا ہو گیا۔

غصے سے سر ہلایا. "ہیلو!" لیفٹیننٹ نے کہا.

بوڑھے نے ایک دو بار اور تھوڑی دیر میں نگل لیا۔

کہا: "نہیں"۔ یہ وہی لفظ رہا ہوگا جو وہ کہہ سکتا تھا۔

جرمن میں، "نہیں، نہیں!" اور اس کا پتلا، مربع چہرہ نظر آ رہا تھا۔

غیر دوستانہ، اور اس کی سرمئی آنکھوں میں ایک بھڑکتا ہوا غصہ تھا۔

Machine Translated by Google

لیفٹیننٹ پھر مسکرایا اور آسانی سے بولا: "تمہیں ضرور کرنا چاہیے۔
میری پلاٹون کو رات کے لیے یہاں رکھو، چالیس آدمی۔ وہ،
گھر میں جگہ تلاش کرو، یہاں، باقیوں کو گودام میں!
بوڑھے نے اپنی انگلیاں لکڑی میں جکڑ لیں۔
دروازے کی چوکی اور اس کی ٹانگیں زمین میں ٹیک دی، جیسے وہ
اکیلے کو پوری پلاٹون میں داخلے سے انکار کرنا پڑا
گھر کے سامنے قطار میں کھڑا. اس نے غصے سے کہا: نہیں!
لیفٹیننٹ نے سارجنٹ کو بلایا، اور اسے کہا
گودام کے بعد دیکھیں اور کیمپ کے لیے تنکے کو تیار کریں۔ وہ
یہاں پر بوڑھے آدمی سے خود ہی مقابلہ کرے گا۔
جس لمحے لیفٹیننٹ نے یہ کہا تھا، بوڑھا۔
آدمی چند قدم آگے آیا اور گھر میں گھس آیا
لیفٹیننٹ کے سامنے، جیسے اس نے اپنا ارادہ بدل لیا ہو۔
لیفٹیننٹ ایک لمحے کے لیے دروازے پر رکا۔
اس نے اپنے سامنے ایک چوڑا، نیچا ہال دیکھا، دیواریں تھیں۔
لکڑی کے ساتھ پینل، اس کے اوپر بھاری سیاہ شہتیر تھے.
کمرے نے اپنی روشنی صرف دروازے سے حاصل کی اور لیٹ گیا۔
جزوی طور پر اندھیرے میں۔ صرف آہستہ آہستہ لیفٹیننٹ کر سکتے ہیں
سمجھو کہ آدمی یہاں کھڑے تھے، دس، بارہ آدمی، سب اتنے لمبے تھے۔
کہ وہ تقریباً اپنے سروں کے ساتھ نچلی چھت تک پہنچ گئے۔
ان سب کا چہرہ بوڑھے جیسا غیر دوستانہ تھا۔
اچانک لیفٹیننٹ نے دیکھا کہ آدمی کھڑے ہیں۔
ایک اسٹریچر کے ارد گرد. ایک مردہ سپاہی اسٹریچر پر پڑا تھا۔
لیفٹیننٹ نے اس کی ٹوپی لے لی۔

Machine Translated by Google

حلقے کے مردوں نے مزید توجہ نہیں دی۔

اس کی طرف دیکھا اور خاموشی سے مردہ آدمی کی طرف دیکھا۔ انہوں نے

دعا نہیں کی، انہوں نے اپنے ہونٹ بھی نہیں ہلائے۔ اور مردوں کے چہرے پھر

سے سخت ہو گئے، جیسے وہ صرف تھے۔

ایک ساتھ، لیکن ایک دوسرے کو اپنا ماتم ظاہر کرنے کے لیے نہیں۔

لیفٹیننٹ نے مردہ کا پتلا چہرہ دیکھا،

جو موم کی طرح پیلا تھا۔ آنکھیں بند تھیں۔ ماتھے پر ایک چوڑا دردناک نشان دوڑ گیا۔

لیکن اظہار

پرامن سکون چہرے پر پڑا. ایک کی جیکٹ

ناروے کا سپاہی سینے پر پھیلا ہوا تھا، اور ٹوپی اس کے اوپر پڑی تھی۔ لیکن اسٹریچر کے

دامن میں ہل کھڑا تھا۔ پھر بوڑھا آدمی ان میں سے ایک کے پاس بڑھا

اور خاموشی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ ایک لمحے کے لیے

آدمی نے اوپر دیکھا اور ہونے کی علامت کے طور پر اپنا سر اٹھایا

اسے سمجھا. پھر وہ لیفٹیننٹ کی طرف متوجہ ہوا۔ "دی

کسان مر گیا ہے"، اس نے اچھے جرمن میں کہا۔

لیفٹیننٹ نے تھوڑی دیر میں اثبات میں سر ہلایا:

"ہم گودام میں رہیں گے،" انہوں نے کہا۔ آدمی نے دہرایا جواب نارویجن ہے۔ بوڑھا خاموشی

سے سنتا رہا۔

سر ہلایا.

لیفٹیننٹ نے جا کر اپنی پلٹن کو اندر بٹھا لیا۔

گودام ”گھر میں کوئی داخل نہیں ہو گا۔“ وہ

رائفل والوں کو سمجھایا۔ "کسان کارروائی میں مارا گیا ہے، غالباً کل صبح لڑائی کے

دوران۔"

Machine Translated by Google

تھوڑی دیر بعد جب لیفٹیننٹ دوبارہ گھر میں داخل ہوا تو اس کے ساتھ دو سپاہی موجود تھے،
جو اسٹیل ہیلمٹ اور بندوق اٹھائے ہوئے تھے۔ بوڑھا آدمی تھا۔

پہلے تو چونک گئے اور مردوں نے سر اٹھا کر ان کا سامنا کیا۔
لیفٹیننٹ ایک لمحے کے لیے کمرے میں بالکل خاموشی چھا گئی۔ لیکن دونوں سپاہی مردہ آدمی
کی طرف بڑھے، سلام کیا اور توجہ سے کھڑے ہو گئے اور سخت گرفت سے بندوقیں ان کے سامنے
رکھ دیں اور پہرے میں کھڑے ہو گئے۔

پہلے تو وہ لوگ دیوار سے پیچھے ہٹ گئے تھے۔ نہیں
اب تک وہ سمجھ گئے تھے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ لیفٹیننٹ کا سامنا اس آدمی سے ہوا جس نے
اپیل کی تھی۔
اس سے اور کہا: "کسان ایک سپاہی کی طرح گر گیا ہے۔
اسے گارڈ تفویض کرو!" آہستہ آہستہ آدمی نے لفظ کا ترجمہ کیا۔
لفظ سے چاروں طرف کے آدمیوں نے سر جھکا لیا۔
خاموشی اور لیفٹیننٹ کو ایسا لگ رہا تھا کہ ان کے چہرے
پہلے کی طرح اتنے سخت اور غیر دوست نہیں تھے۔
لیکن اب ایک نوجوان عورت، جو درمیان میں بیٹھی تھی۔
میز، اٹھی. وہ ایک لمبا، پتلی شخصیت اور ایک آزاد تھا
فطرت لیفٹیننٹ کو ایسا لگتا تھا کہ اس نے کبھی نہیں کیا تھا۔
ایک زیادہ خوبصورت اور زیادہ شریف چہرہ دیکھا۔
عورت دروازے میں نمودار ہوئی اور ایک تلاش کرنے لگی
مردہ آدمی پر لمحہ. پھر اس نے جرمن کو دیکھا
سپاہی، جو اسٹریچر کے دامن میں بے حرکت کھڑے تھے،
ان کے سامنے بندوقوں کے ساتھ، ایک بائیں طرف، دوسرا
ہل کے دائیں جانب ایک۔ وہ اندر کھڑے نہیں ہوئے۔

Machine Translated by Google

مردہ کے سامنے کسی بھی مختلف انداز میں

دوسرے مردوں نے کیا، اور ان کے چہروں پر وہی سنجیدگی تھی۔

دوسرے مردوں کے چہروں کی طرح شدید تاثرات۔ کا خوف

موت سب پر تھی.

عورت یہ دیکھ کر واپس کمرے میں چلی گئی۔

جب وہ دوبارہ ہال میں آئی تو اس نے ایک لکڑی پکڑی تھی۔

دونوں ہاتھوں میں ٹریچر جس پر ایک پتلا بچھا ہوا ہو۔

نارویجن فلیٹ روٹیاں، اور جرمن کو دے دیں۔

افسر: لیفٹیننٹ رواج جانتا تھا، توڑ دیا a

روٹی کا ٹکڑا، اور اسے آہستہ سے کھایا۔ وہ جانتا تھا کہ

اس کے ساتھ وہ اس فارم ہاؤس میں مہمان بن گیا تھا۔

اگلی صبح جب پلٹن نے کوچ کیا۔

ایک بار پھر، بوڑھا آدمی لیفٹیننٹ کی طرف بڑھا۔

"شکریہ"، اس نے کہا، اور لیفٹیننٹ نے پہچان لیا۔

کہ اس نے یہ جرمن لفظ صرف اسی لیے سیکھا تھا۔

مقصد پھر اس نے اس آدمی کو بلایا جو بول سکتا تھا۔

جرمن اور حوصلہ افزا انداز میں اس کی طرف اشارہ کیا۔

"جرمنوں نے کسان کو گولی مار دی"، آدمی نے سختی سے کہا،

ہر لفظ پر زور دینا اور اداس نظر آنا۔

"یہ جنگ ہے"، لیفٹیننٹ نے کہا۔ "یہ جنگ ہے"، آدمی

بار بار اور بوڑھا آدمی جو لگتا تھا۔

لفظ سمجھ گیا، اثبات میں سر ہلایا۔ "ہو سکتا ہے۔

اس تک آنا پڑا"، آدمی نے پھر کہا، اور اس کا چہرہ

روشن ہوا، "لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں: نفرت نہیں ہوگی۔

رہو!"

Machine Translated by Google

لیفٹیننٹ نے بے ساختہ سر ہلایا۔ وہ اصل میں کچھ کہنا چاہتا تھا، لیکن بڑے الفاظ

اس کے لیے بہت زیادہ معنی نہیں رکھتے تھے۔ ایک لمحے کے لیے اس نے تلاش کیا۔

ایک مناسب جواب.

آخر کار اسے وہ الفاظ مل گئے جو وہ کہنا چاہتا تھا۔ "ہم ہیں

اسی قسم کا"، اس نے کہا۔

”یہ ٹھیک ہے،“ آدمی نے دہرایا، اور اب بوڑھے نے بھی اپنا ہاتھ افسر کے حوالے کیا، ”ہم

ان میں سے ہیں۔

ایک ہی قسم کا۔"

Machine Translated by Google

آج ہم کمیونٹی کے احساس کو جانتے ہیں جو بہت دور ہے۔

سیاسی یا معاشی مفادات سے زیادہ مضبوط

وضاحت کریں یہ ایک کمیونٹی کا احساس ہے۔

خون کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے.

-ایڈولف ہٹلر

Machine Translated by Google

بہادری کا گولڈ میڈل

جب (پہلی) جنگ عظیم کے بعد آسٹریا کے جھنڈے

جو ہر طرف سے ہوا میں اڑایا گیا تھا۔

یورپ بھر میں ان گنت پرانے اور نئے دنوں پر

سلطنت کے لئے فتح -عزت میں نیچے جانا پڑا، کسی کیڈٹ نے انہیں اونچا نہیں کیا اور ایک عام

میں لہراتے ہوئے

باوقار میموری کا مندر. جس طرح عظیم قوم کے پاس تھا۔

چھ یا سات حصوں میں پھٹ گئے، تو انہیں یہاں اور وہاں آرام کی جگہ مل گئی، جہاں وہ

سامراجی طور پر سرسراہٹ کرتے ہیں۔

جیسے ہی میدان جنگ سے ہوا چلتی ہے۔

Kahlenberg(ترکوں کے خلاف جنگ)، کئی میں بھی

ہنگری، کچھ ایسے شہروں میں جو اچانک ان ممالک سے تعلق رکھتے تھے جو پہلے صرف ہتھیار

ڈالنے کے بعد ساٹن، گولیوں سے چھلکے جھنڈے دیکھنے کا اعزاز رکھتے تھے۔

ان کو عجیب طور پر مختلف میں معیارات پھانسی کیا

ہال، اور جب خاموش رات کے دوران کسی دور کے وقت

آخری رنگ کا جھونکا کھمبے سے کیڑے کی طرح پھڑکتا ہے اور خاک میں مل جاتا ہے، ان کی شہرت

پھر بھی رہے گی

بہت اچھا

جھنڈوں کی طرح، جو اندھیرے میں رکھے گئے تھے،

اسی طرح ان میں سے کوئی بھی نہیں تھا جنہوں نے مارچ کیا تھا۔

فوج کی فیلڈ گرے یونیفارم کو چار سال کے لیے ان کی رہائش گاہ پر بہادری کے لیے سجاوٹ کی

نمائش کی اجازت

Machine Translated by Google

نئے ممالک میں سے ایک میں واقع تھا۔ واپس آنے والے فوجیوں نے اپنے تمغے، کراس اور ربن سینے
میں یا لانڈری کے پیچھے پھسلادیے۔ جی ہاں، وہ صرف اندھیرے میں بہادری کی سجاوٹ رکھ
سکتے تھے۔ اور اسی طرح

کبھی کبھی کوئی بوڑھا جنگجو اپنا ہاتھ بڑھاتا
ان کی طرف، جب اس نے اتفاقی طور پر ان کی ایک جھلک دیکھی، انہیں محسوس کرنے کے لیے،
ایک سلطنت کے تحائف، غصے سے بھری جھنجھلاہٹ والی چیزوں کو واپس کھسکانے سے پہلے۔

اندھیرا

ایسا ہی ایک سارجنٹ کے ساتھ بھی ہوا، جس نے سان میں بہادری کا گولڈ میڈل حاصل کیا
تھا۔
کارپیتھیئنز -پہلے چھوٹا اور اس سے پہلے بڑا
بہادری کا تمغہ چاندی میں اور بعد میں ٹائرول میں کانسی کا تمغہ
تمغہ، اور اس کے علاوہ "کارل-ٹروپن-کراس" کی موت. وہ ایک ایسا آدمی تھا جو ہتھیاروں سے
خوش نظر آتا تھا، جسے کمپنی کے ساتھ رہنے سے بڑھ کر کوئی اور چیز خوش نہیں کر سکتی تھی۔

مرنے تک، گالیشیا یا ٹرائینٹ میں، بوسنیا میں یا پر
"Schmelz"، وہ کہاں کی پرواہ نہیں کرے گا. لیکن بطور اے
جرمن جس کی آبائی سرزمین دوسرے کے سائے میں تھی۔
قوم کی تیز رفتار، دور رس لالچ، اس نے صرف قدم رکھا
جھنڈوں اور تمغوں کی طرح اندھیرے میں اور بن گئے۔
کسان، اور واقعی کوئی برا نہیں... بس وہ پہنچ گیا۔
دوسروں کے مقابلے میں اکثر لانڈری کے پیچھے الماری میں پانچ تمغے نکالنے کے لیے ان کو
جھنجھوڑ دینے کے لیے
اس کی ہتھیلی

Machine Translated by Google

اس نے بیوی بنائی، کھیتی باڑی کی، بچہ پیدا کیا،

اور جب اس کی پیدائش ہو رہی تھی اور اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی کس قدر شدت سے دردِ

زہ سے نڈھال ہے، دائی نے عورت کی طرف سے کیسے مداخلت کی جیسے "ماں" کا نعرہ لگایا۔

اس نے بہت سے لوگوں کو میدان جنگ میں مرتے دیکھا تھا، پھر اس کی خبر نہ ہونے کے بعد اس

نے اپنی ایڑیاں اکٹھی کر لیں۔

اس کا دل زور سے دھڑکنے لگا، اور اس کی پیشانی پسینے میں ڈوب گئی۔

اس نے محسوس کیا کہ یہاں وہ کھڑے رہنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتا

توجہ پر... ورنہ اسے ایک میں بیٹھنا پڑتا

کونے اور افسوس سے رونا.

لیکن جیسے جھولے میں بچہ ٹیڑھا ہو گیا اور عورت

خوشی سے مسکرایا، شکر گزاری سے فارغ آدمی ایک تھا

متجسس الہام، ایک ایسا الہام جو وہ کبھی نہیں کرے گا۔

اگر اس کی فوج ابھی تک جھنڈوں اور ڈرموں کے نیچے مارچ کر رہی تھی، کیونکہ کسی سارجنٹ

کو کبھی کسی شخص کو تمغے اور اعزازات سے نوازنے کا حق حاصل نہیں ہے۔ لیکن اب وہ

فوج اور تمغے چلے گئے اور اندھیرے میں، اس کے پاس تھا۔

ایک سپریم کمانڈر کی طرح کام کرنے اور موت سے بچنے والی جدوجہد کا بدلہ دینے کا خیال۔ اس

نے اپنی مونچھیں گھمائیں، الماری میں قدم رکھا، پانچ تمغے نکالے اور

انہیں دیر تک دیکھا. کیونکہ اس کے گھٹنے ساکت تھے۔

کانپتے ہوئے، وہ اپنا سب سے زیادہ اور سب سے زیادہ دینے کے لیے مائل تھا۔

شاندار سجاوٹ، لیکن پھر اس نے سوچا کہ بچہ صرف ایک لڑکی ہے؛ اس نے سر ہلایا اور اسے

منتخب کیا۔

چاندی کا بڑا تمغہ، جو سفید اور سرخ رنگ میں چمک رہا تھا۔

Machine Translated by Google

دھاری دار ربن، اور اسے ماں کی نائٹی سے جوڑ دیا۔

ہنستی ماں انکار کرے، دائی اپنے پیٹ پر مٹی کی گھنٹی سے ہاتھ دبائے، تمغہ

اب نوازا گیا تھا اور دن بہ دن پوشیدہ تھا، عورت تک

بچپن میں صحت یاب ہو چکے تھے، نائٹ اسٹینڈ پر، اور وہ تمام لوگ جو عیادت کے

لیے آئے تھے، دیکھ سکتے تھے کہ سارجنٹ نے اپنی بیوی کی اسی طرح عزت کی تھی

جس طرح وہ خود کرتا تھا۔

ماضی میں عزت دی گئی. بعد میں انہوں نے تمغہ واپس نہیں رکھا

الماری میں یہ اب اس کا نہیں تھا، ایک سے

سائے میں کھڑا سپاہی، جو اس نے اپنے بارے میں محسوس کیا تھا۔ یہ اب اس کی

بیوی کی جائیداد تھی، اور اس نے تقریباً اس سے تمغہ حاصل کرنے کا مطالبہ کیا۔ وہ

واقعی نہیں تھا

سمجھتے ہیں، اس کے باوجود اسے اس کی دیکھ بھال کرنی تھی۔

عزت کی سجاوٹ اب خود سے، اندھیرے میں نہیں۔

آف کورس، جس سے یہ سامنے آیا تھا، گول اور

ایک ستارے کی طرح ٹمٹماتے ہوئے، نئی زندگی کی وجہ سے۔ وہ اسے اندر لیٹا

سائیڈ بورڈ پر کٹے ہوئے شیشے کی ایک پلیٹ اور یہ وہاں ہو سکتا ہے۔

چمکدار

جلد ہی دوسرا بچہ آیا، اور باپ نے انعام دیا۔

چھوٹے چاندی کے تمغے کے ساتھ اس کی بیوی، اور ایک سال بعد کے ساتھ

کانسی کا تمغہ، کیونکہ دوبارہ دونوں لڑکیاں تھیں۔ میں بھی

چوتھے سال اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، حالانکہ ماں

بچے کی پیدائش کے دوران تقریبا مر گیا؛ لیکن سارجنٹ -اب پہلے ہی ایک حقیقی

جنرل کی طرح ہے، جو اکثر ایسا نہیں کرتا ہے۔

حقیقی قابلیت کا ادراک -کسی بھی طرح سے اسے نہیں دیا

Machine Translated by Google

اس کے لیے گولڈ میڈل، لیکن اس کا سب سے کم امتیاز، "کارل-ٹروپن-کراس"۔

اس کے بعد جب پانچویں اور چھٹی لڑکی پیدا ہوئی تو اس کی بیوی کی بہادری کچھ
بن گئی۔
مرد کے لیے عام، قابل تعریف نہیں، جیسا کہ اس کا مطلب تھا، اس کے اپنے کچھ بہادر
کارناموں پر بھی توجہ نہیں دی گئی، اور اس لیے انصاف کا تقاضا ہے کہ وہ عورت کی
ایسی نعمت کے بارے میں بڑا ہنگامہ نہ کرے۔

اولاد اب، اور اسے کیکڑے کی بھی اجازت تھی۔
اور اس کے بارے میں بڑبڑاتے رہے، یہاں تک کہ آخر کار آٹھ سال کا لڑکا آیا، اتنا آسان
اور آسان، اتنی تیز اور تقریباً ماں کے لیے درد کے بغیر، اس انصاف پسندی کا تقاضا
تھا۔
اس کے بجائے اسے لے جایا گیا تھا
ایک نیا دیا جائے؛ لیکن یہ ایک لڑکا تھا، اور باپ بستر کے پاس کھڑا تھا جس کی
آنکھوں میں آنسو تھے، اور اس نے آسٹریا کا سب سے اونچا، سونے کا تمغہ اپنے سر پر
رکھ دیا۔
بچے کے بستر میں عورت کے سینے، اور وہ، جو ہمیشہ تھا
ان اعزازات پر ہنسا، سنجیدہ ہو گیا اور بچے کے بارے میں بہت خوشی سے رویا، اور
اس کے بارے میں بھی تھوڑا سا
تمغہ
سخت الفاظ میں، وہ اس سجاوٹ کی مستحق تھی۔
طویل عرصے سے لیکن اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ اس نے سب سے زیادہ طلب کیا تھا۔
یہ تمغہ جیتنے کے لیے غیر معمولی بہادری کے کارنامے، اور جھنڈوں کو ذہن میں رکھنا
بہت سے لوگوں کے گواہ تھے۔
تاریخ میں براعظم کی تشکیل کے اوقات، یہ صرف صحیح تھا۔

Machine Translated by Google

بہادری کا سب سے اعلیٰ انعام اندھیرے سے نکال کر ماں کے ہلکے دودھ اور مستقبل کو دینے والی چھاتی پر صرف ایک لڑکے کے لیے رکھ دیا گیا تھا... کیوں کہ ایک عارضی آدمی کا کھیل کیا شان ہو گا، جھنڈے، تمغے اور

سلطنتوں، ہر وقت ایک نیا چوسنے والے لڑکوں کے ہونٹ نہیں کرے گا
اس طرح کے مکمل سینوں میں ان کی پہلی بہادری کی پرورش تلاش کریں۔

Machine Translated by Google

پاکیزہ رہنا اور بالغ ہونا

ایسٹرن فرنٹ پر ایک نوجوان ایس ایس مین کی طرف سے

زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ ہم پاکیزگی کو سمجھتے تھے اور
کسی دلچسپ چیز کے طور پر پختگی؛ ہم تصورات پر بھی ہنستے تھے۔ کیا جنگ کی سختی
نوجوان لڑکیوں کے لیے ہمارا پہلا حکم اور پاکیزگی نہیں تھی؟ لیکن ہم

تب سے بدل گیا ہے. اب ہم مختلف آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور
اب اکیلے جوانی کے طوفانوں سے ہمارے اعمال کی طاقت حاصل نہیں ہوتی۔ جنگ کے
طولانی ہونے نے ہمیں برداشت اور سختی کی گہری طاقت بخشی ہے۔ اب

ہم ان چیزوں سے طاقت پیدا کرتے ہیں، جن کے لیے ہم استعمال کرتے تھے۔
کبھی سوچنا بھی نہیں. آج ہم اپنے گھر، کھیت کے پھول کی خوبصورتی، اور ایک بچے کی
آنکھوں والے مسکراہٹ کو دیکھ سکتے ہیں جو نقصان کے درد سے سمجھ دار ہو گئی ہے۔

خطرے کا شعور.
مختصر یہ کہ ہم بڑے ہو گئے ہیں۔ کے وسط میں
ہمارے بارے میں تباہی، ہماری خالص ترین خواہشات اور قربانیوں کے مادے کے طور پر ایک
ہی مقصد ظاہر ہوتا ہے: ریخ۔
اور اس مقصد کا راستہ جنگجو کے راستے سے جاتا ہے۔
مردانگی

ہمارے مقصد کے لیے جتنی مشکل لڑائی ہے، اتنی ہی زیادہ غیر متزلزل ہماری مرضی
کی پاکیزگی، اپنے کردار کی سالمیت، اور اپنی غیر واضحیت کا تقاضا ہے۔

سلوک اعلیٰ ترین مردانہ آئیڈیل کا مجسم ہونا ضروری ہے، اگر

Machine Translated by Google

ریخ کو حاصل کرنا ہے، کیونکہ ریخ ایک کی نمائندگی کرتا ہے۔

انسان کا نیا حکم؛ خاندانوں کی، قبیلوں کی، اور کی

افراد اور اس نیو آرڈر کے لیے جنگ چھیڑی جاتی ہے۔

ہم نے سب سے پہلے میں مکمل معدومیت کا دھاگہ محسوس کیا۔

یہ جنگ مشرق میں لڑائیوں کے دوران سب سے زیادہ انسانی فرق کے لیے۔ یقیناً نسل کے تحفظ کے مطالبات صرف ایک حیوانیاتی معاملہ ہیں، اگر آریائی روحانیت اور ثقافت کا تحفظ اس میں شامل نہ ہو۔

اس کے باوجود، میں انسان کی فنا پر ہمارا جواب

دنیا صرف جنگ اور مزاحمت ہی نہیں بلکہ ہماری اپنی بدلی ہوئی زندگیاں بھی ہیں اور مردانگی اور پاکیزگی اس جنگ میں سب سے مضبوط ہتھیار ہیں۔ جی ہاں، میں خالص

لینگ مارک میں ڈوبنے والے مردہ سب سے زیادہ سمجھدار تھے۔

فلیمش مٹی میں؛ پاک تھے وہ گرے ہوئے جو ابھی تک مشرق میں بے نشان قبروں میں پڑے ہیں۔ اور خالص بھی وہ تمام لوگ تھے جو جرمنی کی سب سے بڑی ضرورت کی گھڑی میں تھے۔

اس جنگ کے پہلے سالوں کی پکار کو سنا۔

اسی طرح ہمارے قومی ترانے "جرمنی، جرمنی سب سے زیادہ" کو بھی سمجھنا ہے: فتح کی جنگ کے نعرے کے طور پر نہیں، بلکہ انسان کی ایک اعلیٰ ترتیب کی تعمیر کی گہری ذمہ داری کے طور پر۔

اور فخر کی ذہنیت کے طور پر کالنگ کی عظمت

دنیا میں اس نئے آرڈر کے جنگجو بننا۔ یہ

ذہنیت ہمیں زوال کے مظاہر سے آزاد کرتی ہے، جسے ہم ہر موڑ پر دیکھتے ہیں: خود غرضی،

منافع خوری، اور سیاسی نوکری۔ یہ کوئی بات نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

صرف ظاہری شکل کی خاطر اپنی سلیٹ کو صاف رکھنا -ایک مکمل طور پر بورژوا خیال -لیکن یہ شعوری طور پر تمام سطحی باتوں کو بے بنیاد ہونے کی علامت کے طور پر مسترد کرنے کی بات ہے، دوغلی بات اور بے وفائی کو نااہل قرار دے کر

شادی جیسا کہ یہ اپنے ساتھیوں کے درمیان ہے، اور ہر طرح کی فحاشی اور بے حیائی کو بطور تفریح۔ کیوں؟

کیونکہ یہ سب کچھ دشمن کے داخل ہونے اور قدم جمانے کا راستہ کھولتا ہے۔ پاک رہنے کا مطلب بھی ہے۔

ضمیر اور سنجیدگی ہے، اور احسان پر عمل کرنے کے لئے

اور کامریڈ شپ.

اس طرح ہر ایک سے ایک اٹل جواب طلب کیا جاتا ہے۔

ہمیں اپنے وجود کے ہر پہلو کے حوالے سے۔ زیادہ ہم

احساس کریں کہ ہم ایک سماجی اور سیاسی سمت میں کام کر رہے ہیں۔

نیا آرڈر، اور ہم جتنا زیادہ اس شعور کو مجسم کریں گے کہ صرف ریخ کی خدمت میں ہماری شرافت مضمر ہے، اس حد تک ہم پر واضح ہو جائے گا کہ صرف وہ

استعمال کر سکتے ہیں اور اس دنیا میں تسلط برقرار رکھ سکتے ہیں جن کے پاس ہے۔

اپنے آپ کو پاک رکھا -یہاں تک کہ غلطی اور رسوائی کے باوجود۔

ہم نے اپنے ساتھ ساتھ کامریڈوں کو گرتے دیکھا ہے جو تھے۔

جوان اور کافی نامکمل۔ جس سے ہمارا دل بھر گیا۔

غم اور حوصلہ شکنی. یہ پھر ہے، تاہم، ہم

اس حقیقت کا تجربہ کیا کہ زندگی میں تکمیل مقدار کا نہیں بلکہ سالوں کے معیار کا ہے،

جو ہمیں دیا گیا ہے۔ یہ ایسا ہے، کیونکہ ہر

Machine Translated by Google

زندہ مرد، عورت اور بچہ تاج حاصل کر سکتے ہیں۔

زندگی: وطن کے لیے مرنا۔

خالص خواہش کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ تو یہ ہے کہ ہم گوئٹے کے اس قول

کو دل کی گہرائیوں سے قبول کرتے ہیں: "خوشی کے لیے جینا ہے۔

بنیاد؛ امن و امان کے لیے عظیم زندہ باد۔" ہم نہیں کر سکتے

بخوبی جانتے ہیں کہ ہم اس جدوجہد میں کہاں چڑھتے ہیں اور پہاڑ کی چوٹی پر کس

شکل اور حالت میں ہمارا انتظار ہے

اوپر، لیکن ریخ ایک فوری مشن ہے، جسے ہم

اس وقت پہچان اور پورا کر سکتے ہیں۔ اور باطن ہونا

اس کام کے لیے پاکیزگی اور مردانگی کی ضرورت ہے۔

بورژوا سپاہی کو نوٹ کریں، جو ہر جھوٹے اور ناپاک خدا کو تخت نشین کرتا ہے۔

شاید ایسا ہی نادانی سے حقیر ہو۔

پاکیزگی اور مردانگی، کیونکہ وہ اب تک رہا ہے۔

ان خوبیوں کی خالی شکلیں ہیں اور ان کے نسلی طور پر روحانی مواد کبھی نہیں ہیں۔

کسی بھی صورت میں، صرف وہی ایک سچا آدمی ہے، جو اپنی روح کے دھاگوں کو رب

میں جڑ دیتا ہے۔

بنیاد انتہا میں، جو اکیلے محبت کو جنم دیتا ہے۔

خاندان اور آبائی وطن کے، اپنی نسل کی زندگی میں کام کرنے والے الہی قانون پر ایمان

کے ساتھ، اور رضامندی کے ساتھ

کسی کی موت کی طرف سکون سے چلتے رہنا، کیونکہ وہ

اس موت کے معنی سب سے زیادہ قربانی کے طور پر جانتا ہے۔

خدا

ماسٹر ہونے کا مطلب ہے بالغ ہونا، روحانی بصیرت کا حامل ہونا، ظاہری شکلوں سے

پرے دیکھنا، ضروری کام کرنا،

اور عمل میں کسی کا اعتماد نہ کھونا۔ اس لیے نہیں کہ ہم

Machine Translated by Google

ہمارے ہاتھ میں طاقت اور ہتھیار ہیں کیا ہم لطف اندوز ہوتے ہیں۔

اس دنیا میں ایک خاص درجہ، لیکن اس لیے کہ ہم حقیقی ہیں۔

ریخ کے لئے جنگجو. اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے منتخب کیا ہے:

ذمہ داری، نظم و ضبط، احتساب، احترام اور

مہربانی -یعنی ایک مضبوط انسان اور ایک نئی مخلوق بننا، اور دنیا کو اپنا

"قانون" تجویز نہ کرنے دینا

ہم ہم مالک ہیں، کیونکہ ہم کے سلسلے میں کھڑے ہیں

ایک اعلی آرڈر کی خدمت میں آلات کے طور پر دنیا.

یہ پہچان ہمیں عمر کے احترام کے بغیر بالغ بناتی ہے۔

اٹھارہ سال کے بچوں کو اس طریقے سے اور جنگ کی سختی سے مرد بنا دیا گیا

ہے۔ آزمائش کی گھڑی نے انہیں ناقص نہیں پایا، بلکہ گواہی دیتا ہے کہ وہ

واقعی بالغ ہو گئے ہیں.

Machine Translated by Google

وہ کافی فیلو تھا۔

بذریعہ ہینرک وان کلین

فرینکفرٹ کے سفر پر ایک گاؤں میں ایک سرائے والا
جینا کے قریب نے مجھے بتایا کہ جنگ کے کئی گھنٹے بعد
جب یہ قصبہ ہوہنلوہ کے شہزادے کی فوج نے پہلے ہی مکمل طور پر ترک کر دیا تھا اور اسے
گھیر لیا گیا تھا۔
فرانسیسیوں کی طرف سے، جنہوں نے سوچا تھا کہ اس پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔
شہر میں واحد پرشین فوجی نمودار ہوا۔ سرائے والے نے مجھے یقین دلایا کہ اگر جنگ میں حصہ
لینے والے تمام سپاہی اس آدمی کی طرح بہادر ہوتے۔

فرانسیسیوں کو مارا جاتا یہاں تک کہ اگر وہ کرتے
وہ اصل میں تین گنا مضبوط ہو چکے ہیں۔
سرائے کی کہانی یہ ہے...
مکمل طور پر دھول سے ڈھکا ہوا، یہ آدمی اس سے چھلانگ لگاتا ہے۔
گھوڑا میری سرائے کے سامنے ہے اور روتا ہے، "سرائے والے!"
جب میں پوچھتا ہوں، "کیا ہو رہا ہے؟"، وہ جواب دیتا ہے، "ایک گلاس
برانڈی!" اور اپنی تلوار کھرددری میں پھینکتے ہوئے اس نے مزید کہا، "میں پیاسا ہوں۔"

"جنت میں خدا!"، میں کہتا ہوں، "میرے دوست، کیا تم بھاگو گے نہیں؟!
فرانسیسی شہر کے قریب ہیں!
"اب، اب!" وہ کہتا ہے، اور گھوڑے کی گردن پر لگام رکھتے ہوئے بتاتا ہے، "میں نے سارا دن
کچھ نہیں کھایا!"
"مجھے یقین ہے کہ آپ شیطان کے قبضے میں ہیں!"، میں نے اس سے کہا۔

Machine Translated by Google

"ارے، لیزا!"، میں کال کرتا ہوں، اور وہ اسے ایک بوتل لیتی ہے۔

"ڈینزیگر"۔

"یہاں!"، اور میں اسے پوری بوتل دینا چاہتا ہوں۔
کہ وہ سواری کرے گا۔

"ٹٹ، ٹٹ!"، وہ اپنے سے پسینہ پونچھتے ہوئے کہتا ہے۔

پیشانی، "کیونکہ میرے پاس وقت نہیں ہے!"

"تم موت کے بچے ہو!"، میں نے چیخ کر کہا۔

اور پھر میں کہتا ہوں، "یہاں!" جیسا کہ میں نے اسے ایک مشروب ڈالا، اور میں

اسے پوری بوتل دینے کی دوبارہ کوشش کریں تاکہ وہ سوار ہوجائے

پر "پیو اور سواری کرو! تمہاری صحت کے لیے!"

"ایک اور!"، اس آدمی کا کہنا ہے کہ شاٹس پہلے ہی بج رہے ہیں۔
شہر میں ہر طرف سے باہر.

"ایک اور؟ کیا آپ پریشان نہیں ہیں؟"، میں پوچھتا ہوں۔

"ایک اور!"، وہ اپنی داڑھی صاف کرتے ہوئے اصرار کرتا ہے اور

گھوڑے پر سے اپنی ناک اڑاتا ہے، "کیونکہ ایسا ہو گا۔

نقد رقم ادا کی!"

میری جان پر، میں چاہتا تھا کہ وہ...

"یہاں!"، میں نے اسے دوسری ڈرنک ڈالتے ہوئے کہا

خواہشات اور اس کے ختم کرنے کے بعد، میں اسے تیسرا مشروب ڈالتا ہوں۔

اور پوچھیں، "کیا آپ اب مطمئن ہیں؟"

"اوہ!"، ساتھی خود کو ہلاتا ہے، "برانڈی اچھی ہے!"

"ٹھیک ہے!"، وہ اپنی ٹوپی پہنتے ہوئے کہتا ہے، "مجھے کیا دینا ہے۔

تم؟"

"کچھ نہیں! کچھ نہیں!"، میں نے جواب دیا۔ "کے نام پر، صاف کریں

شیطان، فرانسیسی پہلے ہی شہر میں داخل ہو رہے ہیں!

Machine Translated by Google

"ٹھیک ہے،" وہ اپنے جوتے تک پہنچتے ہوئے کہتا ہے، "تو خدا

اس کا بدلہ دے گا۔" اور وہ ایک مختصر تنے والا پائپ نکالتا ہے۔

اپنے بوٹ سے اور کہتا ہے، "مجھے آگ لگا دو!"

"آگ؟"، میں نے پوچھا، "کیا تم فکر مند نہیں ہو؟"

"آگ، ہاں!"، وہ کہتا ہے، "کیونکہ میں ایک پائپ روشن کرنا چاہتا ہوں۔

تمباکو۔"

"آپ کو لشکروں کے قبضے میں ہیں!" میں چیختا ہوں۔

"ارے، لیزا!"، میں لڑکی کو فون کرتا ہوں، اور جب وہ ساتھی ہے۔

اپنا پائپ بھرتے ہوئے، لڑکی کو آگ لگ جاتی ہے۔

"ٹھیک ہے!"، وہ پائپ پکڑے ہوئے کہتا ہے، اس نے ابھی ابھی اپنے اندر جلائی ہے۔

منہ سے، "اب فرانسیسی مصیبت میں پڑنے والے ہیں!" اور

ٹوپی کو اپنی آنکھوں پر دھکیلتے ہوئے اور پکڑتے ہوئے

لگام، وہ گھوڑے کو موڑتا ہے اور اپنی تلوار کھینچتا ہے۔

"تم ایک ساتھی کے شیطان ہو!"، میں نے چیخ کر کہا، "ایک لعنتی،

جادوگر بدمعاش! تم جلاد کے نام کرو گے؟

واضح کریں کہ آپ کہاں سے تعلق رکھتے ہیں؟ تین سپاہی -نہیں تم

انہیں دیکھتے ہیں؟ -پہلے ہی گیٹ پر رک رہے ہیں!"

"یہ پسند ہے!"، وہ تبصرے کرتا ہے جب وہ تھوکتا اور دیکھتا ہے۔

چمکتی آنکھوں کے ساتھ تین سپاہی۔ "اگر وہ دس میں ہوتے

پھر بھی ان سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔" اور اس وقت تینوں

فرانسیسی پہلے ہی شہر میں سوار ہو رہے ہیں۔

"باسو مانیلکا!"، ساتھی چیختا ہے جب اس نے اپنی حوصلہ افزائی کی۔

گھوڑے کی طرف، اور ان کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ ان پر چھلانگ لگاتا ہے،

جیسا کہ خدا زندہ ہے، اور ان پر حملہ کرتا ہے جیسے کہ اس کے پاس تھا۔

اس کے پیچھے Hohenloheکی پوری کور، اس طرح

Machine Translated by Google

فوجیوں کو، اس بات کا یقین نہیں ہے کہ آیا اس شہر میں مزید جرمن ہوسکتے ہیں

-ان کی عادت کے خلاف -چونکا۔ اور

اس سے پہلے کہ کوئی ہاتھ پھیرتا، اس نے تینوں کو مار ڈالا۔

ان کی زین اور ان کے گھوڑوں کو پکڑتا ہے، اور ان کے ساتھ اندر

وہ میرے پاس سے اڑتا ہوا چلاتا ہے اور چیختا ہے، "بس تیریمٹیم! ٹھیک ہے، اب آپ

دیکھیں، مسٹر انکیپر! ایڈیئس! الوداع! ہوہو!

ہوہو! ہوہو!"

سرائے والا حیران ہوا، "میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا

میری پوری زندگی میں ساتھی!"

Machine Translated by Google

اشاعت کا سال

نامعلوم

Machine Translated by Google

اقتباسات

فطرت کی طرف سے فرد کو کیا دیا گیا ہے، وہ لازمی ہے

اس کے لوگوں کے لئے ایک شراکت کے طور پر ساتھ گزریں. وہاں صرف کر سکتے ہیں

اس کمیونٹی میں ایک حق بنیں؛ یہ سے بڑھتا ہے

اپنے، الاٹ شدہ، اعلیٰ ترین فرض کی تکمیل۔

-ایڈولف ہٹلر

***

عالمی جنگ میں لڑنے والی تمام اقوام کو اعزاز حاصل ہے۔

"نامعلوم سپاہی"۔ پیرس میں وہ نیچے آرام کرتا ہے۔

"آرک ڈی ٹرومف"۔ لندن میں وہ اپنی آخری نیند سوتا ہے۔

ویسٹ منسٹر ایبی کے سیاہ سنگ مرمر کے نیچے۔ برلن میں

وہ ریخ چانسلر محل میں رہتا ہے۔ جرمنی ہے۔

واحد سرزمین جس میں "نامعلوم سپاہی" مرا نہیں ہے،

لیکن زندگی.

-فریڈرک بوک

سویڈش اکیڈمی، اسٹاک ہوم

Machine Translated by Google

جب جنگ ختم ہو گی تو ہم عجیب تجربہ کریں گے۔

چیزیں یورپ میں ایک نیا آرڈر بنایا جائے گا، اور کام کریں گے۔

وہ جگہ لے لے گا جس کا وہ حقدار ہے۔ عجیب میں سے ایک

مظاہر یہ ہوں گے کہ اب کوئی نہیں دیکھے گا۔

امریکہ نئی دنیا کے طور پر، بلکہ یورپ نئی دنیا کے طور پر

دنیا اور امریکہ پرانے کے طور پر.

22جون کے ڈنمارک کے اخبار Faedrelandet کے مطابق،

1941، شمارہ نمبر 170، یہ الفاظ حال ہی میں کہے گئے تھے۔

ڈیوک آف ونڈسر کے ذریعہ ہرسٹ پریس کے ایک امریکی صحافی،

سابق انگریز بادشاہ۔

***

قومی سوشلزم ایک لوک کمیونٹی تشکیل دیتا ہے جو

بچے سے شروع ہوتا ہے اور بوڑھے پر ختم ہوتا ہے۔ نہیں

کوئی بھی جرمن زندگی کی اس بہت بڑی سمفنی کو خاموش کر سکتا ہے۔

-ایڈولف ہٹلر

Machine Translated by Google

کامریڈ شپ کو غلط سمجھا

کامریڈ شپ زندگی کی طرح کثیر المثال ہے۔ ہزار گنا

مثالیں ہیں جو اسے ظاہر کرتی ہیں۔ یہ وہ بانڈ ہے جو

حقیقی ساتھیوں کو ایک ساتھ رکھتا ہے۔ حقیقی کامریڈ شپ کے بغیر حقیقی سپاہی ناقابل فہم

ہے۔ لیکن یہ ہمیشہ ایک اعلیٰ مقصد، مکمل طور پر، کمیونٹی کی خدمت کرتا ہے۔ اس کی

اخلاقیات

طاقت مضبوط دل سے آتی ہے، ذمہ داری سے،

قسمت کے ساتھ پابند ہونے کے غیر متزلزل احساس سے

لوک اور وطن. جہاں اس اخلاق سے انحراف ہوتا ہے۔

تصور، یہ ایک انا پرست لبادہ اوڑھ لیتا ہے، یہ اخلاقی طور پر ناقص اور کمیونٹی کے لیے نقصان

دہ ہے۔

یقینی طور پر ایک SS-Obersturmfuehrer ڈپو کے طور پر کام کر رہا ہے۔

کمانڈر ایسی غلط فہمی کا شکار ہو گیا۔

کامریڈ شپ جب معلوم ہوا کہ اس کے اندر

حکم دیا کہ کیشیئر نے کئی خنزیر ذبح کیے تھے۔

اجازت کے بغیر اور غیر منصفانہ طور پر تقسیم یا بھیج دیا گیا۔

بڑی مقدار میں گوشت لے کر اس نے غلطی کی جانچ نہیں کی بلکہ تفتیش کو متاثر کرنے کی

کوشش کی۔

حکام مزید پوچھ گچھ سے گریز کریں۔ مزید برآں وہ

ملوث ایس ایس والوں کو حلف برداری کے بیانات دینے پر آمادہ کیا۔

کہ انہیں کوئی گوشت نہیں ملا۔

کیشئر کو جیل اور ڈپو کی سزا سنائی گئی۔

کمانڈر -کی مجرمانہ کارروائیوں کی اطلاع نہ دینے پر

Machine Translated by Google

ماتحت اور جھوٹی رپورٹیں تیار کرنا -جیل میں

جملہ

کیشیئر کا رویہ ایک سنگین نقصان کی نمائندگی کرتا ہے۔

جرمن عوام کے لیے۔ ڈپو کمانڈر -باہر

غلط فہمی کامریڈشپ -نے آرڈر کو یقینی بنانے کے بجائے گالیوں کو چھپانے کی کوشش کی تھی۔ جو چھپاتا ہے وہ پوری قوم کو نقصان پہنچاتا ہے اور اپنے اختیار کو کمزور کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

ایس ایس مین کی آخری وصیت

ایس ایس کارپورل لیو آر، شہری زندگی میں، ایک معاون
ایک بڑے سلیشین شہر میں استاد، ایک فوجی میں مر گیا
مشرقی پر زخموں کے نتیجے میں ہسپتال
سامنے والا۔ اس نے اپنے پیچھے ایک قسم کا "آخری عہد نامہ" چھوڑا، ایک خط
اپنے خاندان کو، جو اس نے اس دن لکھا تھا جب اس نے Waffen SSمیں شمولیت اختیار کی
تھی۔ یہ خط ایک مثالی قومی سوشلسٹ، ماہر تعلیم کی زندگی کے بارے میں گہری بصیرت کو
ظاہر کرتا ہے۔
اور سپاہی. یہ ایمان کے ابدی عہد نامہ سے تعلق رکھتا ہے۔
ہمارے وقت کا، جس پر مثالی اثر پڑے گا۔
آنے والی نسلوں کو دکھائیں اور ان کو سمجھائیں۔
ان کے باپ دادا کے اعمال

اگر میں میدان جنگ میں رہوں یا ایک میں واپس آؤں
ایسی حالت جہاں میں عقل سے عاجز ہوں، پھر یہ ہو سکتا ہے۔
آخری عہد نامہ میرے خاندان اور قبیلے کے لیے ایک خلاصہ کے طور پر کام کرتا ہے۔
میں نہیں چاہتا کہ مادیات کی وجہ سے تنازعہ پیدا ہو۔
چیزیں بعد میں ایک جرمنک حق ہوگا، جس میں دل بھی صحیح کام کرتا ہے۔ یہ پہلے سے ہی ایک
رہنما خطوط ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ عالمی نقطہ نظر یا نظریے کے تمام سوالات کے بارے میں،
چیزیں میری بیوی کے طور پر چلیں اور میں نے اتفاق کیا۔ میں

خاص طور پر نظریاتی معاملات میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے
بچوں کی تعلیم. ہم سب عظیم ہاتھ میں کھڑے ہیں۔

Machine Translated by Google

ہمارے پاس ایمان ہے اور بنانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ ہمارے لوگوں کی زندگی
ہمارے لیے مقدس ہے۔ ہم شاندار اصول کی پیروی کرنا چاہتے ہیں، ایک لوگ بننا چاہتے
ہیں، یہی مذہب ہے۔

ہمارا وقت

میں چاہتا ہوں کہ میرے رشتہ داروں کے پاس یاد رکھنے کے لیے کچھ نشان ہوں۔
میری طرف سے ہمارے قبیلے میں، دل اتنا مضبوط ہے، کہ ایک عادل
پیمائش قدرتی طور پر مل جائے گی۔

میں دل سے چاہتا ہوں کہ میری بیوی دوبارہ شادی کر لے، اگر
اسے یقین ہے کہ اسے ایک نئی زندگی کا ساتھی مل گیا ہے۔ اسے جان کر میں جانتا
ہوں کہ بچوں کو بھی اچھی قسمت ملے گی۔

میں اپنے قبیلے کے دوستوں سے درخواست کرتا ہوں، بچوں کے گاڈ پیرنٹ بنیں
اور خاندان کے دوست بنیں... کہ وہ سچی دوستی کے قانون کو پورا کریں، جس سے
انسان خوش ہوتا ہے۔

اور دینا.

میری خواہش ہے کہ میرے بچے اپنی ماں کو اپنی ماں کے طور پر پہچانیں۔
سب سے قیمتی خزانہ، جس نے انہیں زندگی بخشی۔ اس کے علاوہ، لوک قانون اور
رہنما ہونا چاہئے. انہیں ہمیشہ سادہ، وفادار اور سچا ہونا چاہیے۔

میں اپنی بیوی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ الفاظ بہت چھوٹے ہیں۔ وہ جان سکتی ہے
کہ جب میں حیرت انگیز کے بارے میں سوچتا ہوں تو میرا دل دہل جاتا ہے۔
گہرائی اس نے میری زندگی کو دی ہے۔ میں بھی امید کرتا ہوں کہ قسمت کرے گی۔
اسے وہ حاصل کرنے کی اجازت دو جس سے مجھے انکار کیا گیا ہے۔ مئی
تشویش اور درد تیزی سے دور ہو جاتے ہیں. وہ میرے بارے میں سوچ سکتا ہے۔
ایک خوشی کے فخر کے ساتھ. اس نے مزید دیا۔

Machine Translated by Google

پیاری بیوی! اپنے وقت پر ایک ساتھ غور کریں اور پوری طرح چلیں۔
مستقبل میں طاقت. اگر مقدس نجات ہے، تو یہ
میرے دل کے خون کے ساتھ فراہم کی جاتی ہے.
آباؤ اجداد کا احترام کرو۔ عوام کے ساتھ سچے بنو۔
ہمارے لوگوں کو ایک خوشگوار مستقبل ملے۔
میں اپنے والدین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہیں اکثر تکلیف اٹھانی پڑتی تھی۔
میری وجہ سے وہ جان سکتے ہیں کہ یہ سب میرے دوران ہوا تھا۔
میرے گہرے پہلوؤں کو واضح کرنے کے لئے جدوجہد کر رہا تھا۔
وجود میری محبت ہمیشہ ان سے رہے گی۔
آپ سب محسوس کریں کہ میں آپ کو اپنا ہاتھ کیسے دیتا ہوں، تاکہ آپ کا
طاقت بڑھے گی اور آپ خوش ہوں گے۔ میرا یقین کرو، میرے
دل کی تمنا ہمیشہ آپ کو خوش دیکھنا ہے، تو ایسا ہی ہو۔

اس سفر کے موقع پر جس میں مجھے شامل ہونے کی اجازت ہے۔
ان لوگوں کے لمبے کالم جن کے لیے صرف عمل شمار ہوتا ہے۔
لیو آر

Machine Translated by Google

رات میں اکیلا کھڑا ہوتا ہے
بھاری ڈیوٹی کا بوجھ،
وہ گھڑی پر واپس سوچتا ہے،
مرنے والے ساتھیوں کی

وہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کے پاس چلتا ہے،
دوسرے دنوں سے سپاہی،
جس نے پہلے ہی سب سے تلخ قسمت کا سامنا کیا،
اور وہ خاموشی سے اسے کہتے سنتا ہے:

کامریڈ!

اور صرف یہ ایک لفظ۔
وہ خاموش ہیں اور دیکھتے ہیں۔
دوسرا جاتا ہے، ایک سایہ، دور،
صرف صبح سویرے.

--.سفر n
ہیریبرٹ مینزیل کے ذریعہ

Machine Translated by Google

کے حوالے سے

سپاہی کا برتاؤ

غیر ملکی خواتین کی طرف

آپ ایس ایس آدمی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ ایک نہیں ہیں۔
کرایہ دار جو محض کسی چیز کے لیے لڑنے کے لیے بھرتی کیا جاتا ہے۔
تنخواہ کے لیے، چاہے اس سے آپ کو کوئی اور سروکار نہ ہو۔ AS an
ایس ایس آدمی، آپ ایس ایس، ایک کمیونٹی، ایک آرڈر کی نمائندگی کرتے ہیں۔
آپ لوگوں کے اندر، جن کا خاص کام خون کو پاک رکھنا، نسل کی قدر کو بلند کرنا ہے۔

جب آپ کسی غیر ملکی سرزمین پر ہاتھ میں ہتھیار لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو آپ پر دوہرا فرض
عائد ہوتا ہے: آپ کو نمائندگی کرنی چاہیے۔
آپ کے لوگ اور آپ کو SSکے لائق ہونا چاہیے۔
تاہم، جب آپ پہنتے ہیں تو آپ ناجائز سلوک کرتے ہیں۔
وافن کے بیجوں کے ساتھ فوہرر کی وردی
- SSان کے ساتھ ہوٹلوں اور ریستوراں میں دوڑیں۔
وہ لڑکیاں اور عورتیں جو اپنے لوگوں کے دکھ درد اور پریشانی میں شریک نہیں ہوتیں، جو اپنے
لوگوں کے درد کو محسوس نہیں کرتیں، صرف اس لیے کہ ان میں کوئی احساس نہیں ہوتا۔
یہ ان غیر ملکی لوگوں کی مہذب عورتیں اور لڑکیاں نہیں ہیں۔

یہ وہ چیز ہے جس کو آپ قدر کی نگاہ سے دیکھ سکتے ہیں۔ ان لڑکیوں کے لیے
جن کے بھائی، اور وہ عورتیں جن کے شوہر ہیں۔
آپ اور آپ کے ساتھیوں کے ہاتھوں شکست ضرور ہو گی۔
آپ کے ارد گرد اپنے ہتھیار پھینکنا نہیں چاہتے ہیں. آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ ایسی لاپرواہی سے
آپ کو کس قسم کے نقصانات پہنچ سکتے ہیں۔

ایسوسی ایشن

Machine Translated by Google

اگر آپ خود کو جانے دیتے ہیں تو آپ ناگزیر سختی کے حق کا دعوی کیسے کر
سکتے ہیں؟ آپ ایک واضح نقطہ نظر کو کیسے برقرار رکھ سکتے ہیں
اور ایک مناسب اثر، اگر آپ اپنی عزت نفس کھو دیتے ہیں؟ بہت سے
آپ میں سے اس جنگ میں مزید فرض کرنے کا موقع ملا
اس سے زیادہ ذمہ داری جو آپ کبھی نہیں کر سکتے تھے۔
امن کا وقت ہے. آپ سب کو اپنے آپ کو قابل ثابت کرنا ہوگا۔
اس ذمہ داری کے. ہم جانتے ہیں کہ تم جنگ میں بہادر ہو۔
لیکن آپ کو پرسکون، نظم و ضبط اور رہنا بھی سیکھنا ہوگا۔
اعتدال پسند، یہاں تک کہ جب آپ تشکیل میں کھڑے نہ ہوں۔
ہم اپنے لوگوں کے مستقبل کی خاطر یہی امید رکھتے ہیں۔
ان سطروں کو پڑھنے کے بعد آپ کو کیا کرنا چاہیے؟
میں آپ کو بتاتا ہوں۔ آپ کی آنکھیں صاف اور ایماندار ہونی چاہئیں
دل تم جانتے ہو میرا کیا مطلب ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا یہ مطلب کیسے ہے۔
شاید آپ اس یا اس کامریڈ کو بھی جانتے ہوں گے جو نہیں جانتے
ایسا سلوک کیا جیسے اسے ہونا چاہئے. ابھی تک، آپ نے صرف دیکھا
دور اور سوچا کہ اس سے آپ کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ مجھ پر یقین کرو، یہ
آپ کی فکر ہے؟ یہ ہم سب کی فکر ہے۔ پہلے راستہ آزمائیں۔
حقیقی کامریڈشپ کا: اپنے دوست کو ساتھ لے جاؤ اور
اس کے ساتھ واضح اور معقول بات کریں۔ اسے بتائیں کہ کیا ہے؟
مطلب اُسے بتاؤ کہ ہمارے لوگوں کو اس مہلک گھڑی کا پتہ چلتا ہے۔
خود میں۔ اس پر اثر ڈالیں، کہ فوہرر
ایک آدمی کو نہیں چھوڑ سکتا۔
ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ جو مہینے اور سال پہنتے ہیں۔
SS Runesکے ساتھ وردی ناقابل فراموش رہے گی۔
آپ کی باقی زندگی کے لئے. ایک جرمن کے لیے، یہ سب سے زیادہ ہیں۔
زندگی میں فیصلہ کن سال. نہ صرف اس لیے کہ نوجوان ایس ایس

Machine Translated by Google

رضاکار ایک آدمی میں بالغ ہوتا ہے، یا اس کے سینے کی وجہ سے
وسیع تر ہو جاتا ہے، یا اس کا قدم زیادہ یقینی، یا اس کی نظر زیادہ گہری ہو جاتی ہے۔
اس کی روح بھی بنتی ہے۔ اور وہ SSکمیونٹی میں کچھ سیکھتا ہے جو ہمیشہ اس کے
ساتھ رہے گا: نظم، نظم و ضبط، ایمانداری، وقت کی پابندی، قربانی اور کمیونٹی کے لیے
فرض کا احساس۔ کرو

اپنے فرائض کو صحیح طریقے سے انجام نہ دے کر اس یادداشت کو خراب نہ کریں۔
آپ کے لوگ آپ سے توقع رکھتے ہیں۔ اگر آپ اس کو نظر انداز کرتے ہیں، تو آپ
اپنے آپ کو کسی اور سے زیادہ تکلیف پہنچانا۔
ایک وقت تھا جس نے "حق" کا اعلان کیا تھا۔
کسی کا اپنا جسم۔" یہ وہ دور تھا جس نے اس کی برکت دی اگر ایک سیاہ فام آدمی نے
کسی سفید فام عورت سے شادی کی یا اگر
جرمن نے ایک یہودی سے شادی کی -جس وقت نے بھی حفاظت کی۔
جنہوں نے غیر پیدائشی بچے کو اس کی ماں کے جسم میں قتل کیا۔
اس کی آمد سے والدین کو تکلیف ہو گی۔ دی
اس وقت کے چیمپئن، جن پر ہم جرمنی میں فوہرر کی جدوجہد سے پہلے ہی قابو پا چکے
ہیں، اب ہمارے خلاف تمام محاذوں پر ڈٹ کر کھڑے ہیں۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ اپنے جسم اور اپنے خون سے جو کچھ آپ کی خواہشات
چاہیں کر سکتے ہیں، تو آپ
اپنے لوگوں کے دشمنوں اور ہمارے عالمی نقطہ نظر کی مدد کریں۔
آپ حقیقت میں صرف اپنے آپ کے مالک ہیں جب آپ
ان قوانین کے اندر رہنے کے لیے کافی طاقت اور فخر پیدا کر سکتے ہیں جن کے تحت آپ
کے لوگ، آپ کے SS، اور آپ خود
جمع ہیں.

Machine Translated by Google

جو اپنا خون خراب
ہے

اپنے لوگوں کو برباد کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

فرد کی نجی چیزیں سب سے زیادہ ہوتی ہیں۔
کمیونٹی کی عوامی چیزیں. سب سے اہم کے لیے
ان میں چیز کا فیصلہ کیا جاتا ہے: جسمانی وجود اور

ہمارے لوگوں کا مستقبل۔ ولہیم پلیئر

Machine Translated by Google

بچے کی

کیا بچے کی پیدائش کی خوشی سے زیادہ کوئی گہری خوشی ہے؟ کیا آپ ایک کو جانتے ہیں؟ میں

نہیں کرتا! یہ آنکھوں کی خوشی ہے۔ کانوں میں خوشی۔ آپ کے پیار کرنے والے ہاتھوں کی خوشی۔ یہ

ایک قسم کی دھڑکن ہے۔

آپ کا دل ہاں، یہ آپ کے پورے وجود کو اس طرح حرکت دیتا ہے۔

آپ کے پاس اس کے لیے کوئی لفظ نہیں ہے۔ یقینی طور پر کوئی گہرا نہیں ہے۔

تشویش

پریشانیاں بہت ہیں۔

وہ بچہ جو آپ کے ہاں پیدا ہوا ہے، اور جو اس کی باطنی روح کی مرضی کے مطابق نشوونما اور

نشوونما پاتا ہے، وہ آپ کا حصہ ہے۔ لیکن یہ پھر بھی اپنے طریقے سے چلتا ہے۔ آپ ذمہ دار محسوس

کرتے ہیں اور اب بھی کر سکتے ہیں۔

کچھ نہیں نہ اس کی مدد کرنا اور نہ ہی اسے تکلیف دینا۔ آپ جاری رکھیں

اپنے آپ کو بچے میں، لیکن یہ پھر بھی اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔

مرضی اس سے بڑی پریشانی اور کیا ہو سکتی ہے؟

اور یہ کبھی نہیں رکتا۔ آپ اس کی نوعیت کے بارے میں فکر مند ہیں، اور اگر یہ ایک اچھا ہو گا.

آپ کو اس کی فکر ہے۔

صحت آپ کو اس کی غلطیوں کی فکر ہے۔ آپ ہیں۔

اس کی کامیابیوں کے بارے میں فکر مند. آپ فکر مند ہیں۔

اس کے انتخاب کے بارے میں۔ آپ کو اس کی زندگی کی زیادہ فکر ہے۔

اپنے سے زیادہ یہاں تک کہ آپ اس کی پریشانیوں کے بارے میں فکر مند ہیں۔

اتنا گہرا، اتنا لامتناہی، اتنا سب کو اپنانا آپ کی فکر ہے۔

آپ کا بچہ

Machine Translated by Google

لیکن آپ خود بھی اپنے بچے کے ذریعے بہت گھرے ہو جاتے ہیں۔ بچے کے لیے آپ کی عقیدت اور فکر ہی آپ کی زندگی کی خفیہ قیمت ہے۔ یہ قدر آپ کی بے نام خوشی ہے۔

یہ خوشی آپ کی بے نام خوشی ہے۔ اور اگر آپ کے خدشات کو اس بات میں اٹھایا جاتا ہے کہ جب وہ ہیں تو وہ ضروری نہیں ہیں۔

خاموش کیونکہ جو بے چینی سے مطلوب ہے وہ آتا ہے۔

پاس: اگر یہ زندہ ہے تو، ایک ہزار چھوٹے انکرت صرف باہر نکلتے ہیں

موسم بہار کے درخت کی طرح، اس کی اچھی فطرت ایک اچھے دن کی صبح کی طرح ہے. آپ کی بے نام خوشی اس خوشی کے ساتھ تاج پاتی ہے جسے آپ اپنے جسم میں محسوس کر سکتے ہیں۔ آپ کی خوشی بڑھ جاتی ہے۔

اپنے بچے کی قدر کے بارے میں آپ کے شعور کی واضح روشنی میں۔ اور یہ کے شاندار دائرے میں گزرتا ہے۔

فخر -اس سے زیادہ کیا خوشی ہوسکتی ہے؟

آپ بچے کے بارے میں دوسری باتیں سنتے ہیں۔ آپ سنتے ہیں کہ یہ ہے۔

ایک بوجھ آپ نے سنا ہے کہ یہ ایک ذمہ داری ہے۔ آپ بھی

ایسی چیزیں سنیں جو زیادہ صحت مند اور سیدھی ہوں۔ آپ نے سنا ہے کہ یہ یقین کا سوال ہے۔ اور، جو کچھ آپ سنتے ہیں اس میں یقینی طور پر سب سے زیادہ ناقابل تردید کیا ہے -یہ عوام کی طرف ایک فرض ہے، یہ ذمہ داری کا عمل ہے، اور اعتماد کا اعتراف ہے۔

لیکن میں تم سے کہتا ہوں، تمہارے لیے عقلمندی ہے کہ بچہ پیدا نہ ہو۔

محبت کے علاوہ دوسری وجہ اور یہ کہ آپ اپنے بچے سے پیار کرتے ہیں۔

خوشی کے علاوہ کوئی اور وجہ نہیں۔

Machine Translated by Google

کام عورت کی عزت کرتا ہے جیسا کہ مرد کی عزت کرتا ہے۔ بچہ،

تاہم، ماں کو عزت دیتا ہے.

-ایڈولف ہٹلر

Machine Translated by Google

خدا صرف مغرور دلوں میں رہتا ہے۔

ہمارے زمانے کا ایک ادیب، جس کا کام بہت زیادہ رہا ہے۔
قوم کی طرف سے تعریف کی گئی، اپنے عقیدے کو بے رحم لکھا
الفاظ: "صرف مرد جنہیں خدا کی ضرورت ہے وہ خدا کا پیچھا کرتے ہیں۔
اس کی ضرورت نہیں، اس کا پیچھا نہیں کرتا۔ وہ بھی
جو خدا کو مانتا ہے اسے اس کی ضرورت ہے۔ صرف وہ لوگ جن کی ضرورت ہے۔
خدا خدا کا پیچھا کرو... کیا ایسا ہے؟ خدا ہے، تاہم ایک نظریہ ہے۔
وہ، بوجھوں اور بھرے لوگوں کا خدا ہے۔
زندگی میں اندھیرا، دھوکہ؟ دنیا کا مقابلہ کرنے کے لیے ہم نے چالاکی سے کوئی ایسی
چیز بنائی جس سے ہم اس کی حقیقی شکل میں مطمئن نہیں ہیں جیسا کہ یہ واقعی
ہے؟ دعا کر رہا ہے۔
ہمیشہ ایک درخواست، ہماری بے بسی کی تسکین کا عمل؟
بہت سے مانگنے کے لیے دعا کرتے ہیں اور بہت سے دینے کے لیے دعا کرتے ہیں۔
خود کو سکون -لیکن سکون کا خدا ہمارا نہیں ہے۔
خدا

جب ہم اس اصول کو تسلیم کرتے ہیں: "خدا صرف مغرور دلوں میں رہتا ہے،" تو
ہمارا مطلب تسلی دینے والے سے مختلف خدا ہے، یا کم از کم ایک مختلف طریقہ۔

اس سے متعلق. کیونکہ ہم خدا اور ہمت پر یقین رکھتے ہیں۔
اور طاقت واقعی ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور وہ لوگ
خدا کا پیچھا بھی کرو جو اس کی ضرورت نہیں ہے، کم از کم اس سے باہر
خوف

Machine Translated by Google

یہ ممکن ہے کہ ایک نوجوان، کے ایک بینڈ کی مدد کرنے کے بعد

کامریڈ دشمن کی قوتوں اور مصائب کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

زندگی اور موت کے درمیان ایک دھاگے پر لٹکی ہوئی تلخ گھڑیاں کہ خطرہ ٹل جانے

کے بعد ایسا آدمی

روتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کریں، یقیناً وہ لعنت بھیجے گا!

تاہم، اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ نماز پڑھے، اور بے شک،

بہت پرجوش اور پرجوش انداز میں۔ ہم منتقل ہو گئے ہیں۔

اتنا نہیں کہ اس شخص کے پاس کیا اور کیا ہے۔

اتنا منتقل ہوا کہتا ہے -ہم اس میں منتقل ہوئے کہ ایک آدمی

زندگی کے سب سے سنگین لمحات اب بھی خوف میں نظر آتے ہیں۔

کچھ بڑا، ایک ناقابل فہم پورے پر، اور

ایک تمام طاقتور ایمان کی تصدیق کرتا ہے۔ آدمی ایسے اوپر اٹھتا ہے۔

نظر آنے والی، قابل فہم، مفید چیزیں۔ وہ خود کو اٹھا لیتا ہے۔

تمام انفرادی چیزوں سے بڑھ کر اور ایک شعور حاصل کرتا ہے۔

دنیا کے، کے پراسرار علم کے

ناقابل فہم تجربہ جس میں ہم پیدا ہوتے ہیں، اور جس سے ہم مقررہ وقت پر موت

سے پھٹے جاتے ہیں۔

بغیر پوچھے گھنٹے. کی طاقت اور عظمت

انسان، تاہم، یہ ہے کہ وہ بغیر مرضی کے پیدا ہوا ہے۔

اس کا اپنا، اور اب بھی من مانی وجود میں نہیں رہتا۔

یہاں تک کہ اپنے ابتدائی سالوں میں، وہ تیزی سے بہادر ہے، جیسا کہ

وہ اس وجود کو ایک متلاشی کے طور پر دیکھتا ہے، 60 ،30یا پوچھتا ہے۔

90سال کی زندگی کا اصل مطلب ہے۔ اور یہ ہے: وفاداری، محبت، کامریڈ شپ اور

ہمت۔

اس پر انسانیت کی رحمت اور لعنت ہے۔

دن، کسی کو بھی سوال کا آسان جواب نہیں ملا یا

Machine Translated by Google

اس طرح کے خیالات کو. اور یہ کہ کوئی انہیں تلاش نہ کرے۔ خدا کوئی "x"نہیں ہے
جس کا حساب کسی بھی قسم کے حساب سے قطعی یقین کے ساتھ لگایا جا سکتا
ہے۔ وہ ہمارے لیے محض انسان نہیں بلکہ ایک سوال ہے۔ اور یہ سوال بار بار پوچھنے
کے قابل ہونا، اپنے وجود کے یقین سے، ہمارے حالات سے آگاہ ہونا۔

وجود، ان خیالات سے ٹوٹے بغیر،
اور ان سے تھکے ہوئے بغیر... جو ہمیں روح کی سب سے خوبصورت اور زرخیز ہمت
دکھائی دیتی ہے، جس کے بارے میں ہم سوچ سکتے ہیں۔

اس کا مطلب صرف جینا نہیں ہے۔ جو کچھ پیدا ہوتا ہے وہ موت تک ایک مختصر
عرصے سے گزرتا ہے، اور کھانے اور رہنے اور پینے کے لیے لڑتا ہے۔ کے اس دائرے سے باہر
اس طرح ایک قدم
زندگی، آزادانہ طور پر اس کی تصدیق کرنا یا اس کی تردید کرنا، یہی فخر ہے۔
ہماری انسانیت کی صلاحیت۔ کے ذریعے ہم سچے آدمی بن جاتے ہیں۔
اس شرافت اور اس فخر سے۔ کوئی نقطہ نظر نہیں آتا جس پر سوچ ختم ہو جائے۔
ہر وہ شخص جس کے دل میں دنیا اور خدا کے لیے ایسا صحت مند اور خوشگوار
احساس پیدا کرنے کی ہمت ہو وہ واقعی حیرت انگیز طور پر سخت اور چوکنا ہے۔ وہ
بورژوا کیسے بنے؟

چھوٹا یا کم؟ چیزوں کی ایک سطح ہے جس پر اسے جانا چاہئے۔
بار بار اٹھیں اور اپنا راستہ لڑیں: ایسا نہیں ہے۔
وہ، لیکن تمام تخلیق اتنی ہی وسیع اور اتنی ہی گہری ہے۔
مردوں کو ظاہر ہوتا ہے.
ہمیں ایسی خوشی کی ضرورت ہے اور کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں
اس کی ضرورت ہے، یعنی ہر چیز سے بلندی

Machine Translated by Google

سخت اور بہت ڈرپوک۔ ہم بننا چاہتے ہیں۔

غیر آرام دہ اور غیر مطمئن، جیسا کہ ہم آخر میں کریں گے

بادلوں اور سمندروں کو دریافت کریں، کا راز دریافت کریں۔

اس کے لاکھوں اور لاکھوں کے ساتھ زندگی

مظاہر ہم ستاروں سے پوچھتے ہیں کہ انہیں اپنے عروج و گرنے کے شاندار کھیل میں کس نے ڈالا؟

اور ہم پوچھتے ہیں۔

پانی، جس کی دوری اور گہرائی میں یہ چاہتا ہے۔

بہاؤ ہم اتنے مضبوط دل ہیں کہ ہم بھاگتے نہیں۔

ابدی "کہاں سے" اور "کہاں سے" سے، اور ہم

فطرت کے بالکل درست اکاؤنٹ کو بھی اس کی وجوہات کی مکمل طور پر ختم شدہ وضاحت کے طور پر قبول نہ کریں۔

دنیا کی گہرائیوں پر ہمارا خوف حقیقت سے نہیں چھیننا چاہیے، برہنہ جدوجہد سے بھی نہیں

وجود ہم یا تو مراقبہ نہیں بننا چاہتے

فطرت اور نہ ہی منقسم انسان، بلکہ ہم زندگی کو اٹھانا چاہتے ہیں۔

ایک آزاد ذہن کے ساتھ، روزانہ اور اکثر بہت تلخ، نیز وہ جو روشنی ڈالتا ہے اور معنی دیتا ہے۔

جس خدا پر ہم بھروسہ کرتے ہیں وہ ہمارے دلوں کے مطابق ہے۔

وہ ہمارا اپنا دل ہے اور ہمیں جانتا ہے کہ یہ کب کھلا ہے۔

دنیا میں مثبت.

خدا ہم میں رہتا ہے، کیونکہ ہم مسلسل اس کی تلاش کرتے رہتے ہیں۔

اس کی دنیا میں قوتوں کی روح اور انہیں بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہمارے اپنے کیا دنیا اور خدا کی اس طرح کی فتح کے لیے ایک حیرت انگیز فخر اور باوقار جرأت کی ضرورت نہیں ہے؟ کیا اس کے لیے بھی ایک اعلیٰ مقام کی ضرورت نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

خود کو مرد کے طور پر ظاہر کرنے کے لیے تیز رفتاری اور شعور

طاقتور خدا کے سامنے؟

ہم خُدا اور اُس کی دُنیاوی تخلیق کی زیادہ وفاداری سے تعریف کرتے ہیں۔

جتنا زیادہ فخر اور اعتماد ہم اس میں دکھائی دیتے ہیں۔ ہنستی ہوئی آنکھ، چست

قدم، وہ جذبہ جو واقعی خوشی لینے اور خود کو اٹھانے کے قابل ہے، حقیقی جوانی،

حقیقی

مردانگی، استقامت، محبت، کامریڈ شپ، وہ ہیں۔

خدا کے معیار کے حاملین. اور یہاں ایک بار پھر ہم مصنف کی روح میں شامل ہوتے ہیں،

جس کا ہم نے شروع میں ذکر کیا تھا اور جس نے اپنے شاعرانہ عقیدے کی تصدیق ان

الفاظ کے ساتھ کی تھی، جو ہم سب کے لیے ایک فرض کی نمائندگی کرتے ہیں: "خدا کو

انسان دنیا میں لے جاتا ہے۔"

Machine Translated by Google

حق تعالیٰ انصاف کرنے والا ہو گا۔

بہرحال ہمارا کام ہے اپنا فرض ادا کرنا

تاکہ ہم اس کے سامنے کھڑے ہو سکیں

تمام جہانوں کے خالق کے طور پر

اس کے دیے ہوئے قانون کے مطابق

وجود کے لیے جدوجہد کا قانون۔

-ایڈولف ہٹلر

Machine Translated by Google

لائف ٹری اور ورلڈ ٹری

آریائی علامت کی تبدیلی

جرمنی میں اب بھی ایسے علاقے ہیں جہاں کوئی اب بھی دیکھتا ہے۔

صدی، جس پر موت 17ویں سے قبروں کے پتھر

اس شخص کو ایک خاص، لیکن روشن انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر، کوئی دیکھتا ہے کہ قبر کے پتھر پر پھولوں کا ایک گچھا، ایک

برش گاڑھا ہوا اور

خوبصورت گلاب. موت کنکال کی شکل میں آگے بیٹھی ہے۔

اس پر اور طنزیہ اظہار کے ساتھ ٹوٹ جاتا ہے۔

سب سے خوبصورت پھول. کو سمجھنے میں کوئی ناکام نہیں ہو سکتا

اس تصویر کا مفہوم: جس طرح پھول کو حقارت سے توڑ دیا جاتا ہے، اور زندگی کے

اس دھارے سے ہٹا دیا جاتا ہے جو اس پر اور جھاڑی دونوں پر حکومت کرتی ہے،

اسی طرح یہ شخص بھی مر گیا، جس کے لیے یہ قبر کھڑی ہے۔

کبھی کبھی یہ ایک ٹینڈر اداسی، ایک ٹھیک اور تقریبا ہے

مفاہمتی مزاج، جس کی اس میں نمائندگی کی گئی ہے۔

تصویر دیگر قبروں کے پتھروں پر، یہ ایک جنگلی، تقریباً خستہ حال ہے۔

شیک اپ کوئی دیکھتا ہے کہ موت کو ہمیشہ ایک بدصورت کنکال کے طور پر پیش

کیا جاتا ہے، ایک درخت کو کاٹنا۔ درخت کا ایک گہرا ٹکڑا پہلے ہی کاٹ چکا ہے۔ تباہ

کن نتیجہ ہے۔

صاف

دوسری تصاویر میں درخت کو پہلے ہی گرا ہوا دکھایا گیا ہے۔ پھر

بادلوں سے بجلی گرتی ہے۔ ہر معاملے میں،

Machine Translated by Google

ایک واضح پیغام سنتا ہے: "جس طرح درخت گرا، اسی طرح تم بھی گرو گے، گوشت سے پیدا ہونے والے بچے!" اس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں درخت سے مراد میت کے جاندار درخت کی نمائندگی ہے اور یہ کہ اس علامت کی زندگی اس شخص کی زندگی کی نمائندہ ہے اور اس کی تباہی سے مراد اس شخص کی موت ہے جس سے یہ تعلق رکھتا ہے۔

یہاں انسان اور درخت کو گہرائی میں دکھایا گیا ہے۔
باہمی تعلق، ایک گہرے اندرونی بندھن کے ساتھ۔ درخت حقیقت کی کوئی تصویر نہیں، فطرت کی کوئی تصویر یا جمالیاتی غور و فکر کے لیے ثقافتی کام نہیں۔ اس کا ایک مطلب ہے، جو شاید کم و بیش شعوری طور پر ذہن میں سمجھا جاتا ہے۔

صدی - woodcutterاصل میں واپس جاتا ہے 17ویں میں سے
ہمارے عقائد کی ابتدائی گہرائی۔ کی وسیع تقسیم
اس "زندگی کے درخت" کے اس خیال کا اندازہ یہاں پر ہی لگایا جا سکتا ہے۔
پران کی ابتدائی ابتداء میں واپس چلا جاتا ہے
ہند آریائی روایات، یگڈراسل کے عالمی راکھ کے درخت کی طرف واپس۔ درخت گھر کے درخت، سرپرست کے درخت اور نوزائیدہ کے لیے لگائے جانے والے درخت کے ساگوں میں زندہ رہتا ہے۔ کسی کو پریوں کی کہانیوں میں بھی اس پر شبہ ہے، جیسے جونیپر یا زندگی کے سیب کے بارے میں خوشگوار۔

یہ مئی کے درخت سے لے کر گانوں اور رسم و رواج میں پایا جاتا ہے۔
یول کا درخت، جسے گھر کی چھت پر کیل لگا کر رکھا جاتا ہے۔
سال کے دوران. ہر معاملے میں، ایک خاندان کے ایک فرد کی زندگی پراسرار طور پر ایسے درخت کے پھلنے پھولنے سے جڑی ہوئی ہے۔ لہذا، یہ واقعی ایک "زندگی کا درخت" ہے۔

Machine Translated by Google

صدی، [ویں] یہ ظاہر ہوسکتا ہے کہ اداس، افسوسناک 17
جس نے اکثر اور اتنی تکلیف دہ بدمعاشی کا تجربہ کیا۔
موت کے اعمال، شاید کے لئے اصل کا نقطہ ہو سکتا ہے
ایسے گرے ہوئے درختوں کی کہانیاں لیکن ایسا نہیں ہے۔ تصور
موت کی زندگی کے درخت کو کاٹنا بہت پیچھے چلا جاتا ہے۔
پہلے سیبسٹین برانٹ کے گانوں میں لکڑی کی کٹائی،
جلد ہی 1500 کے بعد پیدا کیا، پہلے سے ہی اس طرح ایک دکھایا
تصویر دلچسپ بات یہ ہے کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ درخت
کسی ایک آدمی کی نمائندگی نہیں کرتا، بلکہ بہت سے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔
درخت پر بیٹھیں اور جو اس سے نیچے کھائی میں گریں۔
درخت کے گرنے سے پہلے، جو پہلے ہی ہیک ہو چکا ہے۔
نکلاؤس مینوئل کی موت کے رقص کی آخری تصویر ہے۔
اس سے بھی زیادہ واضح. بہت سے لوگ محصور درخت پر بیٹھے ہیں۔
انہیں موت کے تیروں سے مارا جاتا ہے۔ یہاں، کے طور پر
پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے، تین زندگی کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں
ایک فرد کا درخت، بلکہ پورے قبیلے کا۔ یہ برابر ہے۔
طوماروں سے ماسٹر کے پرنٹ میں زیادہ واضح
1470 کے آس پاس۔ یہاں زندگی کا درخت درحقیقت ایک عالمی درخت ہے،
اس میں لوگوں کو احتیاط سے تین سطحی ترتیب میں رکھا گیا ہے، جو خود ایک
منظم دنیا کی نمائندگی کرتا ہے۔
سب سے اوپر ہم کہانت دیکھتے ہیں، پھر اس کے نیچے
دنیاوی آقا، شہنشاہ اور بادشاہ، رب اور شمار۔
ان کے نیچے شہری اور کسان ہیں۔ میں
دیر سے درمیانی عمر، ہم کی عمر پرانے ڈویژن کو دیکھتے ہیں
انسانی دنیا کو تین طبقوں میں شامل کیا جاتا ہے جن سے استعمال کیا جاتا ہے۔
ہند-جرمنی لوگوں کی نظمیں اور فلسفے

Machine Translated by Google

تاہم درخت نہیں کاٹا جا رہا ہے۔ اسے دن اور رات دو جانور چبا رہے ہیں اور لہروں پر سوار ایک جہاز میں کھڑا ہے، جو ہمیشہ کے لیے بہتی ہوئی علامت ہے۔

وقت موت اپنا کمان اٹھاتی ہے اور آدمیوں کو نیچے سے گولی مار دیتی ہے۔

تیر کے ساتھ درخت.

یہ درخت زندگی کے درخت سے کہیں زیادہ ہے، اور یہ ہے۔

ایک "کلاس ٹری" سے بھی زیادہ، جیسا کہ یہ رہا ہے۔

غلط کہا جاتا ہے. یہ حقیقت میں ایک عالمی درخت ہے، جو تمام لوگوں کو ایک واضح ترتیب سے دیکھتا ہے۔ اس سے زیادہ دور نورڈک ورلڈ ایش ٹری کا خیال نہیں ہے جس کی شاخوں میں دیوتا اور انسان رہتے ہیں، اور دوسرے ہند-جرمنی دنیا کے درختوں کے بارے میں۔ انہوں نے نہ صرف رہنے کے کوارٹر فراہم کیے بلکہ خوش قسمتی اور برکت بھی فراہم کی۔ آج، یقینا، ہم

صرف مبہم طور پر شاندار افسانوں کو محسوس کر سکتا ہے، جو جاتا ہے۔

ہماری دوڑ کی ابتدائی گہرائیوں پر واپس، راستے میں واپس

ماضی بعید اس کی تبدیلیاں واضح طور پر ہوسکتی ہیں۔

ہمارے یہاں موجود چند اوشیشوں پر عمل کیا۔

قرون وسطی کے اواخر میں، نورڈک کی عظمت کا ایک نشان اب بھی باقی تھا، کسی نے اب بھی مقدس درخت کی تصویر کشی میں افسانوی دنیا کے نظارے کو محسوس کیا۔ آسان،

زیادہ بیرونی، زیادہ خام... لیکن پھر بھی معنی سے بھرپور ہیں۔

سیبسٹین برانٹ کی کتاب میں بعد کی تصویریں اور میں

برنر ڈانس آف ڈیتھ۔ پھر معنی بہت بدل جاتے ہیں۔ قوتِ حیات ختم ہو جاتی ہے۔ وہ فرد، جو قرون وسطیٰ کے لائف ٹری تصویروں میں شاذ و نادر ہی نظر آتا ہے، پیش منظر میں آتا ہے، اور اس کے ساتھ

انفرادیت آسان ہوتی ہے، تصویروں کو سمجھنا آسان ہوتا ہے: وہ جذباتی یا جذباتی ہو

جاتے ہیں۔ وہ ہمدردی، اداسی اور رحم کو بیدار کرتے ہیں۔

آخر میں، معنی مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے. دیکھنے والا

ایسی تصویروں کو محض تمثیلوں کے طور پر اہمیت دیتے ہیں، جن کی خوبصورتی

اور جمالیاتی اثر کی وہ تعریف کرتا ہے۔ اس کے ساتھ

دنیا کے درخت کی اس پرانی علامت کی تبدیلی اور

زندگی کا درخت ختم ہو گیا. ہمارے لیے جو کچھ باقی ہے وہ محسوس کرنا ہے۔

موجودہ نمونے کا استعمال کرتے ہوئے ماضی بعید میں واپس جانے کا

راستہ، اور ان کی عظمت کو محسوس کرنا۔

Machine Translated by Google

ہم بحیثیت فرد پتوں کے علاوہ کچھ نہیں ہیں۔

ایک درخت پر. آج وہ سبز ہیں۔ ایک پتی بڑا ہے،

دوسرا چھوٹا ہے. پھر ایک مرجھا جاتا ہے، اور پھر دوسرا۔

لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ صرف درخت ہی صحت مند رہتا ہے!

-ایڈولف ہٹلر

Machine Translated by Google

زندگی کی خوشی کے لیے ہمت

جو بھی تباہ حال گلیوں سے گزرتا ہے۔

بمباری سے تباہ شہر، جو بھی دیکھتا ہے اور کانپ جاتا ہے۔

قلعوں اور گرجا گھروں کے کھنڈرات، جس میں زندگی کا احساس

عظیم ادوار کی عکاسی ہوتی ہے، جو کوئی بھی اس کے پاتال میں دیکھتا ہے۔

جن دلوں کو موت نے چیر ڈالا ہے... وہ ہو سکتا ہے۔

زندگی کی مسرت کے بارے میں بات کرنا مغرور سمجھیں۔

انسانی روح کی ناقابل تسخیر قوتوں میں سے ایک۔ شاید ٹانکا لگانے والے کو بالکل ایسا کرنے کا

سب سے بڑا حق حاصل ہے: نہ صرف سکون کی خاطر بلکہ اس حقیقت کے زندہ احساس سے

جس سے زندگی کی خوشی اس کے برعکس کھڑی ہے۔

بے حساب اور اندھیرے، ہاں، جو اکیلے بناتے ہیں۔

وہ قابل برداشت. نئے سال کے ہفتوں میں، ایک کر سکتا ہے

کارنیول کی ہلچل اور ہلچل کی آوازیں سنیں۔

ہمارے خوبصورت شہروں میں تقریبات۔ وہ گلیاں جو کبھی خوشیوں کے ہجوم سے زندہ تھیں

اب ہیں۔

تباہ شدہ گھروں کی راکھ سے ڈھکا ہوا ہے۔ سجاوٹ کے بجائے ہمارے سروں پر کھنڈرات اُٹھتے

نظر آتے ہیں۔

وہ مرد جو کبھی زندگی کے پیالے سے پیتے تھے اب نیچے پڑے ہیں۔

زمین یا ان کے سرمئی اور اب سنجیدہ کے ساتھ جدوجہد

کے وجود کی جنگ کی تنہائی میں چہرے

یورپی ثقافت. عورتیں دور دور تک بھاگ گئی ہیں۔

Machine Translated by Google

کھیتی باڑی اور دیہات۔ ایک روشنی، ایک سوچ کہاں رہ جاتی ہے، جو ہمیں زندگی کی

خوشیوں کی طرف لے جا سکے۔

شاید ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ زندگی کی خوشی دراصل کیا ہے۔

جو اسے صرف بیرونی اظہار میں تلاش کرتا ہے اسے جنگ میں مشکل سے ہی ملے گا۔

جو صرف کسی قدر کچے کی پرواہ کرتا ہے۔

مادی لذتوں سے مایوس ہو جائیں گے۔

ویرل باقی ہے... اور دعویٰ کریں کہ شاید ہی کچھ ہے۔

مزید کے لیے جینے کے قابل، یا اس زندگی کی تعریف کرنے کے لیے یا پیار کرنے کے لیے۔

تاہم، زندگی کی گہری خوشی وقت اور تقدیر پر منحصر نہیں ہے، ضرورتوں اور تلخیوں

پر نہیں۔ یہ ان خاموش عجائبات میں سے ایک ہے، جو خدا ان لوگوں کو دیتا ہے جو اس

کے وجود سے واقف ہیں۔ اس پر نہیں پھینکا جا سکتا

ہم باہر سے. یہ ہمارے جوہر اور ہمارے وجود کے اندر رہتا ہے۔

یہ ہمارے اندر رہتا ہے. جس کے پاس ہے وہ امیر ہے خواہ وہ

چیتھڑوں میں گھومتا ہے اور زمین کے غاروں میں رہتا ہے۔ جو بھی رہتا ہے۔

ایک محل میں اور زندگی کے تمام مہنگے پھندے اس کے باوجود اس زمین کا غریب

ترین مہمان ہے، اگر اس کے پاس زندگی میں یہ حقیقی خوشی نہیں ہے۔

یہ وجود کے سادہ شعور سے شروع ہوتا ہے۔

ایسے مرد ہیں، جو اچھی رات کی نیند کے بعد، کی طرف دیکھتے ہیں۔

نیا دن اور شکایت کرتے ہیں کیونکہ وہ کام سے پہلے کھڑے ہوتے ہیں۔

اور کام. دوسرے کچھ گھنٹوں کی بے چین نیند کے بعد اٹھتے ہیں۔

قناعت کے مشکل سے سمجھے جانے والے احساس کے ساتھ،

اپنی زندگی کی حقیقت کے بارے میں خوش ہیں، اور شاید صرف اس لیے کہ یہ انہیں

سانس، بینائی، احساس، سماعت اور سوچنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ جنگ نے ہمیں

حیرت انگیز انداز میں دکھایا ہے۔

Machine Translated by Google

کہ زندگی کی سادہ چیزوں میں ہماری لذت اس سے کہیں زیادہ گہری اور بامعنی ہو سکتی ہے جو ایک بار بہت زیادہ تعریف کی جانے والی "لذت" ہے۔ اور یہ حقیقی شائستگی اور مضبوط احساس کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کسی سپاہی کو سمجھائے کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہیں۔

صاف بستر، ایک باریک ڈھکی ہوئی میز، ہاں ایک مختصر جھپکی، ایک گلاس شراب، ایک خوبصورت تصویر یا ایک پرکشش لڑکی جو وہاں سے گزر رہی ہے۔
اسے اتنی خوشی سے بھر سکتا ہے؟ اور جب ہم گھر میں تھے تو کچھ بور ہو کر کتابوں کے بھرے ریک کے سامنے کھڑے خاموشی سے ایک ہی کتاب کی تلاش میں تھے...
جو ہمیں بتا سکتا تھا کہ ہم ایک دن دنیا اور اپنے آپ کو، جنگ، غلاظت، مصائب کو بھول جائیں گے۔

اور یہاں تک کہ موت... کیونکہ ایک میں ایک خوشگوار اتفاق ہے۔
مشرق میں لاوارث گھر نے ہمیں بری طرح فراہم کیا۔
Elchendorffکتاب کی پھٹی ہوئی کاپی؟ جو ہو سکتا تھا۔
ہمیں یقین دلایا کہ ایک دن، ایک تاریک بنکر میں، نم سردی میں اور کیڑوں سے دوچار، ہم موزارٹ کی "جادو کی بانسری" کی دھندلی روشنی سے سن سکتے ہیں، اور یہ کہ ہم دنیا کی ابدی خوبصورتی کے خواب میں ڈوب جائیں گے۔

اور اپنے اردگرد کے تمام خوف کو بھول جائیں؟
ایسے لمحات میں زندگی کی خوشی چاروں طرف جگمگا اٹھتی ہے۔
بجلی... یا موسم گرما کے غروب آفتاب کی نرم روشنی کی طرح۔
جہاں ہم کبھی شہر کی روشن گلیوں سے خوشی کی تلاش میں گزرتے تھے، اب ہم ستاروں کی رات کی چمکیلی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے اپنی سانسیں تقریباً کھو چکے ہیں، جو چاند کے خلاف عجیب طرح سے عکاسی کرتی ہے، اور یہ

Machine Translated by Google

ہمیں کائنات سے تعلق کا ایک اندرونی احساس۔ زندگی کی خوشی کے لیے اس سادہ سپاہی سے زیادہ پرجوش شاگرد اور کوئی نہیں ہو سکتا، جو جنگ کی ابدی آگ میں سے گزرا ہو، جو موت اور وحشت کی دیوار سے گزرا ہو اور جو شام کے ساکن کے سامنے کھڑے ہو کر فصلوں کو دیکھ کر اچانک بے آواز ہو جائے۔

نرم ہوا کی طرف سے آہستہ سے پالا. ایسے لمحات میں، وہ محسوس کرتا ہے اس کے اپنے دل کی دھڑکن میں اسے شاندار اور شاندار زندگی دی گئی ہے۔ پھر اس کے اندر ایک خوشی بہتی ہے، جس کا موازنہ اس زمین کی کسی اور خوشی سے نہیں کیا جا سکتا۔ اور اس طرح ہم معمولی دکھائی دیتے ہیں، لیکن صرف ظاہری شکل میں، کیونکہ اس طرح کی شائستگی ایک ہی وقت میں سب سے بڑا دعویٰ ہے جس کا ہم مطالبہ کر سکتے ہیں۔

زندگی.پر

اس گھڑی، جب جنگ کی قسمت سب سے زیادہ بھاری ہے۔
ہمارے دلوں کو جانچتا ہے، گھر میں بھی اور سامنے بھی
زندگی کی خوشی کے بارے میں بات کرنے کی ایک ناامید کوشش دکھائی دیتی ہے۔
لیکن ہمت کا تعلق خوشی سے ہے اس کا تعلق جدوجہد اور موت سے کم نہیں۔ موت پر قابو پانے کا مطلب خوشی حاصل کرنا ہے۔
اس کے بغیر، ہماری روحیں طویل عرصے تک نیچے گر جاتیں۔
ان کی مشکلات کا بڑا بوجھ اس کے بغیر،
گھر میں خواتین کو طویل عرصے سے باہر نکالا جاتا
سیاہ ترین، ناگزیر ڈپریشن. زندگی کی یہ خوشی ہمارے سخت دبے ہوئے لوگوں کے اوپر ایک چمکتی ہوئی "پھر بھی" کی طرح کھڑی ہے، جس کے خلاف بم اور فاسفر بیکار ہیں۔ بچپن کا ایک ٹکڑا اس میں رہتا ہے۔ مطمئن شیخی مارنے والا اور اندھا

Machine Translated by Google

عزائم اس کے لئے عجیب ہیں. فطرت اور لوگوں کے لئے، جانوروں اور پھولوں کے لئے، موسیقی
کے لئے اور کے لئے محبت
آیت، تصویروں کے لیے اور پتھر اور دھات میں آرٹ کے لیے سب اس کا حصہ ہیں۔ یہ ہمیں
سکھاتا ہے کہ جب بھی ہم کوئی چیز کھوتے ہیں تو ہمیں اس پر نظر ڈالنی چاہیے جو باقی ہے۔ یہ
ہمیں سکھاتا ہے۔
ہر امتحان میں معنی کو پہچانیں۔
میاں بیوی کو ملنے والی خوشی سے کون انکار کرے گا۔
چھٹی کے دنوں میں ایک ساتھ۔ کون یہ دعوی کرنے کے قابل ہے کہ -اس کی روزمرہ کی خوشیوں
کے ساتھ امن کے انمول دنوں کے دوران -وہ اپنی بیوی کی محبت، بچوں کی خوشی اور سلامتی
کے ایک ٹکڑے کو اتنی گہرائی سے محسوس کرنے کے قابل تھا؟ اور خواہ تقدیر ہم سے وہی لے لے
جو ہے۔

سب سے پیارے، مدد کرنے کی آمادگی ہمیں واپس لے جاتی ہے۔
زندگی کے بازوؤں میں

Machine Translated by Google

کنگ اولاف کا عجیب و غریب مقابلہ

وِل ویسپر کی طرف سے

ایک دن بادشاہ اولاف ٹریگواسن اور اس کے آدمی جہاز پر روانہ ہوئے۔
بحری جہاز میں ناروے کے ساحل کے ساتھ جنوب میں "لانگ
ڈریگن"
مردوں کو بھاڑ میں لے جانا پڑا، کیونکہ ہوا بھی بہت تھی۔
پال بھرنے کے لیے کمزور۔ لیکن بادشاہ کو جلدی نہیں تھی۔ وہ اچھے موڈ میں تھا اور
اس کے لیے ہر طرح کی چالیں چلتی تھیں۔
مرد اس نے اپنے بینر کیریئر یولف کے ساتھ ایک فرضی جنگ لڑی۔
سرخ سب سے پہلے، وہ معمول کے ساتھ لڑے
دائیں ہاتھ میں تلوار. پھر بائیں طرف تلوار لے کر
ہاتھ اور آخر میں ہر ہاتھ میں تلواریں لے کر۔ ہر بار، بادشاہ بیک بورڈ تک تمام راستے
آگے بڑھا۔ وہ قابل ذکر کھیل تھے۔ اس کے بعد، بادشاہ اولاف جہاز کی ریلنگ پر چڑھ
گیا، اور جادو کرتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ چل دیا۔

تین غیر شیتھڈ خنجر۔ بادشاہ کو کسی نے نہیں دیکھا
مس یا خنجر سمندر میں گرنا۔ مردوں کے ساتھ rowed
زیادہ جوش اور ہنسی.
بادشاہ اولاف اپنے آدمیوں کے درمیان عرشے پر بیٹھا اور اس اور اس کے
بارے میں باتیں کرتا رہا۔ وہاں کولبجورن بیٹھا تھا۔
مارشل اور Thorstein Ochsenfuss، Arn Schaetze سے
جیمٹ لینڈ اور برسل دی سٹرانگ: پورے ناروے سے، آئس لینڈ سے اور مغرب
کے جزیروں سے مرد، ایک منتخب
ٹیم، طاقت اور ہمت سے بھرپور خوبصورت ساتھی۔ ایک

Machine Translated by Google

دیکھا کہ کوئی بھی ساٹھ سال سے زیادہ عمر کا نہیں تھا، سوائے بشپ سگورڈ کے، اور کوئی

بھی بیس سال سے کم نہیں، سوائے آئنر بوگنشوئٹلر کے، جو صرف اٹھارہ سال کا تھا، لیکن

بہترین شاٹ

پوری زمین میں.

"اب میں نے سارا ناروے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے،" بادشاہ نے کہا۔

اور وہ اپنے داہنے ہاتھ سے آسمان تک پہنچا، گویا

کسی چیز کو پکڑنا جو دوسرے نہیں دیکھ سکتے تھے۔ "کیونکہ

آپ نے اسے خدا کے ہاتھ سے حاصل کیا ہے،" تبصرہ کیا۔

بشپ سگورڈ سنجیدگی میں۔

"ہاں،" بادشاہ نے اتفاق کیا، "خدا کے ہاتھ سے نہ کہ تمہاری طرف سے، بشپ۔ میں سب کو

مسیح کے سامنے جھکنے پر مجبور کرتا ہوں، تمام صوبوں کے لوگ: اسٹراوینجر اور ہارڈینجر، وک

اور سوگن،

Woereاور Ramsdalen، سمندر اور اندر کے صوبے

پہاڑ، اور اب Helgelandاور Upland، بھی۔

ان کو توڑنا سب سے مشکل تھا۔"

"لیکن آپ کے پاس اس کے لیے تیز ترین دانت بھی ہیں،" اسکلیڈ ہالفریڈ، آئس لینڈ کے

باشندے نے مداخلت کی۔ "بہت سے ہیں۔

انہیں محسوس کیا."

"یہ سچ ہو سکتا ہے،" اولاف نے جواب دیا، "لیکن اب ناروے ایک ریخ ہے اور (چرچ) کی

گھنٹیاں پوری جگہ پر بج رہی ہیں۔

ریخ۔"

"میں تسلیم کرتا ہوں،" ہالفریڈ نے اتفاق کیا۔ وہ ہلکا سا ہنسا۔

اور مزید کہا کہ "میں یہ بھی تسلیم کرتا ہوں کہ میرے لیے ان گھنٹیوں کا عادی ہونا مشکل ہے۔

اور بہت سے دوسرے بھی ایسا ہی محسوس کرتے ہیں، چاہے وہ ایسا نہ کہیں"۔

Machine Translated by Google

کنگ نے جواب دیا، "آپ کے کان حساس ہیں، ایک سکجالڈ ہونے کے ناطے،"
اولاف۔

لیکن ہالفریڈ نے اپنے دل کی طرف اشارہ کیا اور کہا: "یہاں، بادشاہ اولاف، بیٹھا ہے

جو اسے سننا نہیں چاہتا۔

ہمارے پاس آنے سے پہلے بہت زیادہ وقت لگا۔ ہم سب

اپنی ماؤں سے کچھ اور سیکھا۔

شاہ اولاف کافی دیر تک اسے دیکھتا رہا۔ پھر فرمایا۔

"جہاں گھنٹیاں بجتی ہیں... وہ جگہ ہے جہاں ریخ اور بادشاہ کا
تسلط۔"

"جو آپ کو خدا کی طرف سے ملا ہے،" بشپ نے مداخلت کی۔

دوبارہ "ایک مالک ہے، جو جنت میں ہے۔"

"اور ایک ناروے میں بادشاہ ہے، بشپ،" اولاف نے جواب دیا۔

"ایک کو ماسٹر ہونا چاہیے اور ایک کو بادشاہ ہونا چاہیے، جب تک کہ

زمین غیر ملکی بادشاہوں کا مال غنیمت بننا ہے۔ ہمیشہ
اسے یاد رکھیں۔"

"ناروے میں صرف ایک بادشاہ ہونا چاہئے اور

ہالفریڈ نے کہا جزائر۔ "اور صرف ایک کو اس میں مہارت حاصل کرنی چاہیے۔

جنت لیکن مجھے اب بھی ان سب کے لیے افسوس ہے جن کو کرنا پڑا

چھوڑو سب کچھ" اور اس نے آہستہ سے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

پہاڑوں کی طرف، پھر آسمان کے اس پار اور آخر میں

نیچے سمندر کی طرف۔ سب جانتے تھے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔

بشپ سگورڈ نے غصے سے اسے دیکھا۔ "وہ دانت ہوں گے۔

اب بھی اکثر کاٹنا پڑتا ہے اور کئی کو کاٹنا پڑتا ہے،" اس نے تبصرہ کیا،

"اس سے پہلے کہ ان بتوں اور جادوگروں کو وہاں سے جانے پر مجبور کیا جائے۔

سارا ناروے۔"

Machine Translated by Google

ہالفریڈ کے بارے میں اس کا ردعمل دیکھنے کے لیے سب نے اولاف کی طرف دیکھا

جرات مندانہ الفاظ. لیکن اس کا دل ہلکا اور نیک طبیعت تھا۔

آج، اس قسم کا موڈ جو سب کو موہ لیتا ہے۔

ہنستے ہوئے، اس نے اپنے دانت نکالے اور چلایا، "ناروے، وطن! سلام ہو اس کو، جس نے یہ

حکومت ہمیں دی ہے۔

ہم اسے اپنے دانتوں سے مضبوطی سے پکڑ لیں گے۔ کوئی اسے پھاڑ نہ دے گا۔

جب تک ہم زندہ رہتے ہیں ہم سے۔"

"شاہ اولاف کو سلام!" مردوں کو چلایا. اور ہالفریڈ نے شروع کیا۔

اس گھڑی کے بارے میں ایک نظم:

"جنگ کے موسم کو محسوس کرتے ہوئے،

بادشاہ نے جنوب کی طرف سفر کیا..."

جہاز ساحل کے قریب سے fjordمیں لپکا اور

ایک چٹانی چٹان پر آیا، جو دور تک پھیلا ہوا تھا۔

پانی ساحل کے کنارے پرندے اڑ گئے۔ ایک چاندی

دھڑکتے پروں کے بادل آسمان پر دھول کی طرح اٹھے۔ اے

ہزار پرندے پکار اٹھے۔

دیودار کے درخت جو یکے بعد دیگرے کھڑے ہیں۔

پہاڑ کے ساتھ ساتھ، سورج کی روشنی کو ان کی طرح منعکس کرتا ہے۔

ڈول روشنی تمام شاخوں سے اچھل گئی۔ ایک نے سنا

گھاٹیوں کے نیچے جھاڑیاں شور مچاتی ہیں، اور

سمندر کی ہلکی سانسیں.

اچانک، ان سب نے ایک واضح، تیز آواز کے رونے کی آواز سنی۔

ایک آدمی جہاز کے قریب پتھریلے کنارے پر کھڑا تھا۔

سب نے اس کی طرف دیکھا۔ یہ واضح تھا کہ وہ شامل ہونا چاہتا تھا۔

وہ، اور ایسا کرنے کی اجازت مانگ رہے تھے۔

Machine Translated by Google

کنگ اولاف نے پائلٹ کو کنارے کے قریب آنے کا اشارہ کیا۔
آدمیوں نے اپنی اوڑ اُٹھا کر اُنہیں خُداوند میں منتقل کر دیا۔
زمین کی طرف لیکن اس سے پہلے کہ جہاز وہاں پہنچ جاتا، انہوں نے اجنبی کو سنہری ڈریگن کے سر کے قریب، پرے کے مقام پر کھڑا دیکھا۔ اس نے بادشاہ کی طرف سر ہلایا، جو عرشے پر اونچا بیٹھا تھا۔ یہ

ایسا لگتا تھا جیسے وہ اپنی چھلانگ سے تھوڑا سا جھوم رہا تھا، اور اب بھی اپنا توازن پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پھر وہ جہاز کے سامنے والے مردوں کے درمیان چلا گیا: اس علاقے کا ایک کسان، جو شاید ان کے ساتھ تھوڑی دیر کے لیے سفر کرنا چاہتا تھا، جب تک کہ وہ جہاز پر اس کی کمپنی کو برداشت کریں۔ وہ سوداگر نہیں تھا جیسا کہ انہوں نے پہلے سوچا تھا۔

کے پرانے زمانے کے لباس میں وہ بہت مضبوط آدمی تھا۔
سبز کسان-بائیز (ایک موٹے موٹے کپڑے)۔ شاید ایک
پہاڑوں کی گہرائیوں سے آدمی۔ اس کے کولہے کے ارد گرد ایک تھا
ایک خوبصورت تانبے کے بکسوا کے ساتھ چمڑے کی چوڑی بیلٹ۔ بیلٹ لوپ میں سے ایک میں اس نے ایک دو رخا ہتھوڑا اٹھایا، پرانا کسان ہتھیار: ایک اچھی طرح سے تیار کردہ دستکاری کا ٹکڑا۔ لیکن اس شخص کی سب سے نمایاں چیز اس کی سرخ داڑھی تھی جو اتنی گھنی اور لمبی تھی کہ اس نے اسے تقسیم کر دیا۔

اسے اپنی پٹی کے نیچے بائیں اور دائیں باندھ دیا۔
وہ رسی کی کنڈلی پر بیٹھ گیا اور مردوں کی طرف دیکھا،
جو اس کے ارد گرد بیٹھے یا کھڑے تھے، یکے بعد دیگرے... مکمل طور پر بغیر کسی شرم کے۔ ہر ایک اپنی نظروں کی نیلی آگ سے تھوڑا سا گھبرا گیا۔ ایسا لگتا تھا جیسے وہ ان کو دیکھ رہا تھا، اور ہر ایک میں کوئی نہ کوئی غلطی پائی تھی۔

Machine Translated by Google

"یہ کوئی بری چھلانگ نہیں تھی، جو آپ نے جہاز پر لگائی،"

گوٹیلف سے وکر کو تسلیم کریں۔

"یہ کوئی بڑا نہیں تھا،" اجنبی نے جواب دیا، "اس سے زیادہ

ایک تم نے، وکر، بنایا جب تم نے ایک سے عیسائی بنایا

تھور کا دوست آپ سب اس میں اچھے جمپر ہیں۔

احترام."

اس آدمی نے جو کہا وہ تسلی بخش نہیں تھا۔

"کیا تم نہیں جانتے کہ تم کس کے ساتھ سفر کر رہے ہو، کسان؟

ہوشیار! اور ہم نے آپ کو کہاں سے آشنا کیا کیونکہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ ہمارے

بارے میں کچھ جانتے ہیں؟

"ایک پرانا جاننے والا،" اس نے جواب دیا، "آپ سے واپس

باپ لیکن اسے بھول جاؤ۔ اب میں ساتھ سفر کرنا چاہتا ہوں۔

تم ایک لمبے عرصے کے لیے۔"

"آپ کہاں جانا چاہتے ہیں؟"

"بیرون ملک" آدمی نے افسردگی سے جواب دیا۔

"آپ فوجی مہم کے قابل نظر آتے ہیں۔"

"میرے پاس ان میں سے بہت سے ہیں، لیکن اب میں چاہتا ہوں۔

آرام کرو۔"

"آپ ایسے نہیں لگتے،" برسل دی سٹرانگ نے مشاہدہ کیا۔

اپنے رواج کے مطابق -گویا اس سے بات کرنے کے قابل ہی نہیں تھا۔

آدمی اپنی طاقت کو جانچنے سے پہلے -وہ اس تک پہنچ گیا۔

اجنبی کا ہاتھ اور اسے اپنی سیٹ سے پھاڑنے کی کوشش کی۔ یہ ایک تھا

مختصر اور تیز جدوجہد، لیکن پھر Bersl پر پڑا تھا

زمین، اور یہ بالکل واضح تھا کہ یہاں کون تھا۔

مضبوط برسل نے اپنے شروع سے ہی اس کا تجربہ نہیں کیا تھا۔

نوجوان اس نے سب کو آگ اور نشے کی طرح مارا: ہر ایک

Machine Translated by Google

ایک مقابلہ میں اجنبی کو جانچنا پڑا۔ لیکن کوئی بھی اس کا مقابلہ نہ کر سکا۔ پورے جہاز نے شیطانی ساتھی کی طرف دیکھا۔

اس کے الفاظ بھی اڑتے، تیز اور بے خوف تھے، اور اس کی حرکات کی طرح ان کا نشان بھی غیر واضح تھا۔ ہر ایک کو مل گیا!

آخر میں، وہ oarsکے اوپر ریلنگ کے ساتھ ساتھ چل دیا، جو

قطار چلانے سے کبھی باز نہیں آیا، اور اس نے صرف تین ہی نہیں جگل کی۔

خنجر (جیسا کہ بادشاہ اولاف نے کیا تھا)، لیکن چار خنجر، ساتھ

ہر وقت ہوا میں دو اور ہر ہاتھ میں ایک۔ یہ ایک تھا

تیز کھیل، جیسے خنجر اس کے سر پر شعلوں کی طرح ناچ رہے ہوں۔ پورے عملے نے اس کسان کی طرف دیکھا، جس نے ایسا کھیلا۔ وہ یقینی طور پر اپنے راستے کو صرف سے زیادہ جانتا تھا۔

بیل

آخر کار، بادشاہ اولاف نے اسے پکارا، اور وہ اوپر چڑھ گیا۔

جہاز کے عرشے کے پیچھے، اپنی ٹوپی ہٹا کر سامنے کھڑا ہو گیا۔

بادشاہ کے ایک نے دیکھا کہ اس کے سر کے بال بھی تھے۔

سرخ، اور یہ کس طرح اس کی پیشانی کے اوپر آگ کی طرح کھڑا تھا۔

"اگر آپ جیسا کوئی اجنبی اور کسان ناروے کے بادشاہ کے سامنے آتا ہے تو وہ جھک جاتا ہے،" تھورگریم تھورسٹینسن نے اونچی آواز میں ہدایت کی۔ کسان اس کی طرف متوجہ ہوا اور کہا، "تم بھی مردوں میں سے ہو، تھورگریم، جو نہیں تھے۔

دوسرے مردوں کے سامنے اپنی پیٹھ موڑنے کے عادی ہیں۔

شاید اس سے پہلے جس کے بعد وہ آپ کی طرح -

کا نام دیا گیا تھا۔"

"آپ ایک اچھے بولنے والے اور باصلاحیت آدمی ہیں،" کنگ اولاف نے دوسروں کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "تم ہو؟

علاقے سے؟"

Machine Translated by Google

سرخ داڑھی کافی دیر تک بادشاہ اولاف کو دیکھتی رہی۔ پھر

وہ ہلکا سا ہنسا، جیسے کسی کے دل میں فکر ہو۔

"ہاں،" اس نے جواب دیا، "آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں علاقے سے ہوں۔"

"کس صوبے سے؟" بادشاہ نے پوچھا.

پھر اس آدمی نے وہی اشارہ کیا جو ہالفریڈ نے کیا۔

اسکجالڈ نے بنایا تھا، جب اس نے پرانے دیوتاؤں کی بات کی تھی۔

پھر اس نے اپنے ہاتھ سے پہاڑ کی طرف اشارہ کیا۔

آسمان کے اس پار اور آخر کار نیچے سمندر کی طرف۔ ایک میں

فوری طور پر، ہر کوئی جانتا تھا کہ وہ کون تھا. ایک ہوا چیخ اٹھی۔

پہاڑ سے نیچے اور سورج کے اس پار پردہ کی طرح

اور پانی بڑھنے لگا۔ لیکن کوئی نہیں کر سکا

جہاز کے بارے میں سوچو، جو اچانک رقص کرنے لگا

پتھریلی چٹانوں کے قریب۔ سب نے سرخ داڑھی کو دیکھا،

جو اب اپنے عظیم اور طاقتور بادشاہ کے سامنے کھڑے تھے، اور

اس کے ہاتھ میں مقدس ہتھوڑا دیکھا۔ گرج کا ایک مدھم رول

آسمان سے آئے اور وہ سب آسمان میں سائے کی طرح کھڑے رہے۔

گندھک کی روشنی. اور پھر انہوں نے آدمی کی آواز سنی

بھاری آواز.

"ہاں، بادشاہ اولاف،" اس نے کہا، "میں اس صوبے سے ہوں، ہیلجیلینڈ سے ہوں

اور ڈرونتھیم سے ہوں، ہارڈینجر سے ہوں۔

اور Stavanger، پورے ناروے سے اور جزائر سے،

پہاڑوں سے اور وادیوں سے، سے

بادل اور سمندر سے۔ اور یہ میرا کام ہے جو وہاں ہے۔

ایسی زمین جو آپ کو خوشی دیتی ہے اور جس میں سے آپ ہو سکتے ہیں۔

بادشاہ جب میں پہلی بار یہاں آیا تھا تو یہ برف کی زمین تھی۔

ettins کے پاؤں. لیکن میں نے ettins کو مار ڈالا، جو اس پر بیٹھے تھے۔

Machine Translated by Google

پہاڑ وہاں درخت بڑھے اور نالیاں بہنے لگیں۔ میں نے ان لوگوں کا گلا گھونٹ دیا، جو خدا اور انسان دونوں کے دشمن ہیں۔ گھاس کے میدانوں میں پھول اگے اور بکریاں پہاڑی راستوں پر چڑھ گئیں۔ اور لوگوں نے آکر جھونپڑیاں بنائیں اور کھیتوں میں ہل چلا دیا۔ میں نے ان کی فصلوں کو برکت دی۔ ان کے پاس روٹی تھی۔ میں نے ان کے لیے سمندر کو برکت دی۔ ان کے پاس مچھلیاں تھیں۔ میں نے ان کو نوازا۔

میز بچے بڑے ہوتے گئے۔ میں نے اور میرے قسم کے بادشاہ اولاف نے اسے بنایا ہے۔ مردوں کے بچوں کے لیے قابل رہائش زمین۔ اس لیے انہوں نے مجھے، مردوں اور عورتوں کو عزت دی۔ اور یہ ایک طویل عرصے سے میری قوم تھی۔

تب بشپ سگورڈ نے دل تھام لیا اور ہمت دکھائی۔

اُس نے صلیب کو اپنے سینے سے اُٹھا کر اُس کی طرف تھام لیا۔

سرخ داڑھی۔ ”راستہ دو، اے بت!“ اس نے مطالبہ کیا.

وہ آدمی پھر ہنسا، نرم اور تلخ۔ یہ ایک جیسا تھا۔

ہوا میں رونا.

"ہاں،" اس نے کہا، "اور اب ایک اور آتا ہے۔ میرا وقت حاکم کی مرضی کے مطابق گزر چکا ہے۔ یہ میرے دوستوں کے لیے مشکل ہے۔ اور تم، اولاف، ان کو ستاو اور مارو، اور تقدیر کو پورا کرو۔ آخر کار، یہ ہم سب کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن مجھے امید تھی کہ یہ مختلف ہوگا: بھیڑیا جو ہمیں کھا جاتا ہے،

سانپ جو ہمارا گلا گھونٹتا ہے۔ ساتھ ساتھ شریف اور طاقتور پر قابو پاتا ہے ۔ لیکن کوئی بھی تقدیر سے بچ نہیں پاتا، اور کوئی بھی پہلے سے نہیں جانتا. کے لیے گھڑی آئے گی۔ صلیب پر آدمی بھی۔"

”راستہ دو، بت!“ بشپ کو دوبارہ حکم دیا جیسے اس نے صلیب کو لال کی آنکھوں کے قریب رکھا۔

Machine Translated by Google

پھر اس نے اپنا ہتھوڑا اٹھایا، اور بجلی کا ایک بولٹ
ایک سنہری سانپ کی طرح مستول کے ساتھ مارا. یہ جیسا تھا۔
اگر اس نے اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ لیا اس سے پہلے کہ یہ کوئی نقصان پہنچا سکے۔
تیسری بار کسی نے کڑوا قہقہہ سنا۔ وہ
اسے مرتے دم تک نہیں بھولنا۔
اُنہوں نے دیکھا کہ کس طرح اُس شخص نے اپنے آپ کو ایک کے ساتھ جہاز میں پھینک دیا۔
زبردست چھلانگ لگاتے ہوئے، اور اپنے سر پر ہتھوڑا تھامے،
سمندر میں ڈوب کر غائب ہو گیا۔
اس لمحے سب کچھ بدل گیا۔ ایک ہلکا جنوب
ہوا چلی، بادبان بھرے اور جہاز کو اندر دھکیل دیا۔
نرمی سے گھومتی ہوئی لہروں کے ساتھ ساتھ دھوپ کی گہرائی میں
خلیج یوں لگتا تھا جیسے وہ سب خواب سے بیدار ہو گئے ہوں۔
یا بیوقوف. کنگ اولاف نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رگڑے۔
جیسے ہی بشپ سگورڈ نے اپنا گلا صاف کیا جیسے بولنا ہو۔
بادشاہ نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔
ان کے سامنے نیداروس کے گھر تھے، جہاز پر
ساحل، بادشاہ کے گھر کی زبردست چھت اور
اس کے نوکدار چوٹی اور چوڑے ٹاور کے ساتھ نیا کیتھیڈرل۔
شام ہو چکی تھی۔ سورج سمندر میں ڈوب گیا۔ گھنٹیاں
آہستہ سے پانی کے پار آواز آئی۔ سب بادشاہ کی طرح کھڑے تھے۔
ان کے سر ننگے.
"ہم ان سب کے لیے دعا کرتے ہیں، جو مردوں کی طرح مرنا جانتے ہیں،" کہا
بادشاہ

Machine Translated by Google

ہم میں شعلے کی طرح جلتا ہے ایک اصول

اور یہ خدا پرست ہونا چاہیے،

کیونکہ یہ ابدی اور آفاقی ہے،

یہ یہ ہے:

اپنا فرض ادا کرو!

یہ اصول تمام مذاہب کی تعلیمات پر مشتمل ہے۔

-ہینرک وون کلیسٹ

Machine Translated by Google

[ایڈیٹر کے ذریعہ عنوان شامل کیا گیا]

پہاڑ کا قلعہ

[ایڈیٹر کا نوٹ: "کیسٹل ڈیل مونٹی" کی تصویر چھوڑ دی گئی]

کے سب سے خوبصورت اور طاقتور قلعے

جرمن شاہی دور کے تحت تشکیل دیا گیا تھا۔

Hohenstaufenخاندان، خاص طور پر فریڈرک .IIوہ ہیں۔

کی ترقی اور تشکیل کی ظاہری علامات

یورپی طاقت. فریڈرک IIقرون وسطی کے سب سے بڑے قلعہ بنانے والوں میں سے ایک تھا۔ اس کا اپنے قلعوں کے آرکیٹیکچرل ڈیزائن پر بہت زیادہ اثر تھا۔ اس کی ذہین تعمیرات، جو آٹھ رخی ڈھانچے کو پسند کرتی تھیں، دوسرے قلعوں اور قلعوں کے لیے بھی ایک مثال بنی رہیں یہاں تک کہ حریفوں کی جدوجہد کے بعد بھی

میں طاقت کے عنصر کے طور پر جرمن سلطنت کا خاتمہ کیا۔

یورپ اپولیا میں واقع "کاسٹل ڈیل مونٹی"، جو شاید اس کے قلعوں میں سب سے خوبصورت ہے، اپنے باقاعدہ زمینی منصوبے اور بنیادی طاقت کے ساتھ، آج تک ہوہین سٹافن-جرمنی جذبے کا اظہار ہے۔ فریڈرک IIنے اس وقت بھی ایک یورپی طرز تخلیق کیا، جس نے سب کو کھاد دیا۔

جنوب، مغرب اور مشرق میں قلعے کی تعمیر

جس پر جرمن فارم کا غلبہ تھا۔

Machine Translated by Google

[ایڈیٹر کے ذریعہ عنوان شامل کیا گیا]

کاہلنبرگ 1683

12ستمبر کو ویانا کے قریب Kahlenberg کی جنگ،

ان عظیم عالمی واقعات میں سے ایک، جو 1683[1] شمار ہوتا ہے۔

صدیوں سے زمین کا چہرہ بدلتا ہے۔ جرمن فوجیوں نے، مشرق، فرانس اور تقریباً

تمام یورپی سرزمین سے رضاکاروں کے ساتھ متحد ہوکر، عظیم سلطان کے ان گنت

لشکروں کے خلاف شاندار دفاعی فتح حاصل کی، جنہوں نے اپنی مغربی ایشیائی/

بلقان سلطنت کی مرتکز طاقت کو یہاں تعینات کیا تھا۔

وسطی یورپ کے دروازے کو زبردستی کھولیں۔ اگر ویانا میں گر گیا۔

ترکی کے ہاتھ، پھر جرمنی اور اٹلی ہوں گے۔

اسلامی ہلال کے حملے کے سامنے۔ نو ہفتوں تک، ویانا نے اعلیٰ حکام کے حملے کی

مزاحمت کی۔

ترک افواج، ستمبر کے اوائل تک امدادی فوج کے پاس پہنچی اور محافظوں کو رہا

کیا۔ پرنس یوگن اپنے ڈریگنوں کے سر پر تھے اور ان کو کاٹنے والے پہلے لوگوں میں

شامل تھے۔

شہر کے دروازوں تک ترک عوام کے راستے۔

ساوئے سے تعلق رکھنے والے اس 20سالہ نوجوان کی ہمت تھی۔

ایک کیولری رجمنٹ کی کمان سے نوازا گیا، جس نے اس ہیرو کے نام کو عالمی

جنگ تک پہنچایا۔

1پینٹنگ کی تصویر چھوڑ دی گئی؛ متن کو اس کی عکاسی کرنے کے لیے تبدیل کیا گیا۔ اصل آغاز یہ تھا: "یہ عصری پینٹنگ 12ستمبر 1683کو ویانا کے قریب Kahlenberg کی جنگ کو پیش کرتی ہے۔ اس جنگ کا شمار [...]

Machine Translated by Google

بھائیوں کا خون
وکٹر ہی رہے گا۔

Duppelکی سالگرہ، جو اس سال کی سالگرہ میں، ہمیشہ Schleswig-Holsteinکی

تاریخ میں ایک انتباہی نشان کے طور پر کام کرے گی۔ اگر ویں اپنی 80منا رہی ہے۔

1848سے 1851تک کی جدوجہد آزادی نہیں لا سکی تھی

آخرکار وہ وقت آ گیا جب اس بادشاہت کے لوگ دوبارہ کبھی ڈنمارک کے ساتھ بندھے ہوئے نہیں

رہ سکتے تھے۔

لیکن جشن کی سرحدوں سے کہیں آگے جاتا ہے

Schleswig-Holstein، پرشین طاقت کے اس امتحان کے لیے ایک تھا۔

قومی یکجہتی کی طرف اہم قدم

جرمنی. بسمارک جرمن عوام کو اس کا مناسب مقام اور ضروری رہنے کی جگہ دینا چاہتا تھا۔

پرشین طاقت

استعمال کیا گیا تھا. ڈوپیل میں فتح نے پرشین کو اجازت دی۔

طاقت جرمن کی توسیع کو فروغ دینے کے لیے استعمال کی جائے گی۔

خون اور مٹی. پرشیا پر یقین بڑھ گیا۔ ایک نیا

جرمن تاریخ میں سیاسی دور کا آغاز اسی تاریخ سے ہوا۔

جب ہم ڈوپیل کے لانسر کے بارے میں سوچتے ہیں، تو ہم شاید

اس فتح کے دن کی یاد منائیں جس کی وجہ سے آخرکار

جرمنی کا اتحاد ہمارے لیے وہ الفاظ اب سچے نہیں رہے، جن کا اعلان اس وقت رب نے کیا تھا۔

8مئی 1864میں رینڈزبرگ میں جنرل اسمبلی: "The

ڈوپیل کا خون ہمیں ڈینس سے زیادہ گہرا تقسیم کرتا ہے۔

بیلٹ اور کوئینگساؤ۔" تاہم، ہم اب بھی یاد کرتے ہیں، یہاں تک کہ پرشیا کی طرف سے بھی، کتنا

بہادر اور

معزز ڈینش محافظوں نے لڑا۔ مولٹک نے لکھا

23اپریل 1864اپنے بھائی لڈوِگ کو:

"اس چھوٹے لوگوں کا جوش و خروش جس کے لیے وہ

اس کے لیے لڑتے ہیں، جس کے ساتھ ان کی برداشت اور قربانی

فوج نے خود کو Duppelپوزیشن پر زور دیا، اچھی طرح سے ہیں

ان کے دشمنوں سے بھی پہچانا جاتا ہے۔ فوجیں ڈٹ گئیں۔

ہمارے سے کہیں زیادہ ناقابل بیان، جن کے پاس تھا۔

بڑی تعداد میں حملے کی پہل، جس نے فعال کیا۔

ان مشکل کاموں کے دوران انہیں فارغ کیا جائے۔

اس جدوجہد میں ظاہر ہونے والی بہادری کے بارے میں

دو متعلقہ لوگوں کے درمیان، مولٹک نے لکھا:

"ہمارے فوجیوں سے بہتر لوگ شاید کوئی نہیں ہیں۔

جیسے ہی آخری گولی چلائی، اسٹریچر والے

ڈنمارک اور ہمارے زخمیوں دونوں کو لے گئے۔

چھوٹی بچیوں کی نرمی کے ساتھ ہسپتال۔ اور سب ہیں۔

ہسپتالوں میں اسی طرح علاج کیا. ان ہسپتالوں میں ایسے

جوہانیٹر میں غالب اور پرتعیش کے طور پر

ڈینش افسران اور پرائیویٹ ایک ہی کمروں میں پڑے تھے۔

پرشین کے طور پر. ایسی جنگ شاید کبھی نہیں لڑی گئی۔

اس سے زیادہ انسانیت کے ساتھ۔"

جرمن سائیڈ کی واضح مضبوطی کا یہ دن

ڈینز کے لیے ایک مختلف چہرہ تھا۔ یہ شکست کا دن تھا۔

جدوجہد ایک اعلیٰ ترین کے خلاف لڑی گئی تھی۔

طاقت یہاں تک کہ اگر پوزیشن، جس پر ایک بھی رکھا تھا

ایک بہت بڑی امید، منعقد نہیں کی جا سکی، اسی طرح ڈینز نے بھی کیا۔

Machine Translated by Google

اس کے باوجود اپنے لیے ایک اچھا محاسبہ کرتے ہیں، یہاں تک کہ باعزت اعتکاف
میں بھی، ہمت اور دونوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
ڈنمارک کے فوجیوں کی وفاداری میں بریگیڈ کی لڑائی
ڈوپیل مل کے لیے شارفن برگ نے پرشینوں کو "اندر" کیا۔
مشکل آبنائے"۔ فتح اور تکلیف دہ نقصانات کے باوجود، فوج سر اٹھا کر واپس لوٹ
سکتی تھی۔
ہمارے پاس اس کے اور بھی معاصر گواہ ہیں۔
جنگ کے بعد بہادرانہ سلوک: ڈینش کیسے
فوجیوں کی دیکھ بھال جرمن کسان کرتے تھے۔
دوسری طرف، جرمن فوجیوں کی دیکھ بھال کیسے کی جاتی تھی۔
ڈینش دیہاتی... ہفتوں اور مہینوں تک۔ اس پر
وقت دو برابر، ثقافتی طور پر اعلیٰ پائے کے، جرمن قبائل
ایک دوسرے کا سامنا کرنا پڑا.
تو یہ تقریباً ظاہر تھا کہ عالمی جنگ کے بعد،
ڈنمارک نے شمالی کے اتحاد کا جشن منایا
Schleswig Duppel میں ڈنمارک کے ساتھ، جہاں بادشاہ تھا۔
موجود ایک ہی وقت میں ان کے جشن کا مطلب تھا
جرمن سے ناردرن شلس وِگ کی تلخ علیحدگی
ریخ۔ لیکن پہلے سے ہی آج، اس سب پر قابو پا لیا گیا ہے۔
ایک مشترکہ جرمن مستقبل کا یقین۔
ڈوپیل کے نام کی آواز دونوں میں جاگ اٹھتی ہے۔
لوگوں کی قابل فخر یادیں نفرت انگیز لہجے، جو ہیں۔
ڈینش کی طرف زیادہ نمایاں، مکمل طور پر نہیں ہے
دھندلا کارل لارسن نے ناکام جدوجہد کی ہے۔
ڈینس کے درمیان ان کو ختم کرو. جرمنوں کے درمیان،

ان جذبات کی جگہ فتح کی خوشی نے لے لی۔ لیکن گزرتے سالوں میں تلخی میں
کمی آئی۔ تاہم، جرات مندانہ کاموں کی سوچ کو فراموش نہیں کیا گیا ہے۔

دونوں اطراف. جس طرح دو قوموں کے درمیان لڑائی ہوتی ہے۔
بہادری سے لڑا گیا، اسی طرح نسلی جدوجہد بھی
فیصلہ بھی شائستگی کے ساتھ کیا گیا۔
وہ دن آئے گا جب ہم جو اسی سے آئے ہیں۔
جرمن جڑیں اور ایک مشترکہ وطن، اس کی طرف لوٹیں۔
سائٹ، کیونکہ یہ بہادر جدوجہد، وفاداری، اور کی بات کرتی ہے۔
جرمن مردوں کی استقامت، جو اس وقت
ایک دوسرے کے مخالف کھڑے تھے، لیکن جن کے لیے شانہ بشانہ کھڑا ہونا زیادہ
فطری ہوتا۔
آج، وہ اب بھی نہیں کرتے، اور یہ سب سے پہلے سیکھنا ضروری ہے. اور
ہمارے دشمن ہمیں ایک سے الگ کرنے کے لیے سب کچھ کرتے ہیں۔
ایک اور
یہ جتنا کڑوا ہے، اس کے باوجود بہت سے لوگوں نے یہ سیکھا ہے۔
پہلے ہی اور ہم اپنے پختہ یقین کے ساتھ محفوظ ہیں کہ باہر
جدوجہد کا یہ دور جرمن ریخ دیر سے پک جائے گا -لیکن اس سے کہیں زیادہ قابل -
پھل ہے۔ Waffen SS میں ہمارے ڈینش رضاکار اس کے لیے پہلے جنگجو ہیں۔

ڈنمارک کی طرف روشن جرمن مستقبل۔
کیا فیصلہ کن ہے، اور رہتا ہے: چاہے رویہ
اچھا ہے یا برا، چاہے کوئی تعمیرات پر کام کرنا چاہے یا گرانے کا اور چاہے کوئی چاہے

مشترکہ ضروریات اور مقاصد کو دیکھنے کے لیے۔

Machine Translated by Google

یورپی عوام کے پاس صرف ایک ہی انتخاب ہے اگر وہ
اپنے وجود کو بچانا چاہتے ہیں: یہ دیکھنا کہ ان کے اندر کیا ہے۔
عام اور اس کے لیے کھڑے ہونے کے لیے۔

Machine Translated by Google

پرنس یوگن

نوبل نائٹ

کئی علاقوں سے ہزاروں رضاکار تھے۔

اتحادیوں کی رنگین درجہ بندی میں شامل ہیں جو

ان گرم اگست میں دریائے ڈوناؤ تک بہہ گیا۔

سال 1683 میں دھمکیوں کو روکنے کے لیے دن

اسلامی ہلال پر حملہ

فرانسیسی ولی عہد کے بہت سے رضاکاروں میں شامل تھے۔

سیوائے کا شہزادہ یوگن بھی، جو پیرس میں پیدا ہوا تھا،

لیکن جس نے اس کے بعد اپنی پیدائش کی سرزمین سے منہ موڑ لیا تھا۔

بہت سے مایوسیاں. قیصر جو بھاگ گیا تھا۔

پاساؤ نے اسے ڈریگن رجمنٹ کی کمان دی تھی۔

جس کے سر پر اس نے جلد ہی شاندار انداز میں اپنی فوجی صلاحیت کا ثبوت دیا۔

اپنے وجود کے بالکل آغاز میں ہی شہزادے کو ایک بامعنی تجربہ نصیب ہوا: 12 ستمبر 1683 کو ویانا کے قریب Kahlenberg میں ہونے والی آزادی کی جنگ میں۔ اس حیرت انگیز اور زبردست فتح نے، جو تمام جرمن سرزمینوں کی مشترکہ طاقت سے حاصل کی گئی تھی، اس نے نہ صرف اس خطے کو ترکوں کے خطرے سے آزاد کیا، بلکہ تمام تر قوتوں میں ایک نئی طاقت بھی فراہم کی۔ جرمن خطوط پر جنوب مشرقی یورپ۔ ایک پھاٹک کھلا ہوا تھا جس میں سے نئے دور کی ہوا مسمی کو اڑا سکتی تھی۔

پرانی زندگی کا ماحول، اور لوگوں کو بیدار کرنا، جو
تیس سالہ جنگ کے بعد نیند کی آغوش میں گر گئی تھی، جس نے انہیں نئی
امیدوں سے بھر دیا۔ تاہم، Savoyanاجنبی، جس نے پہلی بار جرمن پر قدم رکھا

مٹی، اس امید کا علمبردار اور سب سے زیادہ بن جائے گی۔
میں بہادری کے نئے دور کا شاندار نمائندہ
جرمن تاریخ۔ عظیم سامراج کی قیادت کے بعد
فوجی رہنما، لڈوگ وان بیڈن اور کارل وون
لوتھرنگن، شہزادے نے مہم میں حصہ لیا۔
ہنگری جو سامراجی قوتوں کو جہاں تک لے آیا
Siebenbuergenاور بلغراد سے پہلے۔ پہلے ہی میں
لڑائیوں میں، پرنس یوگن نے اپنی ذاتی ہمت کا ثبوت دیا۔
مختصر مدت میں وہ دو بار بری طرح زخمی ہوا تھا -اور وہ
غیر معمولی فوجی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ بہر حال، یہ ایک لیا
ایک آزاد کمانڈ حاصل کرنے کے لئے طویل وقت. صرف
اس نے ایک میں اطالوی تھیٹر میں چند سال خدمات انجام دینے کے بعد
فرانسیسی کے خلاف ماتحت پوزیشن، اس نے آخر میں کیا
میں ہنگری میں یہ مطلوبہ آزاد کمانڈ حاصل کریں۔
1697.
آسٹریا کے باشندوں کو اس میں کچھ دھچکے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔
اس دوران اور ترک پہلے کے بعد صحت یاب ہو رہے تھے۔
عظیم جھٹکا یوجین نے ناقص سپلائی سنبھال لی،
فوج کے حوصلے پست کیے اور نہ کرنے کا براہ راست حکم تھا۔
اس سال کے دوران کوئی اور مہم چلائیں۔
تاہم، جیسے ہی بدترین مسائل کا خاتمہ ہوا،
اس نے بجلی کی کئی حرکتیں آگے پیچھے کیں۔

Machine Translated by Google

ترکوں کو الجھایا، اور کی فوج پر فتح حاصل کی۔

1697میں زینٹا میں سلطان، اگرچہ یہ اس سے دوگنا تھا۔

اس کا اپنا سائز. اس فتح کے ساتھ شہزادہ اندر داخل ہوا۔

اپنے وقت کے عظیم ترین فوجی رہنماؤں میں سب سے آگے۔

اب ترک تسلط کی تباہی

ڈوناؤ کے علاقے کو آگے بڑھایا گیا۔ گڑگڑاہٹ دور تک چلی گئی۔

بلقان میں جب پہلی شاہی گشت پہنچی۔

بوسنیا اور بلغراد کے جنوب میں کٹے۔

تاہم، اپنی فتوحات کے عروج پر، Savoyan

مہم کو پیچھے چھوڑنا پڑا اور خود کو اس کا عادی بنانا پڑا

امن کے سوال پر ایک عظیم یورپی جنگ

ہسپانوی جانشینی، جس کے نتیجے میں ایک نیا ہوگا۔

براعظم پر طاقت کی تقسیم، آسنن تھی.

یقینی طور پر، سلطنت نے امن میں بہت کچھ حاصل کیا تھا، جو یوگن نے کارلووٹز

میں ترکوں کے ساتھ کیا تھا۔

1699: ہنگری بغیر بنات، سیبنبرگن اور دی

سلوواکیہ اور کروشیا کا بڑا حصہ۔

اگلے سال میں، تاج پر یورپی جنگ اور

ہسپانوی عالمی سلطنت کا کنٹرول ٹوٹ گیا۔ ایک پر

ایک طرف طاقتور فرانس کھڑا تھا، جو فتح کرنا چاہتا تھا۔

یورپ پر اپنا تسلط مکمل کرنے کے لیے سپین؛ پر

دوسری طرف آسٹریا، نیدرلینڈز اور انگلینڈ،

جو اپنی پرانی "غیر جانبداری کی سیاست" پر عمل کرنا چاہتا تھا۔

براعظم پر کسی بھی غالب طاقت کے عروج کے خلاف۔

پرنس یوگن کو اپنی فتوحات کا تھیٹر چھوڑنا پڑا

اور ڈوناؤ کے تصورات پر قبضہ کرنے کے لیے

Machine Translated by Google

مغرب میں سلطنت کا دفاع۔ زیادہ سے زیادہ وہ ایک سامراجی فوجی رہنما کے مجموعی کردار میں بڑھتا گیا، جس نے اسٹریٹجک اور سفارتی منصوبہ بندی دونوں کو سنبھال لیا۔ سیاست کے پیچیدہ مسائل کو سمجھنے اور انتہائی منقسم سیاسی منظر نامے کی ہزار گنا ضرورتوں پر قابو پانے کے لیے ان سے بہتر کوئی بھی مقامی نہیں تھا۔ ہمارے لوگوں میں سے ایک عظیم ترین سیاستدان ایک طرف مجموعی یورپی دنیا کو سمجھنے کے قابل تھا اور دوسری طرف

دوسری طرف سب سے چھوٹی تفصیلات اور ضروریات کو سمجھنے کے لئے

مختلف علاقوں میں سے، چاہے الپس میں ہو یا میں

شمال میں جرمن دریاؤں کے آؤٹ لیٹس۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔

کہ یہ شخص، جو غیر ملکی میں پیدا ہوا تھا، ہماری تاریخ کے عظیم ترین لوگوں میں سے ایک جرمن بن گیا، اور گانا اور گانا دونوں میں لوگوں کی یادوں میں زندہ ہے۔

اگرچہ اس نے اٹلی کی سرزمین پر کئی سال گزارے۔

فلینڈرس اور جنوبی جرمنی کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

فرانسیسی دشمن اور بوربن سامراج کے حملوں سے ریخ کا دفاع کرنے والے شہزادہ یوگن ایک لمحے کے لیے بھی اپنی سیاست کے اصولوں کو نہیں بھولے۔ یعنی یہ کہ قیصر ہمیشہ مغرب میں دفاعی انداز میں رہے گا،

کیونکہ ریخ کا مستقبل مشرق میں ہے۔ کے طور پر

عدالت میں "جرمن پارٹی" کے سربراہ، اس نے وہی کیا جو اس نے کیا۔

کارل VIکو الجھنے سے روک سکتا تھا۔

ہسپانوی اور اطالوی زمینیں کام مکمل کرنے کے بجائے

جنوب مشرق میں جو پہلے ہی شروع ہو چکا تھا۔ اس کے درمیان

Machine Translated by Google

1700سے لے کر سالوں میں نفرت کرنے والے فرانسیسیوں پر فتوحات

1709 Hoechstaedtاور Turinمیں، Oudenardeمیں اور

مالپلاکیٹ، شہزادہ بار بار ویانا پہنچا تاکہ فتح کے زیادہ مہتواکانکشی منصوبوں کے خلاف خبردار کیا جا سکے، تاکہ وہ جنوب مشرق کی آخری تسکین اور اس علاقے میں عظیم کام کو دیکھ سکے۔

پورا ہونا باقی تھا.

12سال کی خونریز جدوجہد کے بعد، پہلی ہسپانوی جانشینی اپنے اختتام کو پہنچی۔ انگلینڈ، جو سن کن کے لیے کافی حد تک کمزور ہو چکا تھا، جرمن اثر و رسوخ کے بڑھنے سے خوفزدہ ہونے لگا اور اس نے کاؤنٹ آف مارلبرگ، جو یوگن کے اتحادی اور دوست تھے، سے مطالبہ کیا کہ وہ یورپی تھیٹر سے دستبردار ہو جائیں۔ بات اتنی آگے بڑھی کہ انگریزی فوج نے ساویان کو جھنجھوڑ کر چھوڑ دیا اور دشمن کی موجودگی میں اسے دھوکہ دیا۔ بیزاری اور غصے نے شہزادے پر قابو پالیا، جس کا مزاج عادتاً اچھا تھا اسے اس کے دشمن بھی پہچان چکے تھے، اور اس نے پیشین گوئی کے ساتھ انگریز جنرل کو خبردار کیا کہ وہ اس طرح کی چالوں سے خود کو اور پورے یورپ کو کھونے والا ہے۔

1714میں فرانس کے ساتھ امن کے خاتمے کے بعد

راسٹٹ اور بیڈن، پرنس یوجین، جو اس دوران تھا۔

ریخ فیلڈ مارشل کے عہدے پر ترقی دی گئی، دوبارہ آزاد ہو گئی۔

جنوب مشرق میں اپنے بڑے پیمانے پر منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا۔ دی سیوون نے اس دوران اپنی تمام پچھلی فتوحات کو پیچھے چھوڑ دیا۔

1716سے 1718تک ترکوں کے ساتھ جنگ

عسکری اور سیاسی قیادت کا شاہکار اور

Machine Translated by Google

جرمن اور یورپی تاریخ کے سب سے روشن بابوں میں شمار ہوتا ہے۔ جارحانہ حملوں میں، حملہ آور ترکوں کو پیٹر وارڈین میں پکڑ کر تباہ کر دیا گیا۔ لیکن اس کی عسکری صلاحیتوں کا شاہکار 1717 میں بلغراد کی دوہری جنگ میں دکھایا گیا، جہاں ایک محصور قلعے اور ایک اعلیٰ ترک فوج کے درمیان، اس نے پہلے پیش قدمی کرنے والی فوج پر حملہ کرکے اسے نیست و نابود کیا، اور پھر بلغراد کو فتح کیا جو اس کے عقب میں پڑا تھا۔

1718 میں پاسرووٹز میں ہونے والی امن کانفرنس سے کچھ دیر پہلے، جس کے قابل فخر ثمرات اس کی ناقابل فراموش مہم کے نتائج تھے، بلغراد کے سامنے فوجی کیمپ میں ایک چلتا پھرتا نغمہ لکھا گیا۔ جب ترکوں کے فاتح اور اس کے اپنے لوگوں کے درمیان تعلق کے احساس کو بیان کرنے کی بات آتی ہے تو یہ تعریف کی ہزار تقریروں سے بہتر کام کرتا ہے۔

اپنے لافانی انداز میں یہ ایک قربت کا اظہار ہے۔

اتحاد اور احساس کی سادگی: جرمن گانا

پرنس یوجینیئس، نوبل نائٹ۔ تب سے سنا ہے،

اور بلغراد کے شہر اور قلعے کے ارد گرد اور ہر جگہ وسیع آسمان کے نیچے خاموش نہیں کیا جا سکتا۔

جنوب مشرقی میدان جس میں دریائے نیبلنجین جاتا ہے۔

اس کا طریقہ

ڈوناؤ کے علاقے کی فتح -جو لڑی گئی۔

تمام جرمن قبائل کے خون سے پیدا کیا ہے۔

سٹیٹسمین کے بنیادی مقصد کے لیے شرط

پرنس یوگن: نوآبادیات اور ثقافتی انضمام

Machine Translated by Google

یہ علاقہ. پاسرووٹز کے امن میں، بنات، دی

چھوٹے والاچیا اور سربیا کو آسٹریا کے ساتھ ملا دیا گیا۔

اور اس لیے ڈوناؤ ندی کے طاس کا تقریباً پورا راستہ ریخ کے لیے جیت لیا گیا۔ حیرت انگیز طور پر مختصر عرصے میں، ایک بار ویران شہر دوبارہ کھل گئے۔ ایک بار برباد ہونے والی زمین نے پھر پھل لایا۔ ایک بار بھری ہوئی ندیاں پھر سے اچھی طرح سے ترتیب دیے گئے ندیوں کے ساتھ بہتی ہیں اور متعدد دلدلیں بہہ گئی ہیں۔ کے لانے والے

اس علاقے میں مغربی تہذیب، ایک بہتر کے لئے کیریئرز

ترتیب، اور ایک نئی خوشحالی کے تخلیق کار، جرمن آباد کار تھے، جنہیں شہزادہ دسیوں ہزار کے ذریعے ڈوناؤ کے ساتھ ایک زمانے میں تباہ شدہ زمین کو نوآبادیاتی بنانے کے لیے لایا تھا۔ اگر، تاہم، نوآبادیات کے اس کام کو بار بار روک دیا گیا، اور ڈوناؤ کے ساتھ مسلسل نوآبادیات جیسے کہ شہزادے نے منصوبہ بندی کی تھی، کی بجائے، نوآبادیاتی جرمن چھوٹے الگ تھلگ گروہوں میں بٹے رہے... یہ ہیبسبرگ کے بے مقصد خاندانی عزائم کا قصور تھا، جس نے اپنی حقیقی توانائی کو ہر طرف سے تقسیم کیا اور ضائع کیا۔

اور شہزادہ یوگن کی زندگی کے آخری دنوں میں، بعد میں

ترک جنگوں میں اس کی عظیم فتوحات، تاریک نشانیاں تھیں۔

ظاہر ہونا اس خاص آدمی کی زندگی کا خاتمہ جیسے

آغاز، سانحے سے گھرا ہوا تھا۔ تاہم، کے

المیہ ان کی ذاتی زندگی میں نہیں بلکہ ان کے گلے کاٹنے میں پڑا

اپنے کام کی قسمت کے بارے میں فکر مند. بنتا دکھائی دے رہا تھا۔

اپنے آخری سالوں میں شہزادے کے لیے واضح ہے کہ اس کا پرائمری

Machine Translated by Google

اصول اور ہیبسبرگ کی ناقابل اصلاح سیاست

کبھی بھی صلح نہیں ہوگی، اور یہ کہ اس کا کام ہوگا۔

آخر کار اس تضاد کی وجہ سے گرا۔ اور بہت سے

چیزوں سے پتہ چلتا ہے کہ Savoyanکو پہلے ہی شبہ تھا۔

اتنی تیزی سے زوال کے ابتدائی سائے

ڈوناؤ بادشاہت کی لگام قائم کی۔

لیکن مصائب اور مایوسی، جو ضرور ہے۔

اپنی جدوجہد کے دوران اس ذہین کو چھوا ہے۔

تخلیق، اور گہری بصیرت، جس نے اسے اس قابل بنایا

اپنے کام کی قسمت کو سمجھنا، دوسروں پر نازل نہیں کیا گیا.

اس طرح وہ تھا: ایک ہم آہنگ آدمی جو ناقابل تلافی ہے۔

خیر سگالی اور سیدھی سادی وضاحت، لیکن پھر بھی ایک پہیلی ہے۔

اس کے ہم عصروں اور نسلوں کے لیے۔ وہ نہیں چھوڑا۔

وصیت نامے کے پیچھے یا یہاں تک کہ ایک ذاتی لفظ، جسے متجسس سوانح نگار حل

کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

اس کی شخصیت کی پہیلی

اس نے صرف اپنے آپ کو عمل میں دکھایا۔ اور ہم کر سکتے ہیں

معمولی طور پر اپنے آپ کو ان الفاظ سے مطمئن کریں جس کے ساتھ

اپنے عہد کی اتنی ہی عظیم روح، فریڈرک دی گریٹ نے ادا کی۔

معزز شہزادے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے:

اس نے نہ صرف آسٹریا کے علاقوں پر حکومت کی بلکہ

ریخ درحقیقت وہ قیصر تھا...“

Machine Translated by Google

بادشاہ کا فیصلہ

بادشاہ ہینرک اپنے شاہی ججوں سے گھرا ہوا بیٹھا تھا۔

Rottweilکے مارکیٹ ٹاؤن کے قریب پرانے ٹریبونل میں۔ دی

عوام نے ان کے گرد ایک آدھا دائرہ بنا لیا۔

کئی بشپ بھی وہاں تھے، کیونکہ یہ تھا۔

پہلی بار بادشاہ اس کے بغیر دربار کا انتظام کرے گا۔

قانونی مشیر

ایک آزاد آدمی نے ایک راہب پر اپنی عصمت دری کا الزام لگایا تھا۔

بیٹی

آزاد کسان کے پہلو میں بارہ گواہ کھڑے تھے۔

اور بارہ گواہ -ساتھی راہب -ایک طرف کھڑے تھے۔

ملزم کے.

بادشاہ نے وہاں ہونے والے واقعات کے بارے میں بری باتیں سنی تھیں۔

ابی بادشاہ جج کی بنچ سے دیکھ سکتا تھا۔

عوام نے کسانوں کا ساتھ دیا، اور صرف ان کا

اس کے لئے احترام نے انہیں توہین کرنے سے روک دیا۔

راہبوں

کسان اپنی بیٹی کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا۔

انصاف کا مطالبہ کیا.

اس کے اس پار راہب کھڑے تھے، پکار رہے تھے کہ

لڑکی فاحشہ تھی۔ کے ہجوم سے ایک کراہ اٹھی۔

عام لوگ. ملزم معروف سے آیا تھا۔

خاندان اس کے رشتہ داروں نے اسے خاموش کرانے کی ہر ممکن کوشش کی۔

Machine Translated by Google

فری مین -انہوں نے اسے آگ اور تلوار سے دھمکی دی تھی اگر
اس نے اپنا الزام واپس نہیں لیا. لیکن بہادر آدمی
ثابت قدم رہا، بادشاہ کی طرف دیکھا اور
انصاف کا مطالبہ کیا.
راہب نے، تاہم، جب بھی اپنی نگاہیں نیچی کر لیں۔
بادشاہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔
رشتہ داروں نے لڑکی کو آگے آنے کو کہا۔ جب وہ
اس کی شرم پر قابو پاتے ہوئے بادشاہ ہینرک نے اس کی آنکھوں میں دیکھا
اور جانتا تھا کہ وہ سچ کہہ رہی ہے:
راہب نے اس کا اعتراف سنا تھا، لڑکی نے کہا، اور
پھر اسے قبرستان جانے اور بارہ کہنے کا حکم دیا۔
اپنی والدہ کی قبر پر دعائیں وہاں سے اس نے مجبور کیا۔
اسے ایک سیل میں ڈالا اور خود کو اس پر مجبور کیا۔ وہ چیخ اٹھی۔
اور مزاحمت کی، لیکن ایے میں کسی نے ہاتھ نہیں اٹھایا
اس کی مدد کرو اگلی صبح، مٹھائی نے اسے اپنے پاس لے لیا۔
اسے اس نے مشورہ دیا کہ وہ نوکرانی کے طور پر ابی میں رہیں۔
والد، تاہم، کے ایک گروپ کے ساتھ ابی گئے تھے
مسلح افراد، اور اسے رہا کر دیا گیا۔
پھر مٹھاس قریب آیا اور جو کچھ ہے اس کی قسم کھائی
مقدس کہ لڑکی جھوٹ بول رہی تھی۔ خدا سچائی کو غالب کرنے میں مدد کرے گا
اور خدا فیصلہ کرے. ملزم بھائی
آگ کی طرف سے مقدمے کی سماعت سے گزرنے کے لئے تیار تھا.
نوجوان بادشاہ نے غصے سے کہا، "کب تک چلے گا۔
لوگ اب بھی ایسے جادو پر یقین رکھتے ہیں؟
ہر ایک جس نے یہ الفاظ سنے تھے وہ خوفزدہ ہو گئے، اور
بشپ ڈرتے ڈرتے بادشاہ سے پیچھے ہٹ گئے۔

Machine Translated by Google

بادشاہ ہینرک نے دیکھا کہ وہ بہت دور چلا گیا ہے، تو اس نے کہا،

"اگر آپ کو یقین ہے کہ خدا کوئی معجزہ کرے گا، تو مجھے اسے دیکھنے دو۔"

بارہ راہب لوہے کی تختیاں لائے، جو ان کے پاس تھی۔

تیار، تخت سے پہلے۔

وہ جوڑے میں آئے، ہر ایک کے پاس ایک ہی پلیٹ تھی۔

نماز میں آنکھیں آسمان کی طرف۔

ایک راہب نے لکڑی کا ایک ٹکڑا لا کر رکھ دیا۔

بادشاہ کے تخت کے سامنے

انہوں نے خدا سے سچائی کو غالب کرنے اور بچانے میں مدد کرنے کے لیے دعا کی۔

ان کے معصوم بھائی کو شیطان کے پنجوں سے۔

دھیان دینے والی عوام پریشان ہو گئی، کیونکہ بادشاہ

ہینرک کے لاپرواہ الفاظ نے انہیں خوفناک بنا دیا تھا۔

گھبراہٹ

بھائی پھر آئے، اور ہر ایک نے ایک بڑا لاٹھی اُٹھایا،

آسمان کی طرف آنکھ اٹھا کر دعا کرنا۔ اور وہ ڈھیر ہو گئے۔

لکڑی اور ایک بڑی آگ بنائی جو بلندی پر بھڑک رہی تھی۔

تاہم بادشاہ ہینرک اپنے تخت پر بے حرکت بیٹھا تھا۔

اور ایسا کام کیا جیسے اس نے ناگوار سرگوشیاں نہیں سنی ہوں۔

بشپ اور لوگوں کی پرجوش بڑبڑاہٹ۔

راہبوں نے لوہے کی تختیوں کو آگ میں ڈال دیا، اور

ابٹ نے اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر پکارا کہ

بھائی بے قصور تھا اور جس کے بارے میں سب نے کہا

ابی غلط تھا.

اس نے سوچا کہ وہ ایک پتھر سے دو پرندے مار ڈالے گا۔

اس لیے اس خطرے کو ٹال دیں جس سے وہ ڈرتا تھا کہ وہ اس کی دھمکی دے رہا تھا۔

ابی

Machine Translated by Google

بادشاہ ہینرک کی آنکھیں چمک اٹھیں، کیونکہ اس نے دیکھا

ایبٹ کی منصوبہ بندی.

پادری نے بلند آواز سے دعا کی اور گواہی دی۔

اپنے ابی بھائی کی بے گناہی کے لیے خدا کے حضور۔ وہ

اللہ تعالیٰ کے جج صاحبان سے کہا کہ تمام حاضرین کے سامنے ثابت کریں۔

کہ الزام لگانے والا اور اس کی بیٹی جھوٹے تھے، اور یہ کہ

بیٹی، خاص طور پر، داؤ پر جلانے کی مستحق تھی،

کیونکہ اس نے نیک بھائی پر جھوٹا الزام لگایا تھا۔

کنگ ہینریچ نے پکارا: "کیا آپ ڈرا کرنا چاہتے ہیں؟

اپنے آپ پر بادشاہ کا فیصلہ، پادری؟ خدا نے بنایا

کنگ جج، نہ کہ روٹ ویل کے مٹھاس! دریں اثنا، لوہے کی پلیٹیں سرخ گرم تھیں، اور

دو راہبوں نے اڑا دیا۔

دھونکنی کے جوڑے کے ساتھ کوئلے تاکہ ہر کوئی اسے دیکھ سکے۔

حقیقی تھا.

دوسرے ایک پاخانہ لائے۔ انہوں نے ملزم راہب کو کھڑا کر دیا۔

اس نے، اور اس کے پاؤں کو ایک ٹین پین میں ڈال دیا -کنارہ تک بھرا ہوا. دی

ایبٹ نے اونچی آواز میں کہا کہ اس کے لیے یہ ضروری تھا۔

راہب اپنے خدائی جج کے سامنے صاف پاؤں کے ساتھ پیش ہونا۔

کنگ ہینرک نے دیکھا، تاہم، اس میں سیال

پین میں نیلے رنگ کی کاسٹ تھی۔

انہوں نے راہب کے پاؤں دھونے کے بعد -بغیر

انہیں خشک کیا -وہ کھڑا ہوا اور دعا میں دونوں ہاتھ اٹھائے۔

راہب چمکتی ہوئی پلیٹوں کو پکڑنے کے لیے لمبے چمٹے استعمال کرتے تھے۔

اور انہیں لکڑی کی آگ کی گرل پر رکھ دیا، جو تھا۔

کوئلوں سے صرف ایک قدم کے فاصلے پر۔ وہ اتنے گرم تھے کہ

گرل جل گئی اور تمباکو نوشی ہوئی۔

Machine Translated by Google

مٹھاس بھائی کا ہاتھ پکڑ کر اس کی طرف لے گیا۔

چمکتی ہوئی پلیٹیں.

"اب گواہی دیں، ابدی خُدا،" اُس نے چلا کر کہا، "ہمارا

بھائی قصوروار نہیں!

اور ملزم چمکتی ہوئی پلیٹوں پر یوں چل پڑا جیسے

وہ ٹھنڈے پتھر تھے۔

عوام نے پکارا! اور لڑکی چیخ اٹھی۔

بلند ترین آزاد آدمی نے اپنی بیٹی کو کھینچ لیا، جس کے پاس تھا۔

زمین پر گر گیا، اور چیخا کہ وہ فاحشہ ہے!

راہبوں نے دھاڑیں مار مار کر کہا کہ وہ موت کی مستحق ہے۔

اور عوام خاموش ہو گئے اور نہ جانے کیا کیا۔

یقین

کنگ ہینرک نے ایک بال بھی بدلے بغیر کندھے اچکائے۔

بس خاموشی سے لڑکی کی طرف دیکھا، جس نے خود کو پھینک دیا تھا۔

اس کے قدموں میں.

پھر اس نے اونچی آواز میں پکارا، "دیکھتے ہیں خدا

اپنے فیصلے پر قائم رہتا ہے!"

"آپ کی توہین ہے، بادشاہ ہینرک!"، بشپ نے پکارا، اور

بادشاہ اور کچھ لوگوں سے عوام خوفزدہ تھی۔

خواتین چیخ اٹھیں. بادشاہ نے حکم دیا:

"لوہے کی پلیٹوں کو دوبارہ گرم کرو!"

کوئی منتقل نہیں ہوا۔

پھر نوجوان شورویروں کے چند، جو ہمیشہ

بادشاہ کو گھیر لیا، آگے بڑھا، پلیٹیں پکڑ لیں۔

چمٹے کے ساتھ، انہیں واپس انگاروں میں پھینک دیا، مزید ڈال دیا

Machine Translated by Google

آگ پر لکڑی، اور کے ساتھ آگ میں اڑا دیا

بیل

تاہم راہبوں نے اس کی شکایت کی۔

یہ ابدی خدا کے خلاف ایک توہین تھی۔

صرف مٹھاس کو احساس ہوا کہ بادشاہ کیا کرنا چاہتا ہے،

اور وہ خوف سے پیلا ہو گیا۔

بادشاہ نے اس سے پوچھا، ”کیا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے؟“

اس نے جواب نہیں دیا۔

بشپس نے بادشاہ ہینرک پر زور دیا کہ وہ اپنی بے حرمتی بند کردے۔

"اپنا اسکرٹ اٹھاؤ!"، بادشاہ نے لڑکی سے کہا۔

نوجوان شورویروں نے لوہے کی تختیاں لگانے کے لیے چمٹے کا استعمال کیا،

جو لکڑی پر پہلے سے بھی زیادہ گرم تھے۔

فائر گرل وہ اتنے گرم تھے کہ لکڑی پھٹ کر نیلی ہو گئی۔

شعلہ

دو راہبوں نے جلدی کی اور لڑکی کی رہنمائی کرنا چاہی، لیکن

بادشاہ نے اونچی آواز میں حکم دیا، ''رک جاؤ، ایسا نہیں ہے۔

آپ کا کام!"

وہ اپنے تخت سے نیچے اترا، لڑکی کو اپنے ساتھ لے گیا۔

ہاتھ جوڑ کر کہا اگر راہب کا آنا ضروری ہوتا

اپنے اللہ کے سامنے صاف پاؤں کے ساتھ، پھر اس کی ضرورت بھی کم نہیں۔

لڑکی کو بھی ایسا کرنے کے لیے!

اس نے لڑکی کو اسٹول پر بیٹھنے کو کہا، اور وہ

ذاتی طور پر اس کے پاؤں ٹن پین میں ڈالے۔

اس نے دیکھا کہ مواد ایک گاڑھا سیال تھا اور

واضح کرسٹل کی طرح شفاف.

Machine Translated by Google

لیکن دوسرے جنہوں نے دیکھا وہ اشتعال سے کانپ گئے۔

اور نہیں جانتے تھے کہ انہیں کیا کہنا چاہئے۔

تب بادشاہ نے لرزتی ہوئی لڑکی کو کھڑا ہونے کو کہا، اور وہ

خود اسے چمکتے ہوئے لوہے کی طرف لے گیا۔

اور جیسے وہ خوف سے ایک لمحے پہلے ہچکچائی تھی۔

پہلی جگہ پر قدم رکھتے ہوئے، اس نے شفقت سے کہا، "میں جانتا ہوں۔

تم بے قصور ہو، اس لیے فکر نہ کرو!"

لڑکی نے ہمت کی اور وہ اس پار چلی گئی۔

چمکتی ہوئی پلیٹیں جیسے وہ ٹھنڈے پتھر ہوں۔ اور بعد میں

اس کے پاؤں میں ہلکا سا چھالا بھی نہیں آیا۔

عوام چیخ اٹھی۔ اور راہبوں نے بھی کیا۔

لیکن وہ جانتے تھے کیوں!

کسان نے اپنی بیٹی کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

اسے اتنی مضبوطی سے پکڑا کہ اس کا دم گھٹنے لگا۔

بشپ حیران رہ گئے اور سر نہیں بنا سکے۔

اس سے دم نکلتا ہے۔ چند راہبوں نے توڑنے کی کوشش کی۔

بھیڑ دور حاصل کرنے کے لئے. بادشاہ نے بلند آواز سے حکم دیا۔

آواز، "انہیں پکڑو!"

چند مضبوط ساتھی راہبوں کو پکڑ کر لے آئے

وہ بادشاہ کے تخت کے سامنے واپس آ گئے، جنہوں نے ایک کو پکارا۔

ان کی حفاظت کے لیے چند نائٹ۔ پھر اس نے حکم دیا، "بناؤ

استری دوبارہ گرم!

ہر کوئی حیرت سے بے حال تھا اور کوئی بھی نہیں۔

جانتا تھا کہ بادشاہ کا مقصد کیا ہے۔

بشپ نے اب ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ نوجوان شورویروں

تیسری بار پلیٹوں کو گرم کیا۔ اور ہینرک کے پاس تھا۔

Machine Translated by Google

ایک نیا پین اس میں تازہ پانی کے ساتھ لایا گیا ہے۔ پھر فرمایا

اونچی آواز میں کہا، "اب خدا ہمیں بتائے کہ آیا

اینٹ ہمیں مکمل سچ بتا رہا ہے۔ اور ایک

مٹھ کو اپنے پاؤں کو مقدس پانی سے دھونا چاہئے، تاکہ وہ ہو جائے۔

پاک جب وہ خدا کے تخت کے سامنے جاتا ہے۔

مٹھاس دہشت سے چیخا، انکار کیا اور مزاحمت کی۔

ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ. لیکن انہوں نے اسے زبردستی پاخانے پر بٹھا دیا،

اور بشپ میں سے ایک نے اپنے پیروں کو تازہ مقدس سے دھویا

پانی

اگرچہ اس نے ہاتھ پاؤں مارے، وہ تھا۔

زبردستی چمکتے بیڑی کی طرف لے گیا، اور جیسے ہی اس کا پاؤں چھوا۔

سب سے پہلے، ایک بدبودار دھواں پیدا ہوا، اور ہوا

ہجوم کے ذریعے جلنے والے گوشت کی بدبو لے گئی۔

مٹھاس چیخا اور زمین پر دھنس گیا۔ پھر

راہبوں نے اپنے آپ کو بادشاہ کے قدموں پر پھینک دیا اور اقرار کیا۔

ان کا جرم. اور بادشاہ نے لڑکی کو بے گناہ قرار دیا۔

اس نے مٹھاس اور راہبوں کو وہاں سے بھگایا تھا۔

ابی

تاہم حیران عوام نے گھٹنے ٹیک کر دعا کی۔

اور اگرچہ بشپ اور بعد میں بہت سے دوسرے

اس سے معاملہ واضح کرنے کی درخواست کی، بادشاہ ٹھہر گیا۔

خاموش

تاہم فیصلے کی خبر پوری دنیا میں اڑ گئی۔

پوری ریخ، دہشت اور حیرت کو ہوا دے رہی ہے۔

Machine Translated by Google

خدا اپنے آپ کو مافوق الفطرت معجزوں میں نہیں بلکہ ظاہر کرتا ہے۔
فطرت کے مقدس حکم میں.

Machine Translated by Google

دائمی چیزیں
وہاں ہیں، جہاں ہم ان کی خدمت کرتے ہیں۔

Otto Gmelinکے ناول سے یہ مختصر اقتباس، "The
قیصر کا چہرہ"، ہمیں سال 1243میں واپس لے جاتا ہے اور
دنیا کی تاریخ کے ایک باب سے بھرے صفحات
جرمن قیصروں اور کے درمیان تلخ لڑائی
پوپ کی دنیاوی طاقت کے عزائم۔ فریڈرک II
von Hohenstaufen،کا سب سے اہم قیصر
occident،جرمن بادشاہ اور سسلی کے حکمران اور
اسی وقت یروشلم نے مزید توسیع کی۔
اپنی آخری اور سب سے بڑی شان کے لئے مغرب کی طاقت۔ وہ
اس کے عہد کی سب سے جامع روح تھی۔
ریخ آئیڈیا کے ہیرالڈ کے طور پر لے جایا گیا۔
صدی پوپ نے اپنے دور حکومت میں اس پر عدم اعتماد کیا، لیکن
اس کی چمکتی خودمختاری سے عجیب طور پر متاثر ہوئے۔ میں
1239میں اسے دوسری بار خارج کر دیا گیا۔ پھر
یہ 1243تھا۔ پوپ گریگور IXگزر چکے تھے۔ تھوڑی دیر میں
نئے پوپ، کارڈینل فلسکو کے انتخاب سے پہلے،
بعد کی معصومیت IV،قیصر کے سامنے پیش ہوئی۔
Grosseto،اور مندرجہ ذیل قسمت کی بات چیت لیا
جگہ:

Machine Translated by Google

کارڈینل فلسکو کا استقبال معززین نے کیا۔

دوسرے کمرے میں لے گئے -چوڑے، قالین والے اور رنگین پینٹ -جس میں قیصر

اپنے شاندار تخت پر بیٹھا تھا۔

پیٹرس وان وینیا، انصاف کرنے والا، اس کے سامنے بائیں طرف کھڑا تھا۔ تعارفی

کلمات اور سلام کے بعد

قیصر نے پوچھا کہ کارڈنل کیوں آیا ہے۔ اس نے سنا تھا۔

پوپل کونسل کی جانب سے یہ سرکاری دورہ نہیں تھا۔

کارڈینل عکاسی کرتا دکھائی دیا، مسکرانے لگا اور

کہا کہ، جیسا کہ قیصر کو معلوم تھا، کونسل کے سامنے کھڑی تھی۔

ایک نئے پوپ کا انتخاب؛ انتخابات شروع ہونے سے پہلے کچھ سوالات کے لیے قیصر

کی پوزیشن معلوم کرنا ضروری ہو گا۔ اسی لیے وہ آیا تھا۔ پھر کارڈینل نے قیصر کو

پچھلی یاد دلائی

مذاکرات، اور اس بات پر زور دیا کہ وہ بطور وائس چانسلر

گریگور نے خوشی سے یہ مشکل کام لیا، کیونکہ اس نے

روحانی اور دنیاوی طاقت کے اتحاد میں دنیا کی نجات کو دیکھا۔ وہ اس بات پر

مطمئن تھا کہ قیصر نے اسی مقصد کی پیروی کی۔ ہز میجسٹی کی قائل کرنے کی

معروف طاقت نے انہیں اتنا متاثر کیا تھا کہ پوپ کے دربار اور مقدس باپ

عملی طور پر اسے قیصر کے وکیل کے طور پر دیکھا۔ یہ تھا

جانتے ہیں کہ اس کی پوزیشن آسان نہیں تھی، اور وہ اندر

امن کی خدمت کے لیے، اس نے اکثر قیصر کا ساتھ دیا تھا اور شاید بہت گرمجوشی

سے قیصر کی تجاویز کا دفاع کیا تھا۔

لیکن اس نے یہ کام اس یقین سے کیا کہ محترم

اچھا چاہتا تھا، اور اس کی خلاف ورزی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

Machine Translated by Google

مقدس چرچ کے جائز حقوق۔ شائد اس کے پیچھے بھی عزت مآب کی ذاتی عزت پوشیدہ ہو جس کی وجہ سے انہیں اکثر مہمان اور دوست ہونے کا شرف حاصل تھا۔ وہ

یہ سب اب الیکشن کے طور پر یاد ہے۔

مسیح کا نمائندہ ہاتھ میں تھا۔ وہ جانتا تھا کہ کالج کے کارڈینلز کے ساتھ اس کا کس قسم کا اثر و رسوخ ہے۔

اس لیے وہ خود آکر حضرت سے پوچھیں کہ کیسے؟

انہوں نے مستقبل کے تعلقات کی تشکیل کا تصور کیا۔

پوپ کا تخت۔ عالی شان اب جو کچھ بھی ظاہر کرے گا وہ ان کے درمیان اعتماد میں رکھا جائے گا۔

اس نے وعدہ کیا کہ کوئی بھی شخص اس سے گفتگو یا مہاراج کے بیانات کے بارے میں کچھ نہیں سنے گا۔ اس کے لیے

امن کی خدمت کی امید ہے۔

قیصر خاموش رہا۔ اس نے چند لمحے گزرنے دیے۔

اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتا: اس نے انکوائری کی تعریف کی۔ وہ کارڈینل کو ایک ثالث کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جس نے ہمیشہ اپنے موقف کے لیے سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کیا اور جس کی واضح روح کو اس نے تسلیم کیا۔ اس طرح اس نے خوشی سے جواب دیا اور

ریزرویشن کے بغیر: اخراج کا خاتمہ ہے۔

امن کی پہلی ضرورت

کارڈینل نے مسکرا کر سر ہلایا: یہ نیچے نہیں آیا

ان چیزوں کے لیے، حالات کے لیے۔ ایک کے پاس آئے گا۔

اس پر اتفاق. شاید کارڈنل کے انتخاب کو آگے بڑھانا ممکن ہو گا -خدا کی مدد سے! -کہ ہز میجسٹی اور ہولی چرچ دونوں کی خدمت کی جائے گی۔ یہ

بنیادی بات تھی. کوئی اس کو دیکھنے میں ناکام نہیں ہو سکتا تھا۔

Machine Translated by Google

ایک اہم سنگم کے سامنے کھڑا تھا۔ بہت کچھ کرے گا۔

فیصلوں پر منحصر ہے. چرچ خود تھا۔

خطرے سے دوچار، اور ایمان بہت ہل گیا۔

قیصر اپنی آنکھیں چنتا ہوا دکھائی دیا۔ اس کی آنکھیں

براہ راست کارڈنل کی طرف دیکھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ

پوپ کی عدالت کے بدعتی قوانین پر دستخط کیے تھے، اور تھے۔

اکثر اس کے مطابق کام کیا. اس نے خود سب سے پہلے بدعت دی تھی۔

ریخ کے قوانین.

کارڈینل کی آنکھیں چمک اٹھیں: یہ ریاست کے معاملات تھے۔

گہری بصیرت اور ایک صاحب اقتدار کے سامنے کیا کہتا ہے۔

لوگ دو مختلف چیزیں ہیں. یہاں تک کہ خدا بھی گہرا تھا۔

لوگوں کی بے وقوفی کے مقابلے میں معلوم تھا۔

کہ قیصر کی وجہ مزید آگے بڑھ گئی، کہ اس نے تعلیم حاصل کی تھی۔

پرانے لوگوں کی تحریریں حتیٰ کہ کافر بھی کھڑے ہوگئے۔

اس کے قریب. چرچ، اور بغیر وجہ کے نہیں،

مہاراج پر بدعتی رویوں کا الزام لگایا۔ وہ یہاں نہیں تھا۔

چرچ کی جانب سے۔ لیکن یہ معلوم تھا کہ ان کا

عظمت کے اقدامات میں ثبوت کی کمی نہیں تھی جس سے

نتیجہ اخذ کریں کہ وہ ایمان کا پابند نہیں تھا۔

قیصر نے کارڈینل کی باتیں غور سے سنیں۔

تمام سنجیدگی.

جب وہ رکا تو اس نے جواب دیا:

"میرے اعمال میرے شاہی دفتر سے نکلتے ہیں۔ جہاں وہ

نامکمل ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ میں مکمل طور پر نہیں رہا ہوں۔

اس دفتر کی خدمت کرنے میں کامیاب۔ تاہم، صرف اس دفتر

بنیاد ہے."

Machine Translated by Google

کارڈینل نے سر ہلایا۔ یقیناً وہ سمجھ گیا تھا۔

سامراجی پوزیشن. لیکن واضح طور پر یہ مسئلہ تھا: دو

قوتیں اتحاد نہیں بن سکتیں۔ وجہ ایک کی حمایت تھی۔

شخص، لیکن اسی وجہ کے بعد شک ہوتا ہے۔

شک سے کچھ بھی محفوظ نہیں تھا۔ خدا نے خود دیا۔

وجہ کے ساتھ. یہ خود مختاری پر بھی تجاوز کر سکتا ہے۔

دفتر، جو دوسری صورت میں صرف مقدس کو ہلا سکتا ہے۔

چرچ کے ستون۔

قیصر نے آنکھیں اٹھائیں: دفتر دل میں ہوتا ہے

بالکل دوسرے یقین کی طرح. شک ہے شک آ سکتا ہے، لیکن

یہ صرف ابدی چیزوں کی شکل ہی بدل سکتا ہے، نہیں۔

انہیں تباہ.

فیسکو خاموش ہو گیا اور قیصر کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔

یہ آزاد اور تقریبا ایک سوچ کی روشنی سے چمک رہا تھا.

احتیاط سے، آہستہ آہستہ، فیسکو نے کہا: "جس نے ایک بار پہچان لیا

وجہ سے انسانی معاملات کی غیر یقینی صورتحال گر جائے گی۔

عقیدت کے ساتھ رحمت کے قدموں میں، جو چرچ

اسے پیشکش کی، یا وہ سمندر میں ڈوب جائے گا۔

بے نیازی..."

یہ ایک لمحے کے لئے ابھی تک تھا. پیٹرس وون وینا نے دیکھا

تقریباً کانپتے ہوئے قیصر پر۔ کارڈینل اٹھ کھڑا ہوا۔

چھوٹی آنکھوں کے ساتھ احتیاط سے.

اچانک قیصر اٹھا۔ اس کے ایک چھوٹے سے اشارے سے

ہاتھ جوڑ کر اس نے فاتحانہ انداز میں کہا:

"کارڈینل صاحب، کوئی بھی آدمی ایمان کے بغیر نہیں رہ سکتا

ابدی چیزیں وہاں ہیں، جہاں ہم ان کی خدمت کرتے ہیں۔ دیکھو

Machine Translated by Google

یہ دنیا، کیا ہر چیز میں ترتیب نہیں ہے؟ ہم چاہتے ہیں۔

اس ترتیب کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اسی لیے قیصر نے اپنا

دفتر یہ خدا کی مرضی ہے۔"

ایک گہری خاموشی چھا گئی۔ قیصر واپس چلا گیا۔

کمرے کے اس پار، سامنے چند قدم کھڑا تھا۔

کارڈینل، اور کہا:

"میں اپنے آپ کو اپنے آپ پر اور اپنے آپ میں خدا پر مبنی ہوں۔

میں جو ہوں اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتا۔ مجھے اطاعت کرنی ہوگی۔

تمام طاقتور حکم. خدا نے میرے شخص کو حکومت کرنے کے لیے منتخب کیا۔

ریخ کے اوپر. میری روح کو دیکھنا چاہیے اور حفاظت کرنی چاہیے۔

ترتیب دیں اور تعمیر کریں۔ میرا شخص میرا دفتر اور میرا دفتر ہے۔

میرا شخص ہے۔"

پھر سے خاموشی چھا گئی۔ قیصر کے الفاظ گونج اٹھے۔

ان کے دل. غیر موڑنے والی طاقت اور ایک غیر مجبور قدرتی

ان کے لہجے سے شرافت جھلک رہی تھی۔ انہوں نے اسے ایک یقین کی طرح محسوس کیا ،

لیکن وہ نہیں جانتے تھے . فیسکو اور پیٹرس ساتھ کھڑے تھے۔

سر جھکا لیا اور اوپر دیکھنے کی ہمت نہ ہوئی۔

کارڈینل کا سر اس کے کندھوں کے درمیان دھنس گیا، جو

ایک ساتھ کھینچا، اور اس کی پیٹھ جھک گئی۔ تقریباً بغیر

مطلب اس نے دو بار ہانپ کر کہا، "لیکن کہاں سے؟

کہاں؟"

مہاراج آزاد کھڑا تھا۔ ایک روشنی، کی طرف سے ایک عکاسی

باہر دھوپ کا دن اس کے سرخ تالوں پر چمک رہا تھا۔ اس کی آنکھ

دخول لیکن صاف تھا.

"آپ بار بار کیوں پوچھتے ہیں؟ کیا آپ نہیں جانتے، کیا آپ محسوس نہیں کرتے؟

آپ کیسے رہ سکتے ہیں اور اپنا کام کر سکتے ہیں؟

Machine Translated by Google

اُس پر افسوس جو اُسے کھو دے، اگر ایمان پیدا نہ ہو۔

شک کے پیچھے. وہ گزر جائے گا اور کچھ بھی نہیں رہے گا۔

اس سے پہلے کہ وہ مر جائے۔"

پیٹرس نے شرمیلی جھلک دکھائی۔ کنفیوژن کا راج تھا۔

شدت سے اس کے اندر. فیسکو نے بادشاہ کو نہیں پکڑا۔

دیکھو وہ گرا، گر گیا، لعنتی، لامتناہی، کے نیچے

وہ صرف abyss. پیٹرس نے اسے ایک مغلوب شخص کی طرح دیکھا،

کوئی گر رہا ہے، اس کا چہرہ پیلا ہے، اس کا منہ بگڑا ہوا ہے۔

درد اور مذاق. لیکن اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے اٹھا لیا گیا ہو۔

ساتھ اچانک، فیسکو نے اوپر دیکھا اور اس سے ملاقات کی۔

عدلیہ کی نظر یہ ایک مفاہمت، اتحاد کی طرح تھا۔

ناقابل فہم کے خلاف مخلوق کی. لیکن پھر یہ

ان پر دوبارہ گرجنے لگے کہ وہ بہت تنہا ہیں۔

"تو وہ وقت بھر جائے گا، خدا نے مجھے میرا دیا ہے۔

دفتر۔"

تینوں آدمیوں پر خاموشی چھا گئی۔ وقت نے جلدی کی۔

ان پر گرج کی طرح۔ قسمت ان کے سامنے کھڑی تھی۔

کارڈینل نے پہلے خود کو کمپوز کیا۔ گویا اس میں سے کوئی نہیں۔

اس کا مطلب کچھ بھی تھا، اس نے سیاست کی بات کی، اس سے شروع ہوا۔

قیصر کے امن کے حالات گفتگو

جاری رکھا، نقطہ پر پہنچ گیا، اور کچھ پیدا نہیں کیا

نیا قیصر اور پیٹرس نے پھر سے جو کچھ ترتیب دیا وہ طے کیا۔

مطالبہ کیا، انہوں نے امن کو کیسے سمجھا، انہوں نے کیا پیشکش کی۔

فیسکو اکثر الجھن میں رہتا تھا، اور اکثر پوچھتا تھا۔

ایک ہی چیز دو بار. ایک گھنٹہ بعد، وہ دوبارہ اپنے پر تھا

Machine Translated by Google

گھوڑا اس کا دماغ ابلنے لگتا تھا، اس کے دل کو بخار تھا۔

اس کے ارد گرد کی دنیا ایک ملا جلا خواب تھا۔

قیصر نے پیٹرس کی طرف دیکھا:

"وہ کیا چاہتا تھا؟"

پیٹرس نے قیصر کی مسکراہٹ واپس کرنے کی کوشش کی:

"آپ کی عظمت کو جانچنے کے لئے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ بن جائے گا۔

آپ کی عظمت کا دشمن۔"

قیصر نے سر ہلایا:

"چھوٹے آدمی روشنی کو برداشت نہیں کر سکتے، وہ اس میں سڑ جاتے ہیں۔"

گویا کارڈنل کو معاف کرنا چاہتے ہو، پیٹرس نے کہا:

"وہ کوشش کر رہا تھا..."

لیکن قیصر نے روکا:

"میرے ساتھ کیوں؟ دوسروں کے ساتھ کیوں؟ مجھے تیار رہنا چاہیے۔"

قیصر چلا گیا۔

پیٹرس اکیلا کھڑا تھا، خود کو سٹول پر بیٹھا کر رکھ دیا۔

اس کے ہاتھوں میں سر، اور بار بار بڑبڑایا، "چھوٹا

مرد..."

Machine Translated by Google

مردوں کی زندگی میں سب سے قیمتی چیز ساکن ہے،

مقدس گھنٹے. وہ تمام صحت مندوں کا سرچشمہ ہیں

مضبوط، کرسٹل واضح خیالات، الفاظ اور اعمال. سے

یہ عظیم گہرائیاں تخلیقی، اچھے،

عظیم

-گوئٹے

Machine Translated by Google

پومیرینیا

سمندر پر زمین

لفظ "Pomerania" لفظ "po" سے آیا ہے۔

مارجو"، جس کا مطلب ہے "سمندر پر"۔ ریخ کے تمام صوبوں کے لاکھوں جرمنوں

نے پومیرانیا کے ہلکے سونے کے ساحلوں پر موسم گرما کے پرامن گھنٹے گزارے ہیں،

بحیرہ بالٹک کی گرتی ہوئی لہروں کو دیکھتے ہوئے، اور ان سے طاقت، صحت اور

جسمانی خوبصورتی حاصل کی ہے۔ پومیرانیا سمندر کی زمین بن گیا ہے، چاہے وہ

پومیرانیا کے مہمان یا پومیرانیا کے نام سے واقف نہ ہوں۔

جرمنی کے واحد بڑے سفید چاک سے حیران ہیں۔

چٹانیں وہ اپنے کمروں سے نیچے کی طرف دیکھتے ہیں۔

سمندر کی وسعت، سرف کی طرف سے لپیٹ، لیکن وہ بھی دیکھتے ہیں

سرف شاندار کے ساتھ ساتھ درختوں میں ٹوٹ رہا ہے

Stubnitz کا برچ جنگل، جو موسم بہار میں اگتا ہے۔

لاکھوں چھوٹے پھول. وہ بھی گہرائی میں بھٹکتے ہیں۔

کھڑی چٹانوں کے ساتھ یا وسیع ساحل کے ساتھ تنہائی

موٹی جھاڑیوں کے ساتھ Usedom اور Wollin سے جھکنا: وہ

مچھلی پکڑنے والی کشتیوں کے درمیان بگلوں سے گھری ہوئی نیند

اور ٹیلوں پر، اور وہ ہمیشہ گھیرے رہتے ہیں۔

شان، امن اور خوشی. Pomeranian

موسم گرما کی زمین کی تزئین کی خوشی اور ہنسی سے خوبصورت ہے، سمندر

پر Pomerania کے چمکدار رنگوں سے ممتاز ہے،

Machine Translated by Google

سفید اور نیلا: چمکدار چاک چٹانوں اور ٹیلوں کی طرح سفید، سمندر کی طرح گہرا نیلا اور

بهاری آسمان

افق پر سفید بادل.

Pomeraniaبھی ساتھ lagoonsکے ساتھ ساتھ خوبصورت ہے

ان کی بہت سی مچھلیاں اور زمین کے پھولوں سے ڈھکے ہوئے ٹکڑوں کے

ساتھ۔ مشرقی Pomeraniaبھی اس سے آگے خوبصورت ہے۔

بالٹک اندرون ملک کے علاقے میں بڑے ٹیلے۔ ہیں

گھری کے ساتھ تبادلہ کے ساتھ کھڑی، پتھریلی پہاڑ

گلیاں، سبز دھبے، گہرے moor اور وافر پودوں

اور جنگل. شیشے کی صاف سمندری جھیلیں ہر طرف بکھری ہوئی ہیں،

جنگلی بطخ کی نورڈک پرندوں کی دنیا کے لیے حقیقی پرندوں کی جنت

اور جنگلی ہنس، بگلا اور واٹربین۔ موتی کی ماں

تتلی اور گولڈ فنچ آبی پھولوں کے اوپر منڈلاتے ہیں اور

دلدل کے کانٹے رات کو بڑے بگلے الّو کی پکار

شاندار جنگل میں آوازیں آتی ہیں، ایک ایسا رونا جو بہت کم ہوتا ہے۔

سنا اور Pomeraniaکے جنگل، جہاں ایک بار بہت پہلے

ریچھ اور قدیم یورپی بائسن، لنکس اور جنگلی بلیاں پھرتے تھے، آج پھر جزیرہ نما دارس پر

زیگنسٹ، ہرمن گوئرنگ کے کنٹری ہاؤس سے زیادہ دور نہیں ہے۔

امریکی بائسن.

آخری برفانی دور نے پومیرینیا کی ٹپوگرافی بنائی۔ اس نے عظیم بالٹک مورین، بالٹک

ہینٹرلینڈ پیدا کیا۔

اور مشرقی پومیرینیا میں، گول مورین۔ یہ

ٹپوگرافی نے پومیرینیا کو وہ رونق اور لذت بخشی جس میں آج ہم سرحدی لوگوں اور سمندر

پر سرحدی صوبے میں زندگی کی لکیر محسوس کرتے ہیں۔ دی

Pomeranianزمین کا تنوع ہمیشہ ساتھ واپس آتا ہے۔

Machine Translated by Google

لامتناہی پھیلتے ہوئے میدان پر زور۔ ویرل مخلوط بلوط کے جنگل میں کبھی نورڈک
لوگ رہتے تھے جو پتھر کی کلہاڑی اور ہل سے مٹی کا کام کرتے تھے۔ بڑے ٹیلے پتھر کے
زمانے کے بعد سے آئے ہیں، ان کسانوں کے رشتہ داروں کی قبریں ہیں۔ کانسی کی
عمر کے اختتام پر، تمام Pomerania ایک ڈرامائی سرزمین ہے۔ ہمیں آج تک ہر
تاریخی مقام پر بستیوں کی باقیات ملتی ہیں۔ سے

اس وقت سب سے قدیم سواستیکا دریافت ہوئی ہے۔
پومیرینیا Sophlenhof کے moors سے ایک برآمد
شاندار کانسی کا گلدستہ جس میں ایک پر چار گھوم رہے ہیں۔
بھڑکتی ہوئی سورج کی ڈسک۔ اہم جرمن کی قبل از تاریخ
قبائل واپس پومیرینیا میں چلے جاتے ہیں۔ Slavs میں فلٹر کیا، لیکن میں
12 واں صدی کے جرمن آباد کار بڑی تعداد میں واپس آئے۔
انہوں نے لوئر سیکسن ہاؤس بنایا، جو چار رخا تھا۔
صحن، وارکش لافٹ ہاؤس، اور پائریٹزر میں
ویلزکر، زمین کی تزئین کی ایک حقیقی سونے کی کان، انہوں نے بنائی
"ورلوبین ہاؤس"۔ اور ہر قسم کے فن تعمیر میں، پرانا پومیرینیائی کسان گھر فنکارانہ
اور تسلی بخش دکھائی دیتا تھا۔ پومیرینیا کسانوں کی سرزمین ہے، اور اس طرح
ریخ کا ایک لازمی منظر۔ اس کے زرخیز کھیت وسیع آسمان کے نیچے تاریک سمندروں
کی طرح پڑے ہیں، جو کھیتوں کے کھالوں کی لکیروں سے ٹوٹے ہوئے ہیں۔ کوئی
تعجب نہیں کہ ایک سوچنے والا، تنہا،

مضبوط اور ضدی تخلیقی قسم یہاں تیار ہوئی،
تمام کوششوں میں ثابت قدم رہنا، خاموشی اختیار کرنا اور بند کرنا
اجنبیوں کے خلاف ایک ساتھ۔
یہ خام Pomeranians کے بارے میں سچ ہے، جن کے بارے میں ایک
ریخ میں بہت ساری کہانیاں بتاتا ہے؟ کچھ تو ہونا چاہیے۔

Machine Translated by Google

اس میں سچائی، یہاں تک کہ قرون وسطی کے مورخ کے لیے،

تھامس Kontzow، کے لوگوں کے بارے میں اطلاع دی

Pomerania:

اگر وہ خرچ کرتے ہیں تو وہ بہت زیادہ شریف اور متقی ہیں۔

Slavs کی طرف سے کچھ وقت، لیکن اس کے باوجود، وہ اب بھی ہے

-دونوں غلاموں سے اور نیچے کے سخت آسمانوں سے

جس میں وہ رہتے ہیں -ان میں بہت زیادہ کھردرا پن ہے۔"

فریڈرک عظیم کا کلام بھی مشہور ہے،

جس نے کہا کہ اگر دنیا کا خاتمہ ہونا ہے تو وہ

Pomerania جائیں گے کیونکہ اس میں 20 سال لگیں گے۔

بعد میں وہاں... لیکن ہم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ سیاستدان

فریڈرک ولہیم اول سے فریڈرک ولہیم III نے لیا۔

معاملات میں بہت سنجیدگی سے Pomeranians کے تعاون

ریاست کی، جس میں انہوں نے بہت سی قیمتی سیاسی پیشکش کی۔

افواج فریڈرک دی گریٹ، جن کے والد فریڈرک ولہیم اول پہلے ہی پومیریائی باشندوں

کو ان کی غیر معمولی اعتبار کی وجہ سے بہت پسند کرتے تھے، ان کے لیے یہ تعریف

کہنے کو ملی:

Pomeranians "ایک براہ راست، بولی روح ہے؛

پومیرینیا ایک بار سب کا صوبہ ہے جو آگے لاتا ہے۔

افواج جنگ کے لیے اور دوسری حکومت کے لیے

شاخیں صرف سفارت کاری کے لیے میں ان کو استعمال نہ کرنا پسند کرتا ہوں،

کیونکہ اکثر دھوکے کے مقابلے میں فریب استعمال کرنا پڑتا ہے۔

اور یہ بالکل نرم لگ رہا تھا، جب وہ 1780 میں

پومیرینیائی وفد سے مدد مانگتے ہوئے کہا:

"میں آپ کو Pomeranians کی مدد کرنے میں بہت خوش ہوں، کیونکہ میں

اپنے بھائیوں کی طرح Pomeranians سے پیار کرو۔ کوئی محبت نہیں کر سکتا

Machine Translated by Google

میں ان سے زیادہ پیار کرتا ہوں، کیونکہ وہ اچھے ہیں۔

لوگ، جو ہمیشہ میرے دفاع کے لیے میرے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں۔

آبائی وطن، میدان جنگ کے ساتھ ساتھ میدانِ جنگ میں بھی

گھر کے سامنے وہ اپنے ساتھ میرے ساتھ کھڑے ہیں۔

مال اور ان کا خون۔ میں انسان نہیں ہو سکتا

یا ایک انسانی دل ہے اگر میں انہیں اپنا نہ دکھاتا

شکر ہے اب۔"

Pomeraniansمیں بہت زیادہ جانی نقصان ہوا۔

سائلیس جنگیں۔ پومیرینیائی فوج کے ساتھ کمانڈر

اپنے بادشاہ کے لیے لڑے اور خون بہایا، اور سادہ سپاہی نے ایسا کیا۔

عجائبات بہادر ،Pomeranianاور سب سے بڑھ کر

Pomeranian grenadier،ضرب المثل تھا۔ قدیم

جنرل فیلڈ مارشل وان شورین جھنڈے کے ساتھ کھڑے تھے۔

اس کے ہاتھ میں پراگ سے پہلے اپنی رجمنٹ کے ساتھ، اس کی قیادت کر رہے تھے۔

ایک نوجوان کے ایلان کے ساتھ جب تک وہ گر نہ گیا۔ جب جنرل

وون ونٹرفیلٹ گر گیا، فریڈرک دی گریٹ نے "سب سے زیادہ کھو دیا۔

پرشین فوج میں شاندار شخصیت۔"

فوجی اور اسٹریٹجک ٹیلنٹ، ہاں، ذہین

Pomeraniaسے متعدد ہیں: جنرل فیلڈ مارشل

Wrangel، Albrecht Graf von Roon،جنرل جارج سے

وان ڈیر واروٹز اور جنرل بیسلر پومیرین تھے۔

کرسٹیان وان کلیسٹ، جس نے کنرسڈورف میں ایک ہیرو کی موت پائی، ایک سپاہی اور شاعر

تھا۔ بہت سے عظیم منتظمین اور منتظمین Pomeraniaسے آئے تھے۔ ان میں جنرل پوسٹ

ماسٹر سٹیفن جو آج بھی جانا جاتا ہے۔ ایک خاص اور غیر معمولی شخصیت ارنسٹ ورٹز آرنڈٹ

تھی، جو کہ کے عظیم رہنماؤں میں سے ایک تھی۔

Machine Translated by Google

آزادی کی جنگوں میں عوامی بغاوت: شاعر، محقق ایک سیاست دان۔ Lillenthaler
Anklamerمیں جدید پرواز کے پیشرو کا اعزاز۔ عظیم ڈاکٹرز

Virchow، Billrothاور Schleichنے سنگ بنیاد بنائے
جدید طب کے. پومیرین کا چہرہ
زمین کی تزئین کی، جو شمالی جرمن سختی کے ساتھ محسوس ہوتی ہے،
اس کے غور و فکر کرنے والے لوگوں کی گرمجوشی سے جھلکتی ہے، اور
کے ان عظیم مصوروں کے فن کی آئینہ دار ہیں۔
جرمن رومانوی دور، فلپ اوٹو رونج اور کیسپر
ڈیوڈ فریڈرک، جو دونوں پومیرین تھے۔
سمندر پر سرحدی علاقہ بہت سے تھا
بہت سی لڑائیوں کا تھیٹر شروع کرنا۔ وسط کے دوران
عمر، تیس سال کی جنگ نے اسے تباہ کر دیا۔
غیر تسلیم کیا اور اس کے سیاسی اتحاد کو توڑ دیا۔
تاہم، Pomeraniansمکمل طور پر دوبارہ تعمیر کیا. دی
قرون وسطیٰ بھی Pomeranianکے لیے ایک بہترین دور تھا۔
فن تعمیر، جس کے ہم مقروض ہیں، سٹیٹن، سٹارگارڈ، سٹرالسنڈ، گریفسوالڈ اور
کولبرگ میں گوتھک کیتھیڈرلز۔ یہاں تک کہ بہت سے مکمل طور پر نامعلوم چھوٹے
شہروں میں قدیم دروازوں اور دیواروں کی باقیات موجود ہیں۔ یہ چار رخی بھاری پتھر
کی عمارتیں ایک گول شافٹ پر مشتمل ہیں جو نچلے ڈھانچے سے اوپر اٹھتی ہیں، جو
بہادر پومیرین کی عکاسی کرتی ہیں۔

صرف صدیوں کے دوران ویسٹ فیلیا معاہدے کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کے بعد،
پومیرانیا نے دوبارہ اتحاد حاصل کیا۔ 1813کی ویانا کانگریس تک روگن کے ساتھ ساتھ
پومیرینیا کا حصہ دوبارہ متحد نہیں ہوا تھا۔

بعد میں ہونے والی بہت سی پیشرفتوں کی وضاحت اس دور سے ہوتی ہے۔

Machine Translated by Google

عالمی جنگ، جس نے اسے پولینڈ سے آگے کا علاقہ بنا دیا، اس کی ترقی کو دوبارہ
محدود یا روک دیا۔ لیکن خاص طور پر بے ترتیبی کے مشکل سالوں میں اور

ناامیدی، Pomeranianضد اور
بلا جھجک اپنا فرض ادا کیا۔ نئے دور نے اپنے طاقتور جذبوں کے ساتھ Pomeranians
کو پایا، وہ ضدی، بے صبری سے طاقت کے حامل لوگ،

ان کی روح میں تیار. جھوٹی جھلک کے لئے ان کی ناپسندیدگی
اور ان کی طاقت اور یقین آسانی سے ان میں جڑوں سے ٹکراتے ہیں۔
عظیم وقت: وہ کام کرنے کی اجازت ملنے پر خوش تھے اور
حاصل کرنا اور ہر زمانے کے تمام میدان جنگ میں،
Pomeranianسپاہی ایک سپاہی کا اعزاز رہا ہے۔
لوگ

Machine Translated by Google

آج ایک بات اہم ہے:

فادر لینڈ۔

اور قربانی کا شعلہ

ہر آدمی کو اپنی طرف پھینک دیتا ہے۔

-ہولڈرلن